e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW روزنامہ

اودھ نامہ
avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 35 Tuesday , November 05 2024 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۳۵) لکھنؤ، بروز منگل ۵-نومبر ۲۰۲۴ء، مطابق ۲/جمادی الاول -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

پٹاخوں پر پابندی کیوں نہیں لگی؟، سپریم کورٹ نے مانگا جواب

نئی دہلی۔ دہلی میں آلودگی کی بڑھتی سطح پر سپریم کورٹ نے آج سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ پیر کے روز آلودگی معاملے پر ہوئی سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے دہلی میں پابندی کے باوجود پٹاخہ پھوڑے جانے پر ناخوشی ظاہر کی۔ عدالت نے کہا کہ اس میں کوئی تنازعہ نہیں ہو سکتا کہ پٹاخوں پر پابندی شاید ہی نافذ کی گئی ہے۔ سپریم کورٹ نے اس معاملے میں دہلی حکومت کے ساتھ ساتھ دہلی پولیس کمشنر کو بھی حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ آج ہوئی سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے کہا کہ ایمائکس نے جس رپورٹ کا حوالہ دیا ہے، اس میں یہ بات صاف ہو گئی ہے کہ اس مرتبہ آلودگی اب تک کی اعلیٰ سطح پر ہے۔ یہاں تک کہ رپورٹ میں یہ بھی مطلع کیا گیا ہے کہ تاڑ کی آگ بھی اس وقت بڑھی جب حالات تشویشناک تھے۔ یہ تبصرہ کرنے کے بعد سپریم کورٹ نے کہا کہ ہم دہلی حکومت کو آلودگی سے نمٹنے کے لیے اٹھائے گئے اقدام کے بارے میں حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دیتے ہیں۔

بھجن لال حکومت جلد ہی 'تبدیلی مذہب' کے خلاف لا سکتی ہے قانون

جے پور: بی جے پی کی بھجن لال حکومت راجستھان میں جلد ہی مذہب کی تبدیلی کے خلاف ایک نیا قانون لائے گی۔ اس کے لیے تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ حالانکہ راجستھان میں تبدیلی مذہب کے خلاف ایک بل ماضی میں بھی لایا جا چکا ہے لیکن اسے صدر کی منظوری نہیں ملی تھی۔ اس لیے اب حکومت اس بل کا مسودہ نئے سرے سے تیار کروا رہی ہے۔ اس میں اتراکھنڈ حکومت کی طرز پر زبردستی یا لالچ دے کر تبدیلی مذہب کروانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا بندوبست کیا جائے گا۔ حکومت کو امید ہے کہ اس سے ریاست میں مبینہ لو جہاد جیسے معاملات پر روک لگ جائے گی۔ نئے بل میں لیو ان ریلیشن شپ میں رہنے والوں کے لیے رجسٹریشن جیسی شرط بھی شامل کی جا سکتی ہے۔ ملک کے دیگر حصوں کی طرح راجستھان میں بھی مبینہ تبدیلی مذہب کے معاملات سامنے آتے رہتے ہیں۔ ان پر ہنگامہ بھی ہوتا رہتا ہے اور مقدمہ درج ہوتا رہتا ہے۔

یوپی سمیت 3 ریاستوں میں ضمنی انتخاب کی تاریخ تبدیل، اب 20 نومبر کو ڈالے جائیں گے ووٹ

لکھنؤ۔ الیکشن کمیشن نے اتر پردیش سمیت 3 ریاستوں میں ہونے والے ضمنی انتخابات کی تاریخ میں تبدیلی کا اعلان کیا ہے۔ پیر کے روز الیکشن کمیشن نے اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ اتر پردیش، کیرالہ و پنجاب میں 13 نومبر کی جگہ اب 20 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ دراصل بی جے پی سمیت کئی اہم پارٹیوں نے مطالبہ کیا تھا کہ مذکورہ ریاستوں میں ووٹنگ کی تاریخ تبدیل کی جائے کیونکہ تہواروں کے سبب لوگوں کو حق رائے دہی کا استعمال کرنے میں پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ اسی گزارش کو پیش نظر رکھتے ہوئے الیکشن کمیشن نے اتر پردیش، پنجاب و کیرالہ میں ضمنی انتخاب 20 نومبر کو کرانے کا فیصلہ کیا۔ ووٹوں کی گنتی پہلے سے مقرر تاریخ یعنی 23 نومبر کو ہی ہوگی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بی جے پی، کانگریس، بی ایس پی، آر ایل ڈی کے علاوہ کئی دیگر قومی و ریاستی پارٹیوں کی گزارش پر الیکشن کمیشن نے ووٹنگ کی تاریخ میں یہ تبدیلی کی ہے۔ سیاسی پارٹیوں کی طرف سے یہ اندیشہ ظاہر کیا گیا تھا کہ تہواروں کی وجہ سے 13 نومبر کو ہونے والی ووٹنگ کا فیصد کم ہو سکتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اتر پردیش کی 10 خالی پڑی سیٹوں میں سے 9 سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہو رہا ہے، جبکہ پنجاب اسمبلی کی 4 سیٹوں پر ضمنی انتخاب ہونے والا ہے۔ علاوہ ازیں کیرالہ میں وائناڈ لوک سبھا سیٹ اور 2 اسمبلی سیٹوں پر بھی ضمنی انتخاب 13 نومبر کو ہونا تھا جو اب 20 نومبر کو ہوگا۔

غزہ پر اسرائیلی حملوں میں مزید 23 فلسطینی شہید، 53 ممالک کا اسرائیل کو اسلحے کی فراہمی روکنے کا مطالبہ

غزہ (ایجنسی) قابض اسرائیلی فوج نے غزہ میں بے گھر فلسطینیوں پر بمباری کا سلسلہ تیز کر دیا، صیہونی فضائیہ کے تازہ حملوں میں کم از کم 23 فلسطینی شہید ہو گئے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق فلسطینی طبی حکام کا کہنا ہے کہ نصف سے زائد اموات شمالی غزہ میں ہوئی ہیں جہاں صیہونی فوج نے حماس کو دوبارہ یکجا ہونے سے روکنے کے لیے ایک ماہ سے سخت ناکابندی کر رکھی ہے۔ فلسطینیوں کا کہنا ہے کہ اسرائیلی فوج کے نئے فضائی و زمینی حملے اور جبری انخلا نسل کشی ہے جس کا مقصد شمالی غزہ کے 2 قصبوں کو خالی کر کے وہاں بفر زون قائم کرنا ہے جبکہ اسرائیل ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کارروائی حماس کے خلاف کی جا رہی ہے جو وہاں سے حملوں میں مصروف ہے۔

دریں اثنا اناطولو کے مطابق ترکیہ کے وزیر خارجہ ہکان فدان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ ترکیہ سمیت 53 ممالک نے خط ارسال کر کے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل سے اسرائیل کو اسلحے اور گولہ بارود کی فراہمی روکنے کے لیے فوری اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ یکم نومبر کو اقوام متحدہ کو ارسال کیے گئے خط پر 52 ممالک اور 2 بین الاقوامی تنظیموں کے دستخط ہیں، جس میں اسرائیل کو اسلحے کی فراہمی روکنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ترکیہ کے وزیر خارجہ ہکان فدان نے جبوتی میں ایک پریس کانفرنس کے دوران کہا کہ 'ہمیں ہر موقع پر اس بات کا اعادہ کرنا چاہیے کہ اسرائیل کو ہتھیاروں کی فروخت نسل کشی میں ملوث ہونے کے مترادف ہے۔'

ادھر قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی ہیوم نے اسرائیلی انٹیلی جنس کے جائزوں کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ حماس کے ہاتھوں یرغمال 101 اسرائیلیوں میں سے 51 تاحال زندہ ہیں۔ اسرائیلی حکام کے مطابق حماس نے 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر کیے گئے حملوں میں 251 اسرائیلیوں کو یرغمال بنایا تھا جس میں سے تقریباً نصف کو رہا کیا جا چکا ہے جبکہ باقی ماندہ تاحال قید میں ہیں جن میں سے کچھ کی ہلاکت تصدیق شدہ ہے یا ان کے مارے جانے کا خدشہ ہے، حماس متعدد مرتبہ اعلان کر چکی ہے کہ کچھ یرغمالی اسرائیلی حملوں میں مارے جا چکے ہیں۔

فلسطین کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں شہید فلسطینیوں کی تعداد 43 ہزار 341 تک جا پہنچی ہے جبکہ ایک لاکھ 2 ہزار 105 فلسطینی زخمی ہو چکے ہیں۔ سیو دی چلڈرن انٹرنیشنل کے ریچل کمنگز کا کہنا ہے کہ دنیا جو کچھ دیکھ رہی تھی وہ ایک قیامت تھی جو شمالی غزہ میں سامنے آ رہی ہے جبکہ اسرائیل مسلسل جبری انخلا کے احکامات جاری کر رہا ہے اور حرکت کرنا خطرے سے خالی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کو مسلسل زمینی اور فضائی حملوں کا سامنا ہے، ہمیں معلوم ہے کہ خوراک اور پانی کافی نہیں ہے، خوراک اور پانی لے جانے والے قافلوں کے شمال میں داخلے پر پابندی ہے، یہ تباہ کن صورتحال ہے۔

اتراکھنڈ: المورڑا میں بھیانک حادثہ، 36 افراد کی موت

دہرہ دون (ایجنسی) اتراکھنڈ کے المورڑا میں بھیانک حادثہ رونما ہوا ہے۔ یہاں تقریباً 40 مسافروں سے بھری بس گہری کھائی میں گر گئی، جس میں اب تک 36 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ ابتدائی خبروں میں مہلوکین کی تعداد 20 بتائی گئی تھی، لیکن اب یہ تعداد کافی بڑھ چکی ہے۔ یہ حادثہ گڑھوال-رام نگر روٹ پر سالٹ کے قریب پیش آیا۔ مرنے والوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ایس ڈی آر ایف اور پولیس کی ٹیم جائے حادثہ پر پہنچ کر راحت و بچاؤ کام میں جٹ گئی ہے۔ اطلاع کے مطابق پیر کی صبح گوری کھال سے ایک بس رام نگر کے لیے روانہ ہوئی تھی۔ بس میں 40 سے زیادہ لوگ سوار تھے۔ سالٹ کے کوپی کے پاس ڈرائیور نے بس پر سے اپنا قابو کھو دیا جس کے بعد دیکھتے ہی دیکھتے بس گہری کھائی میں جا گری۔ بس کے گرتے ہی لوگوں کی چیخ و پکار شروع ہو گئی۔ حادثہ کے وقت کچھ مسافر باہر گر پڑے۔ زخمی مسافروں نے صبح قریب 9 بجے کنٹرول روم کو اس واقعہ کی اطلاع دی۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ، اتراکھنڈ کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی، کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی نے اتراکھنڈ کے المورڑہ میں پیر کو ہوئے بس حادثے پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔

اب نامنی حاصل کر سکے گا گریچیوٹی، یوگی کابینہ کی مہر

پانچ کے بجائے تین سال میں ہو سکے گا ٹیچروں کا تبادلہ، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورس شروع کرنے کی پالیسی سمیت 27 تجاویز کو یوگی کابینہ نے دی منظوری

لکھنؤ: 4 نومبر۔ اتر پردیش کابینہ نے ایک بڑی تجویز کو منظوری دے کر گریچیوٹی میں نامنی نہ ہونے پر بھی ادائیگی کو ممکن بنانے پر مہر لگا دی ہے۔ اس کے لئے اتر پردیش ریٹائرمنٹ بینیفٹ مینول 1961 میں ترمیم کی تجویز کو منظوری دے دی گئی ہے۔ اس ترمیم کے تحت اگر کوئی ملازم سروس کے دوران یا سبکدوشی کے بعد گریچیوٹی حاصل کئے بغیر مر جاتا ہے اور اس کا کوئی زندہ رکن یا نامنی شخص نہیں ہے تو اب عدالت کے ذریعہ جاری وارث سرٹیفکیٹ میں نامزد شخص کو گریچیوٹی کی ادائیگی کی جا سکے گی۔ وزیر مالیات سریش کھنہ نے کہا کہ پہلے ایسے معاملات میں گریچیوٹی کی رقم حکومت کو ٹرانسفر کر دی جاتی تھی۔ وہیں وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی صدارت میں پیر کو ہوئی کابینہ کی میٹنگ میں امداد یافتہ ڈگری کالجوں کے ٹیچروں کے تبادلے کا فیصلہ لیا گیا۔ ٹیچر اب پانچ سال کی کم از کم سروس کے بجائے صرف تین سال بعد ہی ٹرانسفر کرا سکیں گے۔ میٹنگ میں کل 27 تجاویز کی منظوری دی گئی۔ میٹنگ میں ویٹرنری میڈیسن کے شعبے میں پیراویٹ کے لیے ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کی پالیسی کی بھی منظوری دی گئی۔ ریاستی حکومت نے شوگر مولاسس پالیسی کو منظوری دے دی ہے۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ پچھلی بار کی طرح دیسی شراب کے لیے 19 فیصد گڑ فراہم کیے جائیں گے۔ شوگر ملوں کو 20 روپے فی کوئنٹل ریگولیٹری فیس ادا کرنی ہوگی۔ چھوٹے پیمانے کی صنعتوں کو بھی گڑ فراہم کرنے کا انتظام ہے۔

میٹنگ میں ویٹرنری میڈیسن کے شعبے میں پیراویٹ کے لیے ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کی پالیسی کو بھی منظوری دی گئی۔

کابینہ نے دیہی حلقوں میں ویٹرنری خدمات کو بڑھاوا دینے اور تربیت یافتہ پیرا۔ ویٹرنری اہلکار کی تعداد بڑھانے کے لئے پیر کو مویشی پروری اور پیرا۔ ویٹرنری میڈیکل میں ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورس شروع کرنے کی پالیسی کو منظور دی ہے۔ نئی پالیسی ریاست میں پرائیویٹ اور سرکاری دونوں اداروں کو جانور پالنے کا ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز پیش کرنے کے قابل بناتی ہے، جس کا مقصد پیراویٹ کو ضروری تربیت اور مہارتوں سے آراستہ کرنا ہے۔ اس اقدام سے دیہی علاقوں میں ویٹرنری نگہداشت کے معیار کو نمایاں طور پر بڑھانے کی امید ہے، جہاں تربیت یافتہ ویٹرنری اہلکاروں تک رسائی کافی اہم ہے۔ یوپی کے مویشی پروری کے وزیر دھرم پال سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت دیہی علاقوں میں پیراویٹ ٹریننگ کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے تاکہ جانوروں کے ڈاکٹروں کی محدود تعداد کو پورا کیا جا سکے۔ کمی کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہندوستان بھر میں تقریباً 34,500 ویٹرنریز ہیں، جبکہ یوپی میں اس وقت صرف 8,193 ہیں۔ دیہی علاقوں میں پیراویٹ ویکسینیشن، زخموں کی دیکھ بھال، ابتدائی طبی امداد اور عام جانوروں کی صحت کی دیکھ بھال جیسے کاموں میں جانوروں کے ڈاکٹروں کی مدد کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔"

یوگی حکومت نے اس پالیسی کا مسودہ تیار کرنے کے لیے محکمہ حیوانات کے خصوصی سکریٹری کی صدارت میں چار رکنی ماہرین کی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ تفصیلی مطالعہ کے بعد، کمیٹی نے ایک رپورٹ تیار کی ہے جو پیراویٹرنری اور حیوانیات کے کورسز کے بارے میں ایک جامع پالیسی کی بنیاد کے طور پر کام کرے گی۔ پالیسی کا مقصد کورس کے مواد، الحاق کے معیار اور ادارہ جاتی رہنما خطوط کو معیاری بنا کر ریاست بھر میں یکسانیت لانا ہے۔ وزیر نے کہا کہ یوگی حکومت کی یہ پالیسی سرکاری اداروں سے آگے ہے اور پرائیویٹ کالجوں کو بھی یہ کورس کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد دیہی علاقوں میں تربیت یافتہ پیراویٹرنری کی تعداد میں اضافہ کرنا ہے، جس سے ویٹرنری خدمات میں اضافہ ہوگا۔

یوپی کے 27000 پرائمری اسکول نہیں ہوں گے بند، محکمہ تعلیم نے جاری کیا بیان

نئی دہلی۔ ریاست اتر پردیش کے 27000 پرائمری اسکول نہ تو بند ہوں گے اور نہ ہی دوسرے اسکولوں کے ساتھ انہیں ضم کرنے کا کوئی ارادہ ہے۔ پرائمری محکمہ تعلیم نے اس کے متعلق اپنے آفیشیل سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ شیئر کیا ہے۔ اس پوسٹ میں محکمہ تعلیم نے لکھا ہے کہ ریاست کے 27000 پرائمری اسکولوں کو بند کرنے کی خبر پوری طرح سے گمراہ کن اور جھوٹی ہے۔ ساتھ ہی محکمہ نے یہ بھی کہا کہ کسی بھی اسکول کو بند کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں چل رہا ہے۔ دراصل میڈیا میں اس طرح کی خبریں چل رہی تھیں کہ اتر پردیش میں پرائمری محکمہ تعلیم 27000 پرائمری اسکولوں کو بند کرنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری بیان کے بعد یہ واضح ہو گیا کہ ریاست میں کوئی بھی پرائمری اسکول بند نہیں ہو رہا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ڈائریکٹر جنرل آف ایجوکیشن کنچن ورما نے 23 اکتوبر کو ایک جائزہ میٹنگ بلائی تھی۔ جس میں انہوں نے تمام بلاک اسکول ایڈمنسٹریٹرز (بی ایس اے) کو ہدایت دی تھی کہ وہ ان اسکولوں کی نشاندہی کریں جن کی کارکردگی خراب ہے۔ اس کے بعد ان اسکولوں کو بند یا انضمام پر غور و خوض کیا جائے گا۔

کینیڈا میں ہندو مندر پر حملہ، پی ایم مودی کا پہلا تبصرہ

'اس طرح کی حرکتوں سے ہمارا عزم کمزور نہیں ہوگا'

نئی دہلی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کینیڈا میں ہندو مندر پر حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ میں کینیڈا میں ایک ہندو مندر پر حملے کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ اسی طرح ہمارے سفارت کاروں کو دھمکانے کی بزدلانہ کوششیں ہولناک ہیں۔ اس قسم کا تشدد بھارت کے عزم کو کبھی کمزور نہیں کر سکتا۔ ہم کینیڈا کی حکومت سے انصاف کو یقینی بنانے اور قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کی توقع رکھتے ہیں۔ پی ایم مودی کا یہ ردعمل ایسے وقت میں آیا ہے جب کینیڈا میں خالصتان کے حامیوں نے مسلسل دوسرے دن ہندو مندر پر حملہ کر کے وہاں موجود ہندوؤں کو زخمی کر دیا۔ متاثرین نے الزام لگایا کہ حملے کے دوسرے دن پولیس مندر کے احاطے میں اور اس کے آس پاس موجود تھی۔ لیکن اس کے بعد بھی ان پر حملہ کیا گیا۔

وہیں دوسری جانب کانگریس نے کینیڈا میں عقیدت مندوں کو مندر جانے سے روکنے کی ویڈیو پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہاں کی حکومت خالصتان کے حامیوں کے بجائے مندر جانے والے عقیدت مندوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے، جس سے ہندوستانی حکومت کو سخت ایکشن لینا چاہیے۔

فضائیہ کا مگ 29 طیارہ آگرہ کے قریب گر کر تباہ

آگرہ۔ اتر پردیش کے آگرہ میں ایم آئی جی-29 جنگی طیارہ حادثہ کا شکار ہو گیا ہے۔ آگرہ کے کاگارول واقع سونیگا گاؤں میں فضائیہ کا یہ طیارہ تکنیکی خامی کے سبب بے قابو ہو کر ایک کھیت میں جا گرا۔ زمین پر گرتے ہی اس طیارہ میں آگ لگ گئی اور آس پاس لوگوں کی زبردست بھیڑ اسے دیکھنے کے لیے جمع ہو گئی۔ اچھی بات یہ رہی کہ طیارہ میں سوار پائلٹ اور کو-پائلٹ دونوں کی ہی جان بچ گئی ہے۔ ڈیفنس سے جڑے افسران نے بتایا کہ ہندوستانی فضائیہ کے پائلٹ سمیت 2 لوگوں نے کھیت میں کود کر اپنی جان بچائی۔ ان کا کہنا ہے کہ مگ-29 جنگی طیارہ میں گرنے کے بعد آگ لگ گئی تھی۔ طیارہ نے پنجاب کے آدم پور سے پرواز بھری تھی اور تربیت کے لیے آگرہ جا رہا تھا تبھی یہ حادثہ پیش آیا۔ جائے حادثہ سے سامنے آئی تصویروں میں جلتے ہوئے جنگی طیارہ کے پاس لوگوں کی بھیڑ دیکھی جا سکتی ہے۔ اس حادثہ کے تعلق سے ہندوستانی فضائیہ (آئی اے ایف) کا بیان بھی سامنے آ گیا ہے۔

وقف ترمیمی بل: جے پی سی میں شامل اپوزیشن نے اوم برلا کو لکھا خط، مزید وقت کا مطالبہ

'وقف (ترمیمی) بل 2024' کے لیے تشکیل جے پی سی کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ میٹنگیں بھی ہو رہی ہیں اور ملاقاتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے۔ اس درمیان جے پی سی (جوائنٹ پارلیمانی کمیٹی) میں شامل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو ایک خط لکھا ہے۔ اس خط میں انھوں نے وقف بل سے متعلق اپنے نظریات رکھنے کے لیے مزید وقت طلب کیا ہے۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ اس معاملے میں 5 نومبر کو لوک سبھا اسپیکر اوم برلا سے ملاقات بھی کر سکتے ہیں۔ اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے اوم برلا سے شکایت کی ہے کہ جے پی سی چیف جگدمبیکا پال مبینہ طور پر منمانی کر رہے ہیں۔ اگر انھیں اپنی بات رکھنے کے لیے مزید وقت نہیں دیا گیا تو وہ کمیٹی سے اپنا نام واپس لے لیں گے۔ جے پی سی میں شامل اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ اے راجہ، محمد جاوید، عمران مسعود، اسدالدین اویسی، سنجے سنگھ اور کلیان بنرجی وغیرہ نے یہ خط لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کو لکھا ہے۔ انھوں نے الزام عائد کیا ہے کہ جے پی سی چیئرمین جگدمبیکا پال منمانے فیصلے لے رہے ہیں اور میٹنگ کی تاریخ طے کرنے کے ساتھ ساتھ گواہوں کو بلانے میں بھی منمانی کر رہے ہیں۔

وقف ترمیمی بل معاملہ

مسلمانوں کے مفادات کے خلاف ترمیم کی حمایت نہیں: تلگودیشم

چندرابابو نائیڈو مسلم طبقہ کو فائدہ پہنچانے کے لئے اور وقف املاک کے تحفظ کے لئے پابند عہد ہیں: رکن پارلیمنٹ

حیدرآباد 4 نومبر (یو این آئی) تلگودیشم کے رکن پارلیمنٹ کے شیوناتھ نے کہا ہے کہ آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرابابو نائیڈو مذہبی ہم آہنگی کو برقرار رکھنے والی شخصیت ہیں۔ وہ تمام مذاہب کا یکساں احترام کرتے ہیں۔ شیوناتھ، ایل کرشنا دیورایا، عوامی انجمنوں کے ذمہ داروں، علماء اور مختلف جماعتوں کے لیڈروں نے وجئے واڑہ میں کل شب منعقدہ وقف تحفظ کانفرنس میں شرکت کی۔ اس موقع پر شیوناتھ نے مسلم طبقہ کو یقین دلایا کہ تلگودیشم وقف ایکٹ میں ان کے مفادات سے متصادم کسی بھی ترمیم کی حمایت نہیں کرے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ وزیر اعلیٰ این چندرابابو نائیڈو مسلم طبقہ کو فائدہ پہنچانے کے لئے وقف املاک کے تحفظ کے لئے پابند عہد ہیں۔ شیوناتھ نے کہا کہ تلگودیشم کے موقف کی وجہ سے نائیڈو کے اقدامات کے بعد وقف بورڈ ترمیمی ایکٹ کو مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کے پاس بھیج دیا گیا۔ تلگودیشم نے اس کی حمایت کا اعلان اس وقت کیا تھا جب پارلیمنٹ میں وقف ترمیمی ایکٹ پیش کیا گیا تھا۔ اے پی کے وزیر فاروق کی قیادت میں مسلم مذہبی رہنماؤں نے دہلی میں پارلیمنٹ کے متعدد اراکین سے ملاقات کی تھی اور مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ اس پر تلگودیشم کی جانب سے چندرا بابو کے ساتھ بھی تبادلہ خیال کیا گیا، اس معاملہ کو جے پی سی سے رجوع کیا گیا۔ ہم دیگر جماعتوں کی طرح نامناسب پالیسیاں نہیں اپنا رہے ہیں۔ جے پی سی کی تشکیل کے ساتھ ہی قومی سطح پر وقف ترمیمی ایکٹ پر بحث شروع ہو گئی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ چندرا بابو مسلمانوں کو چار فیصد ریزرویشن کی فراہمی کے پابند ہیں۔ ائمہ اور موذنین کو اعزازیہ دینے کے علاوہ اے پی حکومت نے 5000 روپے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ جلد ہی اس مسئلہ پر اہم نتائج سامنے آئیں گے۔ چندرابابو نے حال ہی میں سب کو بتایا کہ کسی ایک مذہب کے معاملے میں دوسرے مذہب کی مداخلت نہیں ہونی چاہئے۔ تمام مسلمان بھائی آپس میں مل جل کر رہیں، یقیناً آپ کا بھلا ہوگا۔ تلگودیشم کے رکن پارلیمنٹ ایل کرشنا دیورایالو نے وقف بورڈ ترمیمی ایکٹ کے خلاف عوامی اجتماع کے لیے اپنی حمایت کا اظہار کرتے ہوئے حاضرین کو یقین دلایا کہ وہ ان کے تحفظات کو وزیر اعلیٰ اور مرکزی حکومت تک پہنچائیں گے۔ انہوں نے مسلمانوں کے حقوق کو برقرار رکھنے اور وقف املاک کے تحفظ کا عہد کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس بل پر کچھ اعتراضات ان کی توجہ میں لائے گئے ہیں اور کوشش کی جائے گی کہ جے پی سی میں ان پانچ نکات پر بحث کی جائے۔ ریاست آندھرا پردیش میں 60 تا 70 ہزار ایکڑ وقف اراضی ہے۔ ہم سب کو سوچنا ہوگا کہ ان کی ترقی کیسے کی جائے۔ اس کے بعد ان کے ذریعہ غریبوں کی بھلائی کے لیے اقدامات کئے جائیں گے۔

سی ایم چندرابابو مسلمانوں کو نقصان پہنچانے والا بل نافذ نہیں ہونے دیں گے: ٹی ڈی پی رہنما

نئی دہلی۔ (ایجنسی) وقف (ترمیمی) بل-2024 کی تقریباً تمام مسلم تنظیموں نے سخت مخالفت کی ہے۔ اس کے علاوہ کئی ریاستی سطح کی پارٹیاں بھی اس بل کے خلاف ہیں۔ اب این ڈی اے میں شامل کچھ پارٹیوں کے رہنما بھی اس بل کے خلاف اپنی آواز بلند کرنے لگے ہیں۔ اسی سلسلے میں ٹی ڈی پی کے سینئر رہنما نواب جان نے ایک بڑا بیان دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ چندرابابو نائیڈو مسلمانوں کے مفادات کو نقصان پہنچانے والے بل کو نافذ نہیں ہونے دیں گے۔ اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں جمعیۃ علمائے ہند کے ذریعہ منعقد تحفظ آئین کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے نواب جان نے سبھی سے متحد ہو کر وقف (ترمیمی) بل 2024 کو پارلیمنٹ میں پاس ہونے سے روکنے کی گزارش کی۔ انہوں نے کہا، چندرابابو ہمیشہ کہتے رہے ہیں کہ ہندو اور مسلم ان کی دو آنکھیں ہیں۔ وہ (نائیڈو) کہتے ہیں کہ ایک آنکھ کو ہونے والا نقصان پورے جسم کو متاثر کرتا ہے اور ہمیں ترقی کی راہ پر آگے بڑھتے ہوئے اسے دھیان میں رکھنا چاہیے۔ نواب جان نے خطاب کے دوران آگے کہا کہ چندرابابو کی حکومت میں مسلمانوں کو کافی فائدہ ملا ہے، وہ ملک کی آزادی کے بعد سے غیر معمولی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چندرابابو ایک سیکولر ذہن والے انسان ہیں اور وہ مسلمانوں کو نقصان پہنچانے والے بل کو نافذ نہیں ہونے دیں گے۔ اس دوران ٹی ڈی پی رہنما نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ وقف (ترمیمی) بل کو پارلیمنٹ کی جوائنٹ کمیٹی (جے پی سی) کے پاس بھیجنا صرف چندرابابو نائیڈو کی وجہ سے ہی ممکن ہو سکا ہے۔

الیکشن کمیشن نے مہاراشٹر کے پولیس ڈائریکٹر جنرل کے تبادلے کا حکم دیا

ممبئی (ایجنسی) مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے لیے 20 نومبر کو 288 سیٹوں پر ووٹنگ ہونے والی ہے۔ اس درمیان ریاست کی ڈی جی پی رشمی شکلا کا تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن کا یہ فیصلہ کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیوں کی شکایتوں پر کارروائی کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے مہاراشٹر کی ڈی جی پی کا فوراً تبادلہ کرنے کا حکم دینے کے ساتھ ہی ان کی جگہ کیڈر میں اگلے سب سے سینئر آئی پی ایس افسران کو ذمہ داریاں سونپنے کی ہدایت دی۔ فی الحال ممبئی کے کمشنر وویک پھنسالکر کو مہاراشٹر ڈی جی پی کی اضافی ذمہ داری دی گئی ہے جبکہ اگلے ڈی جی پی کی تقرری کے لیے چیف سکریٹری پوری طرح سرگرم ہو گئے ہیں۔ دراصل چیف سکریٹری کو مہاراشٹر کے ڈی جی پی عہدہ پر تقرری کے لیے 5 نومبر (دوپہر 1 بجے) تک کا وقت دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق اس وقت کے اندر تین آئی پی ایس افسران کا پینل چیف سکریٹری کو بھیجنا ہوگا۔ مہاراشٹر کیڈر کے تین سینئر افسران کی بات کی جائے تو اس میں سنجے ورما (ڈی جی لاء اور ٹکنالوجی) سب سے پہلے نمبر پر آتے ہیں۔ اس کے بعد رتیش کمار (ڈی جی ہوم گارڈ) ہیں اور پھر تیسرے نمبر پر سنجیو کمار سنگھل (ڈی جی ایس پی) کا نام آتا ہے۔ غور طلب ہے کہ الیکشن کمیشن کو آئی پی ایس افسر رشمی شکلا کے خلاف شکایتیں ملی تھیں۔ کانگریس نے پہلے ہی کمیشن سے رشمی شکلا کو ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔

جموں و کشمیر اسمبلی اجلاس

پہلا دن شور شرابے، ہنگامہ آرائی اور تلخ کلامی سے بھرپور رہا

عمر عبداللہ نے دفعہ 370 کی منسوخی کے خلاف قرارداد کا اشارہ دیا

سری نگر 4 نومبر (یو این آئی) اسمبلی اجلاس کے دوران پی ڈی پی لیڈر وحید الرحمن پرہ کی جانب سے 370 کی بحالی کو لے کر اپنی آواز بلند کرنے کے ساتھ جوں ہی ہنگامہ ہوا تو اس دوران پیپلز کانفرنس کے چیرمین سجاد لون اور دوسرے آزاد ممبران نے پی ڈی پی لیڈر کا ساتھ دیا۔ اس دوران شوپیاں حلقے کے ایم ایل اے ویل میں آئے اور بی جے پی کے خلاف نعرے بازی کی۔ اطلاعات کے مطابق جموں و کشمیر مرکزی زیر انتظام علاقے کے اسمبلی اجلاس کے پہلے ہی روز ہنگامہ آرائی ہوئی جس کی کسی نے توقع بھی نہیں کی تھی۔ یو این آئی اردو کے نامہ نگار نے بتایا کہ جوں ہی وحید الرحمن پرہ نے دفعہ 370 کی بحالی کا معاملہ اٹھایا تو بی جے پی کے سبھی ممبران اسمبلی اپنی نشستوں سے کھڑے ہوئے اور شور شرابہ کیا۔ شور شرابے کے بیچ اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے بی جے پی ممبران کو سمجھانے کی کوشش کی کہ وحید الرحمن پرہ کی جانب سے جو کچھ بھی کہا جا رہا ہے وہ اسمبلی ریکارڈ میں درج ہی نہیں لہٰذا اس پر ایوان کی کارروائی میں خلل ڈالنا سمجھ سے بالاتر ہے۔ اس دوران نیشنل کانفرنس کے ایک درجن کے قریب ممبران اسمبلی اپنی نشست سے کھڑے ہوئے اور پی ڈی پی لیڈر وحید الرحمن پرہ کے خلاف جم کر نعرے بازی کی۔ این سی ممبران کی جانب سے شور شرابہ کرنے کے بیچ پیپلز کانفرنس کے چیرمین سجاد غنی لون اور لنگیٹ کے آزاد ممبر اسمبلی خورشید احمد شیخ بھی اپنی نشست سے کھڑے ہوئے اور وحید الرحمن پرہ کا ساتھ دیا۔

پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے پہلے اجلاس میں آرٹیکل 370 کی تنسیخ کے خلاف ڈرامائی طور قرارداد پیش کر کے سرخیاں تو بٹور لیں لیکن وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے اشارہ دیا ہے کہ حزب اقتدار کی جانب سے اس سلسلے میں قرارداد پیش کی جا سکتی ہے۔ ایوان میں اپنی پہلی مختصر تقریر میں، عمر عبداللہ نے اشارہ دیا کہ وہ آرٹیکل 370 کی منسوخی کے خلاف قرارداد پیش کریں گے اور یہ قرارداد لوگوں کے جذبات کی عکاسی کرے گی۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اس ایوان میں اکثریت ان لوگوں کی ہے جنہوں نے دفعہ 370 کی منسوخی کے خلاف آواز بلند کی۔ انہوں نے حزب اقتدار کے ارکان کی تالیوں کی گونج میں کہا کہ اب یہ ایوان فیصلہ کرے گا کہ لوگوں کے جذبات کی عکاسی کیسے ہوگی۔

جنوبی لبنان پر اسرائیلی حملے

الجلیل کی طرف میزائل داغے جانے کی اطلاعات

اسرائیلی حملوں میں عرب سلیم اور بنت جبیل کے قصبوں کے ساتھ ساتھ جنوبی لبنان کے قصبوں ماروں الراس، یارون اور عترون کو بھی نشانہ بنایا گیا

بیروت (ایجنسی)۔جنوب میں حزب اللہ کے ساتھ محاذ آرائی جاری ہے۔جنوبی لبنان سے شمالی اسرائیل کی طرف درجنوں راکٹ داغے گئے ہیں۔العربیہ/الحدث کے نامہ نگار نے پیر کے روز اطلاع دی ہے کہ جنوبی لبنان سے بالائی الجلیل میں 50 سے زیادہ میزائل داغے گئے۔جب کہ اسرائیلی حملوں میں عرب سلیم اور بنت جبیل کے قصبوں کے ساتھ ساتھ جنوبی لبنان کے قصبوں ماروں الراس، یارون اور عترون کو بھی نشانہ بنایا گیا۔اسرائیلی جنگی طیاروں نے برج راحل قصبے کے مضافات اور ضلع صور قصبوں یارین اور الجبین کے درمیانی علاقے میں ایک مکان کو بھی نشانہ بنایا جب کہ نشانہ بنائے گئے علاقے سے دھوئیں کے بادل اٹھتے دیکھے گئے۔دریں اثناء حزب اللہ نے ایک بیان میں اعلان کیا ہے کہ اس نے شمالی اسرائیل کے شہر صفد پر ایک "بڑا میزائل" حملہ کیا ہے۔دوسری جانب اسرائیلی فوج نے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے جنوبی لبنان کے علاقے براشیت میں حزب اللہ کے رہنما ابو علی رضا کو ہلاک کر دیا۔انہوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ "ابو علی رضا اسرائیلی فوج پر میزائل اور ٹینک شکن حملوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کا ذمہ دار تھا۔وہ خطے میں حزب اللہ کے ارکان کی سرگرمیوں کی نگرانی کرتا تھا"۔ادھر اسرائیلی فوج نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے گولان کی پہاڑیوں سے اسرائیل کے اندر داخل ہونے والے دو ڈرون کو مار گرایا ہے۔

ہمارے کام پر اسرائیل کی پابندی غزہ کے لیے تباہ کن ہے: انروا

اسرائیل کی جانب سے اقوام متحدہ کو فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (UNRWA) کے ساتھ اپنے تعلقات منقطع کرنے کے بارے میں باضابطہ طور پر مطلع کرنے کے بعد انروا نے خبردار کیا ہے کہ یہ پابندی جنگ زدہ غزہ میں انسانی ہمدردی کے کاموں کی تباہی کا باعث بن سکتی ہے۔اقوام متحدہ کے ترجمان جوناتھن فولر نے کہا ہے کہ اگر اس قانون پر عمل درآمد ہوتا ہے تو یہ ممکنہ طور پر غزہ میں بین الاقوامی انسانی آپریشن کے خاتمے کا سبب بنے گا جس میں انروا ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔خطے میں انروا کے ترجمان عدنان ابوحسنہ نے وضاحت کی کہ اسرائیل کے ساتھ 1967 میں طے پانے والے معاہدے نے ایجنسی کو مشرقی القدس، مغربی کنارے اور غزہ میں کام کرنے کی اجازت دی تھی۔اس معاہدے کو منسوخ کرنے کا فیصلہ بہت خطرناک ہے۔لیکن انہوں نے واضح کیا کہ ایجنسی کو ابھی تک اسرائیلی پیغام موصول نہیں ہوا ہے۔انہوں نے العربیہ کو بیانات میں مزید کہا کہ اگر اس فیصلے کو اس کے عملی اقدامات (بینکنگ لین دین کو روکنا، اس کے کارکنوں کے لیے ویزا روکنا) کے ساتھ نافذ کیا گیا تو اس کے زمینی طور پر تباہ کن نتائج برآمد ہوں گے۔انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ انروا غزہ کی پٹی میں فلسطینیوں کے لیے لائف لائن ہے۔انہوں نے کہا کہ کوئی بھی بین الاقوامی ادارہ انروا کی جگہ نہیں لے سکتا۔امریکہ نے گذشتہ ماہ تل ابیب کو ایجنسی پر پابندی عائد کرنے کے خلاف متنبہ کیا تھا اور پٹی میں انسانی اور خوراک کی امداد کے داخلے میں سہولت فراہم کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔غزہ کی پٹی میں بھوک اور قحط کا خطرہ منڈلا رہا ہے۔یاد رہے اسرائیل اور یو این آر ڈبلیو اے کے درمیان تعلقات کافی عرصے سے کشیدہ ہیں لیکن غزہ میں جنگ کے آغاز کے بعد سے یہ تیزی سے بگڑ گئے ہیں، اسرائیل کئی بار اقوام متحدہ کی ایجنسی کو ختم کرنے کا مطالبہ کر چکا ہے اور اس کے بعض ملازمین پر حماس کے ساتھ تعاون کا الزام لگا چکا ہے۔گزشتہ ماہ کے آخر میں کنیسٹ نے بھاری اکثریت سے اسرائیل، مغربی کنارے اور غزہ کے اندر انروا سرگرمیوں پر پابندی لگانے والے ایک مسودہ قانون کی منظوری دی تھی۔

کینیڈا میں ہندو عقیدت مندوں پر خالصتان حامیوں کا حملہ

ٹروڈو اور چندر آریہ سمیت کئی رہنماؤں کی مذمت

اوٹاوا (ایجنسی) کینیڈا کے شہر برامپٹن میں خالصتان حامیوں نے ایک ہندو مندر پر موجود عقیدت مندوں پر حملہ کر دیا۔ہندو تنظیموں کی جانب سے جاری کیے گئے ویڈیو میں خالصتانیوں کے ہاتھوں میں پیلے رنگ کا جھنڈا دکھائی دے رہا ہے۔انہیں لاٹھیوں سے عقیدت مندوں پر حملہ کرتے بھی دیکھا گیا۔اس معاملے پر اب ہنگامہ کھڑا ہو گیا ہے۔کینیڈا کے وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو نے برامپٹن میں ہندو سبھا کے مندر پر خالصتان حامی انتہا پسندوں کے حالیہ حملے کی شدید مذمت کی۔مذہبی آزادی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ٹروڈو نے کہا کہ ہر کینیڈین کو محفوظ طریقے سے اپنے مذہب پر عمل کرنے کا حق اور آزادی ہے۔ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے ٹروڈو نے لکھا کہ برامپٹن کے ہندو سبھا مندر میں آج جو تشدد ہوا وہ ناقابل قبول ہے۔ہر کینیڈین کو محفوظ طریقے سے اپنے مذہب پر عمل کرنے کا حق اور آزادی ہے۔پوسٹ میں مزید کہا گیا، کمیونٹی کے تحفظ اور اس واقعے کی تحقیقات کے لیے فوری کارروائی کے لیے پولیس کا شکریہ ※ قبل ازیں کینیڈین اپوزیشن لیڈر پیئر پوئیلیور نے ہندو سبھا مندر پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے مکمل طور پر ناقابل قبول قرار دیا۔کینیڈین رکن پارلیمنٹ چندر آریہ نے ہندو مندر پر حملے پر سخت ردعمل دیا۔انہوں نے کہا کہ یہ حملہ ظاہر کرتا ہے کہ کینیڈا میں خالصتانی انتہا پسند تشدد آمادہ ہیں۔چندر آریہ نے مزید کہا کہ خالصتانی انتہا پسندوں نے سرخ لکیر عبور کر دی ہے ※۔انھوں نے کہا کہ میں محسوس کرنے لگا ہوں کہ کینیڈا کے سیاسی نظام کے علاوہ خالصتانیوں نے ہمارے قانون نافذ کرنے والے اداروں میں بھی موثر طریقے سے دراندازی کی ہے۔کینیڈا کے رکن پارلیمنٹ نے مزید تشویش کا اظہار کیا کہ خالصتانی انتہا پسند کینیڈا کے آزادی اظہار رائے کے قوانین کا فائدہ اٹھا رہے ہیں، اور انہیں کھلی چھوٹ ※ مل رہی ہے۔آریہ نے لکھا کہ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ خالصتانی انتہا پسندوں کو اظہار خیال کی آزادی ※ کے تحت کینیڈا میں کھلی چھوٹ ملی ہے۔جیسا کہ میں ایک طویل عرصے سے کہہ رہا ہوں، ہندو-کینیڈیائی لوگوں کو اپنی برادری کی حفاظت کے لیے آگے آنا چاہیے۔اپنے حقوق کا دعویٰ کرنا چاہیے اور سیاست دانوں کا احتساب کرنا چاہیے۔کنزرویٹو ایم پی پیئرے پولیورے نے اس حملے کی مذمت کی اور لوگوں کو متحد کرنے اور لاقانونیت کو ختم کرنے کا وعدہ کیا۔ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے، پولیورے نے لکھا، برامپٹن میں ہندو سبھا مندر میں عقیدت مندوں کو نشانہ بنایا جانا مکمل طور پر ناقابل قبول ہے ※ تمام کینیڈیائی شہریوں کو اپنے مذہب پر امن کے ساتھ عمل کرنے کی آزادی ہونی چاہیے۔ہم اس تشدد کی واضح طور پر مذمت کرتے ہیں۔میں لوگوں کو متحد کر کے انتشار کا خاتمہ کروں گا۔دریں اثناء ٹورنٹو کے ایم پی کیون وونگ نے بھی حملے کی مذمت کی اور کہا کہ کینیڈا ابنیاد پرستوں کی محفوظ پناہ گاہ بن گیا ہے۔ملک کے رہنما ہندوؤں کی حفاظت کرنے میں بالکل اسی طرح ناکام رہے ہیں جس طرح وہ عیسائی اور یہودی کینیڈینوں کی حفاظت میں ناکام رہے

37 چینی طیارے ہماری حدود میں بلا اجازت داخل ہوئے: تائیوان

تائی پے، 4 نومبر (یو این آئی) تائیوان کی دفاعی وزارت نے اعلان کیا ہے کہ جزیرے کے گرد چین کے 37 فوجی طیارے دیکھے گئے ہیں۔وزارت نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری کردہ بیان میں کہا کہ جزیرے کے گرد گزشتہ روز مقامی وقت کے مطابق صبح 9 بجے 37 فوجی طیارے دیکھے گئے۔ان میں سے 35 طیاروں نے آبنائے تائیوان میں طرفین کے مابین حدود کو متعین کرنے والی درمیانی لائن کو عبور کیا اور تائیوان کے "ایئر ڈیفنس آئیڈنٹیفیکیشن زون (اے ڈی آئی زیڈ)" میں پرواز کی۔بیان میں کہا گیا کہ دیکھے گئے طیاروں میں جے-16 جنگی طیارے، ایچ-6 بمبار طیارے اور کے جے-500 متحارب طیارے شامل تھے جو مغربی بحر الکاہل کی طرف طویل فاصلے کی پروازیں کر رہے تھے۔یہ بھی بتایا گیا کہ تائیوان کی مسلح افواج صورتحال کی نگرانی کر رہی ہیں اور مناسب جواب دے رہی ہیں۔واضح رہے کہ چین تائیوان کو اپنی سرزمین کا حصہ سمجھتا ہے، جبکہ جزیرہ 1949 سے عملی طور پر خود مختار انتظامیہ کے تحت ہے۔

ایران کا خطے کے ممالک کو اسرائیل پر ’بھرپور اور پیچیدہ جوابی حملے کا عندیہ‘

تہران، 4 نومبر (یو این آئی) ایران نے خطے کے سفارت کاروں کو عندیہ دے دیا ہے کہ وہ آئندہ دنوں میں اسرائیل پر مزید طاقتور جنگی ہتھیاروں سے بھرپور اور پیچیدہ حملے کیلئے بالکل تیار ہے۔امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کی ایک خبر میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ اسرائیل کے خلاف جوابی کارروائی سے روکنے کیلئے امریکی انتباہ کے باوجود ایران کی جانب سے عرب سفارت کاروں کو آگاہی دی گئی ہے کہ ایران اسرائیل پر پہلے سے زیادہ طاقتور ہتھیاروں کے ساتھ جوابی حملہ کرنے کیلئے تیار ہے۔امریکی اخبار کے مطابق تاحال اس حوالے سے کوئی تصدیق نہیں کی جاسکتی کہ ایران کی جانب سے حقیقت میں حملے کی دھمکی دی گئی ہے یا پھر یہ صرف ایک سخت بیان ہے۔خبر کے مطابق ایران کی جانب سے عرب سفارت کاروں کو بتایا گیا کہ اسرائیلی حملے میں 4 افسران اور ایک سویلین کی شہادت کا بدلہ لینے کیلئے ایران کے اگلے حملے میں ایرانی فوج بھی بھرپور حصہ لے گی۔امریکی اخبار کے مطابق ایک مصری اہلکار نے بتایا کہ ایران نے نجی طور پر ایک مضبوط اور پیچیدہ ردعمل سے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی فوج نے اپنے لوگوں کو کھویا ہے، لہٰذا انہیں اب جواب دینے کی ضرورت ہے۔دوسری جانب مغربی حکام کا کہنا ہے کہ ان کے مطابق ایرانی فیصلہ ساز اس بات پر بحث کر رہے ہیں کہ انہیں اسرائیل کو کیسے اور کیا جواب دینا چاہیے، وہ اس بات پر غور کر رہے ہیں کہ حملہ براہ راست ہونا چاہیے یا ایران سے باہر سے اسرائیل پر حملہ کیا جائے۔ان کے مطابق ایران عراق کی سرزمین کو اسرائیل کے خلاف آپریشن کیلئے استعمال کر سکتا ہے جہاں سے ممکنہ طور پر اسرائیلی فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا جائے گا۔

بولیویا میں مسلح گروپ نے بیرکوں پر حملہ کر کے 200 فوجیوں کو اغوا کر لیا

لاپاز سرے، 4 نومبر (یو این آئی) جنوبی امریکہ کے ملک بولیویا میں مسلح گروپ نے فوجی بیرکوں پر حملہ کر کے 200 فوجیوں کو اغوا کر لیا۔امریکی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ سینٹرل بولیویا میں پیش آیا جہاں ایک مسلح گروپ نے جمعہ کے روز فوجی بیرکوں پر حملہ کر کے اس پر قبضہ کر لیا اور وہاں موجود 200 فوجیوں کو اغوا کر لیا۔بولیویا کے فوجی حکام نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ جمعہ کے روز ایک مسلح گروپ نے کوکھاما شہر میں قائم فوجی بیرکوں پر حملہ کیا جہاں سے اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لینے کے بعد 200 فوجیوں کو اغوا کر لیا۔بولیویا کی فوج نے مسلح گروپ پر زور دیا ہے کہ وہ پر امن رہتے ہوئے فوری طور پر فوجی بیرکوں کا قبضہ چھوڑے اور ایسا نہ کرنے کی صورت میں اس عمل کو ملک کے خلاف غداری تصور کیا جائے گا۔

امریکی انتخابی مہم کا آخری روز، پنسلوینیا انتخابی میدان جنگ بن گیا

کملا یا ٹرمپ؛ جس نے مسلم ووٹرز کے دل جیت لیے وہ امریکی صدر بن جائے گا

واشنگٹن (ایجنسی) امریکی صدارتی انتخاب کی مہم آخری روز میں داخل ہوتے ہی معلق ریاست پنسلوینیا انتخابی میدان جنگ بن گئی ہے جسے جیتنے کے لیے دونوں صدارتی امیدوار ایڑی چوٹی کا زور لگا رہے ہیں۔خبر رساں رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق تلخ حریف کاملا ہیرس اور ڈونلڈ ٹرمپ آخری پر جوش مہم کا آغاز کر رہے ہیں اور تاریخ کے سب سے زیادہ غیر مستحکم اور تناؤ کے حامل امریکی صدارت انتخاب کے آخری روز دونوں امیدوار جیت کے لیے ناگزیر پنسلوینیا کا رخ کریں گے۔امریکی انتخابات سے ایک روز قبل پولز سے ظاہر ہوتا ہے کہ پورے ملک اور انتخابی نتائج کے حوالے سے فیصلہ کن اہمیت کی حامل 7 معلق ریاستوں میں سروے ڈیڈلاک کو ظاہر کر رہے ہیں۔کاملہ ہیرس پورا دن پنسلوینیا کی ریاست میں گزاریں گی اور اس کے سب سے بڑے شہر فلاڈلفیا میں بڑی ریلی نکال کر انتخابی مہم کا اختتام کریں گی جس میں گلوکارہ لیڈی گاگا جلوہ افروز ہوں گی، ڈونلڈ ٹرمپ نارتھ کیرولائنا، پنسلوینیا اور پھر مشی گن جائیں گے۔اوول آفس تک رسائی کے لیے پنسلوینیا ڈونلڈ ٹرمپ اور کاملا ہیرس کس قدر اہمیت کی حامل ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ دونوں امیدوار صنعتی شہر پٹسبرگ میں ریلیاں نکالیں گے، امریکی الیکٹورل کالج سسٹم میں پنسلوینیا سب سے بڑی معلق ریاست ہے جو کہ آبادی کے لحاظ سے اثر و رسوخ فراہم کرتی ہے۔واضح رہے کہ 47ویں امریکی صدر کے انتخاب کے لیے پولنگ منگل 5 نومبر کو ہو گی۔

امریکا میں ہونے والے صدارتی الیکشن میں حکمراں جماعت ڈیموکریٹ کی کملا ہیرس اور اپوزیشن جماعت ریپبلکن کے امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ کے درمیان کانٹے کا مقابلہ ہے اور دونوں اپنی فتح کے لیے مسلم ووٹرز کی جانب دیکھ رہے ہیں جو فیصلہ کن ثابت ہو سکتے ہیں۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق امریکا میں عرب نژاد امریکی ووٹرز کی تعداد کہیں زیادہ ہیں جو عرصے سے کبھی ڈیموکریٹ تو کبھی ریپبلکن کو ووٹ دیتے آئے ہیں۔اس صدارتی الیکشن میں مسلم ووٹرز کو فلسطین، لبنان اور بالخصوص غزہ میں اسرائیلی جارحیت پر جہاں مسلم ووٹرز کو متحد کر دیا ہے وہیں ڈیموکریٹ یا ریپبلکن میں کسی ایک کے انتخاب کی حکمت عملی پر منقسم نظر آتے ہیں۔اکثر مسلم ووٹرز کا کہنا ہے کہ وہ تذبذب کا شکار ہیں کیوں کہ کسی بھی امیدوار نے کھل کر اسرائیلی جارحیت کی مذمت نہیں کی اور نہ ہی غزہ سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔کئی مسلم جماعتوں اور گروپس نے بھی عندیہ دیا ہے کہ اگر پولنگ ڈے تک کسی بھی امیدوار نے غزہ پر راست اقدام نہیں اُٹھایا تو مسلم ووٹرز پولنگ اسٹیشن جانے کا تکلف جھیلنے کے بجائے گھر پر رہنا پسند کریں گے۔الجزیرہ سے بات کرتے ہوئے عرب نژاد امریکی لیلیٰ ایلابڈ کہتی ہیں کہ وہ اور دیگر مسلم ووٹرز غزہ اور لبنان کے اجتماعی جنازوں کے ساتھ ہیں۔ہم غمگین ہیں۔ہم مایوس ہیں۔ہم ناراض ہیں۔ہم دل شکستہ ہیں۔ہمیں دھوکے بازی کا احساس ہو رہا ہے۔ایک اور تارک وطن ووٹر نے بتایا کہ میں نہ تو نائب صدر کملا ہیرس اور نہ ہی سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ووٹ دوں گی کیوں دونوں نے کوئی ایسی پالیسی نہیں اپنائی ہے جس میں واضح طور پر کہا گیا ہو کہ غزہ پر بمباری بند ہونے والی ہے۔لبنانی امریکی یونیورسٹی سے فارغ التحصیل علیسہ حکیم نے الجزیرہ کو بتایا کہ پہلے بائیڈن کو ووٹ دیا تھا جو میرے خیال میں ٹرمپ سے بہتر ہوں گے۔لیکن غزہ میں جسے بہت سے ماہرین نسل کشی قرار دے رہے ہیں، پر جو بائیڈن کے اقدامات سے خوش نہیں۔22 سالہ طالبہ نے ٹرمپ کے مقابلے میں کملا ہیرس کے انتخاب کے لیے "دو برائیوں میں سے کم برائی" کے چناؤ کی دلیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنا ووٹ بیچنے سے زیادہ اپنے آپ کا احترام کرنے کی ضرورت ہے۔ڈیئربورن کی آبادی ایک لاکھ 10 ہزار ہے جسے امریکا میں عربوں کا دارالحکومت بھی کہا جاتا ہے۔ب تک ووٹرز کملا ہیرس یا ٹرمپ میں سے کسی ایک کے انتخاب کا فیصلہ نہیں کر پائے ہیں۔الجزیرہ نے شہر کے مشرقی حصے میں بہت زیادہ عرب علاقوں میں درجنوں رہائشی محلوں کا سروے کیا جہاں انتخابی امیدواروں سے زیادہ فلسطینی اور لبنانی لہرا رہے ہیں۔گزشتہ انتخابات میں جو بائیڈن نے ڈیئربورن میں بنیادی طور پر عرب علاقوں میں 80 فیصد سے زیادہ ووٹ حاصل کیے جس سے انہیں مشی گن میں فتح حاصل ہونے میں مدد ملی۔تاہم اس بار کملا ہیرس کو مشکلات کا سامنا ہے۔مسلم ووٹرز کے اس تذبذب کو دیکھتے ہوئے ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر پولنگ ڈے پر عرب نژاد امریکی متحرک نہیں ہوئے تو کملا ہیرس جو ممکنہ فاتح امیدوار ہیں حریف ٹرمپ سے

ٹرمپ جیتے تو وائٹ ہاؤس، ہارے تو جیل بھی جا سکتے ہیں

نیویارک، 4 نومبر (یو این آئی) ٹرمپ جیتے تو وائٹ ہاؤس اگر ہارے تو جیل بھی جا سکتے ہیں۔امریکی صدارت اور کانگریس کے انتخابات میں اب صرف تین دن سے بھی کم وقت رہ گیا ہے لیکن تمام ڈیموکریٹس اور ری پبلکنز سیاسی پنڈت اور سروے یکساں طور پر بتا رہے ہیں کہ ڈونلڈ ٹرمپ اور کملا ہیرس کے درمیان انتخابی معرکہ انتہائی سخت اور غیر یقینی صورتحال کا شکار ہے۔مقابلہ سخت ہونے کے باوجود مسلم اور پاکستانی ووٹرز ابھی تک اختلافات اور انتشار کا شکار ہیں۔ریاست نیوجرسی کی تاریخ میں پہلی مسلم خاتون رکن اسمبلی رقم کرنے والی خاتون شمع حیدر اپنی دوسری ٹرم پوری کر رہی ہیں۔شمع حیدر نے بھی جنگ/جیو کو خصوصی انٹرویو میں مسلم اور پاکستانی ووٹرز سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے ووٹ کی اہمیت کو پہچانیں اور ووٹ ضرور ڈالیں وہ ڈیموکریٹ کملا ہیرس کی حامی ہیں۔امریکی انتخابات کے بارے میں تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق اب صرف 2.5 فیصد ووٹرز ابھی تک فیصلہ نہیں کر سکے کہ وہ ڈونلڈ ٹرمپ کو ووٹ دیں گے یا پھر کملا ہیرس کو ووٹ دیں گے؟ جبکہ انتخابی مہم کی اس آخری گھڑی میں کملا ہیرس کے ساتھ ساتھ اب ٹرمپ اور ان کے حامی ایلن سک بھی سپانش زبان بولنے والے اقلیتی ووٹرز سے حمایت کی اپیل پر اتر آئے ہیں۔فی الوقت ہسپانوی زبان بولنے والی اقلیت کے 56 فیصد ووٹرز کی حمایت کملا ہیرس کو حاصل ہے۔ریاست مشی گن، وسکانس اور پنسلوانیا جیسے "بلیو فعال" کا نام دیا جاتا ہے یہاں ڈونلڈ ٹرمپ کو کسی مشکل کا سامنا نظر نہیں آتا لیکن مقابلہ انتہائی سخت ہے۔اسی باعث بعض سنجیدہ حلقے امریکی سیاست اور معاشرہ میں "پولارائزیشن" کے خدشات کا اظہار کر رہے ہیں۔انتخابی سیاست کے میدان جنگ میں ان آخری لمحات میں بھی کوئی بڑی تبدیلی دکھائی نہیں دیتی اور کملا ہیرس کو قومی سطح پر صرف 02.1 فیصد کی ٹرمپ پر برتری نظر آتی ہے۔نارتھرن بیلٹ میں ٹرمپ کو 60 فیصد اور کملا کو 40 فیصد ووٹرز حمایت کرتے نظر آتے ہیں جبکہ "سن بیلٹ" ریاستوں میں کملا 66 فیصد اور ٹرمپ 34 فیصد حمایت حاصل کرتے دکھائی دے رہے ہیں، اسی لیے امریکا بھر میں ملنے والے عوامی ووٹوں میں اکثریت حاصل کرنے کی بجائے دونوں امیدواروں کی اب پوری توجہ جیت کیلئے 270 الیکٹورل ووٹ حاصل کرنے پر ہے۔270 الیکٹورل ووٹ حاصل کرنے والا امیدوار ہی امریکی صدر منتخب ہوگا چاہے۔دیکھیں 5 نومبر کے امریکی الیکشن کے نتیجہ میں عالمی برادری امریکی قوم اور ٹرمپ اور کملا کو کیا حاصل ہوتا ہے؟

’اب اس عدالت میں نہیں آؤں گی‘

بشریٰ بی بی عدالت میں رو پڑیں

اسلام آباد، 4 نومبر (یو این آئی) بانی پی ٹی آئی عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی عدالت میں بیان دیتے ہوئے رو پڑیں اسلام آباد کی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ میں بانی پی ٹی آئی کی 6 اور بشریٰ بی بی کی ایک مقدمے میں درخواست ضمانت پر ہوئی جس سلسلے میں بشریٰ بی بی عدالت میں پیش ہوئیں دوران سماعت بشریٰ بی بی نے روسٹرم پر آ کر کہا کہ میں انصاف کی کرسی پر بیٹھے ہوئے منصفوں کی 9 مہینوں سے ناانصافی کا شکار ہوں، بانی پی ٹی آئی اور مجھے ناانصافی کر کے سزا دی گئی۔انہوں نے کہا کہ ہمارے وکلا سمیت تمام وکلا صرف وقت ضائع کرتے ہیں، جو اندر انسان بیٹھا ہے کیا وہ انسان نہیں ہے، کسی جج کو نظر نہیں آتا، میں اب اس عدالت میں نہیں آؤں گی کیونکہ یہاں صرف ناانصافیاں ہوتی ہیں۔سماعت کے دوران بشریٰ بی بی رو پڑیں اور کہا کہ انصاف تو ہے ہی نہیں، میں انصاف کے لیے نہیں آئی، میرا کمبل و دیگر سامان گاڑی میں ہے جب آپ کہیں گے میں جیل جانے کو تیار ہوں۔

بنگلہ دیش کے آئین میں بڑی تبدیلی کا فیصلہ

ڈھاکہ، 4 نومبر (یو این آئی) بنگلہ دیش میں طلبہ انقلابی تحریک کے نتیجے میں حسینہ واجد کے اقتدار کے خاتمے کے بعد اب آئین میں بڑی تبدیلی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق بنگلہ دیش میں رواں سال اگست میں طلبہ انقلابی تحریک کے نتیجے میں حسینہ واجد کے 16 سالہ اقتدار کے خاتمے کے بعد اب عبوری حکومت محمد یونس کی سربراہی میں قائم ہے جس نے ملکی آئین کو عوامی امنگوں کے مطابق بنانے کے لیے بڑی تبدیلی کا فیصلہ کیا ہے۔بنگلہ دیش کی عبوری حکومت ملکی آئین سے فسطائیت کو ختم کر کے جمہوریت کے تحفظ کے لیے اقدامات کرنے کا عزم رکھتی ہے اور اس سلسلے میں گزشتہ ماہ ایک اصلاحاتی کمیشن علی ریاض کی سربراہی میں تشکیل دیا گیا جس کا مقصد ایک ایسا آئین تیار کرنا ہے جو بنگلہ دیشی عوام کے امنگوں کی عکاسی کرے۔اس کمیشن کے دیگر اراکین میں سینیئر وکلا، ڈھاکہ یونیورسٹی کے قانون کے پروفیسرز، انسانی حقوق کے کارکنان اور ایک طالب علم رہنما شامل ہیں جنہوں نے حسینہ واجد کے خلاف مظاہروں کی قیادت کی۔ریفارم کمیشن کے سربراہ علی ریاض نے مقامی میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ ملک کے موجودہ آئین کے تحت وزیر اعظم کے پاس بے پناہ طاقت ہے اور اختیارات کی یہ مرکزیت فاشزم کی راہ ہموار کرتی ہے۔انہوں نے بتایا کہ عبوری حکومت کو آئین میں تبدیلی لانے کے لیے اپنی سفارشات مذکورہ اصلاحاتی کمیشن کو 31 دسمبر تک دینا ہوں گی جس کو آئین کا حصہ بنا کر ملک کو نئی ڈگر پر ڈالا جائے گا۔اس عمل میں آئینی ماہرین، وکلا اور سول سوسائٹی کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ حکومت اور سیاسی جماعتوں کے درمیان بات چیت کے دور شامل ہوں گے۔علی ریاض نے کہا کہ عبوری حکومت تمام سیاسی جماعتوں کے ساتھ تجاویز پر تبادلہ خیال کرے گی اور اپنی سفارشات کمیشن کو بھیجے گی اور بات چیت کے بعد حتمی رائے قائم کی جائے گی۔واضح رہے کہ حسینہ واجد نے اقتدار ختم ہونے کے بعد ملک چھوڑ کر بھارت میں پناہ لی ہوئی ہے اور وہاں سخت حفاظتی پہرے میں مقیم ہیں۔

اسرائیل جنگ بندی قبول کر لے، حملوں کی نوعیت تبدیل ہو سکتی ہے: پزشکیان

تہران، 4 نومبر (یو این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ وہ اپنے ملک پر حملوں کا جواب دیں گے، لیکن اس کی نوعیت اور شدت اسرائیل کے جنگ بندی کو قبول کرنے کی صورت میں تبدیل ہو سکتی ہے۔مسعود پزشکیان نے دارالحکومت تہران میں کابینہ کے اجلاس میں گفتگو کے دوران اس بات کا اظہار کیا۔خطے میں اسرائیل کے جاری جارحانہ رویے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پزشکیان نے یاد دلایا کہ امریکہ اور یورپی رہنماؤں نے وعدہ کیا تھا کہ اگر ایران حماس کے سیاسی بیورو کے سربراہ اسماعیل ہنیہ کے قتل کا بدلہ نہیں لے گا تو غزہ میں جنگ بندی کا اعلان کر دیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت کے ابتدائی دنوں میں ہنیہ کے قتل کے ذریعے جنگ کو ہوا دینے والا صیہونی نظام تھا، کچھ ممالک کی تجاویز پر معصوم خواتین اور بچوں کے قتل کو روکنے کی امید میں ہم نے اعتدال سے کام لیا لیکن اسرائیل نے اپنے جرائم میں اضافہ کیا۔اپنے ملک کی جانب سے اسرائیل کے حالیہ حملے کا جواب دینے کی بات دہراتے ہوئے پزشکیان نے کہا کہ اگر وہ اپنے رویے پر نظر ثانی کریں اور جنگ بندی کو قبول کر لیں اور خطے میں مظلوم اور معصوم لوگوں کے قتل کو روک دیں تو یہ ہمارے جواب کی نوعیت اور شدت کو متاثر کر سکتا ہے۔

اوباما کی بیٹی نے اپنے نام سے والد کا نام ہٹایا

واشنگٹن، 4 نومبر (یو این آئی) سابق امریکی صدر باراک اوباما کی بڑی بیٹی نے اپنے نام کے آخر سے والد کا نام ہٹا دیا۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق باراک اوباما کئی مرتبہ اپنی بڑی بیٹی مالیا اوباما کا عوامی سطح پر تذکرہ کر چکے ہیں، جو نام کے آخر میں والد کے حوالے سے ایک علیحدہ نقطہ نظر رکھتی ہیں اور کئی بار سوشل میڈیا پر اس حوالے سے اظہار خیال بھی کر چکی ہیں۔اب اپنے نقطہ نظر پر عمل کرتے ہوئے مالیا نے اپنے نام کے آخر سے اوباما کا نام ہٹا دیا اور ہالی ووڈ میں اپنا پروفیشنل کیریئر مالیا این کے نام سے شروع کر رہی ہیں۔PEOPLE میگزین کے مطابق ہالی ووڈ کی کم عمر مصنفہ اور ڈائریکٹر مالیا نے اپنی پہلی فلم The Heart کے لیے اپنے نام سے اوباما کو ہٹا دیا۔مالیا اپنے نام کے ساتھ این استعمال کر رہی ہیں جو ان کے نام کا درمیانی حصہ بھی ہے اور ان کے والد باراک اوباما کی والدہ کا نام بھی ہے۔اس حوالے سے سابق امریکی صدر کا ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہنا تھا میں نے مالیا سے کہا کیا تم جانتی ہو کہ یہ تمہیں جانتے ہیں کہ تم کون ہو تو اس پر مالیا نے جواب دیا، آپ کو پتا ہے! میں چاہتی ہوں کہ لوگ پہلی مرتبہ میری فلم مجھے کسی سے جوڑے بغیر دیکھیں اور مجھے یقین ہے کہ ہماری لڑکیاں اسے یقینی بنائیں گی۔باراک اوباما کا کہنا تھا کہ میری دونوں بیٹیاں مالیا اور ساشا اپنے پروفیشنل کیریئر میں خود سے اپنی شناخت بنانا چاہتی ہیں اور دونوں نے اس طرح توجہ وائٹ ہاؤس چھوڑنے کے فوری بعد دینا شروع کر دی تھی۔

مدھیہ پردیش سیاحت کے نقطہ نظر سے ایک اہم ریاست: گورنر

ریاست مدھیہ پردیش کے یوم تاسیس کی تقریب کا راج بھون میں کیا گیا اہتمام

لکھنؤ:04 نومبر۔ مدھیہ پردیش کے یوم تاسیس کی تقریب آج راج بھون میں گورنر شریمتی آنندی بین پٹیل کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں مدھیہ پردیش کے لوک فن، گانا اور رقص کو محکمہ ثقافت، اتر پردیش، شمالی وسطی علاقہ ثقافتی مرکز، پریاگ راج کے فنکاروں نے پیش کیا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے گورنر نے فنکاروں کی پیش کش کی تعریف کی اور مدھیہ پردیش کی بھرپور قبائلی ثقافت، سیاحتی مقامات، جنگلی حیات، دریاؤں اور یونیورسٹیوں کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مدھیہ پردیش میں ایسے بہت سے مقامات ہیں جہاں لوک فنون کو محفوظ اور فروغ دیا جاتا ہے۔ کام ہو رہا ہے۔ اجین میں پنچوٹی اور مہاکلیشور جیسے مذہبی اہمیت کے مقامات کا ذکر کرتے ہوئے، انہوں نے بھوپال کے قبائلی عجائب گھر کے بارے میں بھی بات کی، جسے قبائلی چلاتے ہیں۔ انہوں نے مدھیہ پردیش کے بندھوگڑھ اور کنہا ٹائیگر ریزرو کو شیروں کے تحفظ کے لیے شاندار بتایا اور ریاست کے ریوا ضلع میں ایشیا کے سب سے بڑے سولر پلانٹ کے قیام کے لیے عزت مآب وزیر اعظم کی کوششوں کو منفرد قرار دیا۔ مدھیہ پردیش کی اہم ندی نرمدا کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے گورنر نے کہا کہ اس ندی کو ریاست میں ماں کا نام دیا گیا ہے۔ نرمدا ندی چار ریاستوں کو پینے کے پانی کے ساتھ ساتھ بجلی، سیاحت اور روزگار فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے مدھیہ پردیش کے گورنر کی حیثیت سے اپنی یادداشتیں شیئر کیں۔ مدھیہ پردیش کے پسماندہ اور دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں میں نئی نسل کے لیے بنیادی سہولیات اور لازمی تعلیم کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس سے مجرمانہ رجحانات میں کمی آئے گی۔ انہوں نے مدھیہ پردیش کو سیاحت کے نقطہ نظر سے ایک سرسبز، قدرتی اور اہم ریاست قرار دیا۔ اس موقع پر گورنر نے راج بھون میں ثقافت، کھانے، موسیقی، یاتری مقامات اور مدھیہ پردیش کی عظیم شخصیات پر مبنی نمائش اور رنگولی کا دورہ کیا۔ تقریب میں ریاست مدھیہ پردیش پر مبنی ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی جس میں لوک ثقافت، اہم مقامات اور ریاست مدھیہ پردیش کے آغاز سے لے کر اب تک کی تازہ ترین پیش رفت کو دکھایا گیا۔ اس موقع پر گورنر کے ایڈیشنل چیف سکریٹری ڈاکٹر سدھیر مہادیو بوبڈے، محکمہ ثقافت کے پرنسپل سکریٹری مسٹر مکیش میشرم، گورنر کے اسپیشل سکریٹری مسٹر شری پرکاش گپتا، آفیسر آن اسپیشل ڈیوٹی، ایجوکیشن، ڈاکٹر پنکج بھی موجود تھے۔ ایل جانی، گورنر کے خصوصی ڈیوٹی کے افسر مسٹر اشوک دیسائی اور راج بھون کے افسران اور ملازمین سمیت مدھیہ پردیش کے مختلف معززین اور طلباء موجود تھے۔

طلباء کے لیے نالندہ یونیورسٹی جیسے تاریخی مقامات کا دورہ کرنا ضروری ہے: گورنر آنندی بین پٹیل

لکھنؤ:04 نومبر۔ ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام ٹیکنیکل یونیورسٹی، لکھنؤ کی نیشنل اسسمنٹ اینڈ ایکریڈیٹیشن کونسل (این اے سی) کے لیے داخل کی جانے والی خود مطالعہ رپورٹ کا جائزہ اجلاس آج اتر پردیش کے گورنر اور ریاستی یونیورسٹیوں کے چانسلر کی صدارت میں اختتام پذیر ہوا۔ مسز آنندی بین پٹیل۔ اجلاس میں یونیورسٹی کی تیاری، خود تشخیص اور رپورٹ کے معیار پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ رپورٹ کا جائزہ لیتے ہوئے گورنر نے یونیورسٹی کو ہدایت کی کہ رپورٹ میں تمام ضروری پیرامیٹرز کو شامل کیا جائے اور اسے اعلیٰ معیار کے ساتھ پیش کیا جائے۔ انہوں نے خاص طور پر اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ رپورٹ یونیورسٹی کی کامیابیوں، تحقیقی کام، تدریس کے معیار اور طلباء کی فلاح و بہبود کی کوششوں کی درست عکاسی کرتی ہے۔ گورنر نے جائزہ اجلاس میں ہدایت دی کہ یونیورسٹی طلباء سے مسلسل رائے لے اور انہیں کھل کر اپنی رائے اور مسائل کے اظہار کی آزادی فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر طلباء کسی قسم کا منفی تبصرہ یا شکایت کرتے ہیں تو ان شکایات کو فوری طور پر دور کرنے کی کوشش کی جائے اور ان کی شکایات کو دور کیا جائے۔ یہ قدم یونیورسٹی میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ طلباء کو NAAC اور نیشنل انسٹی ٹیوشنل رینکنگ فریم ورک (NIRF) کی تشخیص کے عمل کا حصہ بنا کر انہیں فعال حصہ دار بنایا جائے۔ مزید برآں، انہوں نے یونیورسٹی کو ہدایت کی کہ وہ ہر ایک سرگرمی کے لیے مناسب عنوانات کے ساتھ تصویریں مرتب کرے۔ انہوں نے یونیورسٹی کو آف کیمپس سرگرمیاں منعقد کرنے، لائبریری میں نایاب کتابوں کو محفوظ کرنے اور طلباء کو ان کے مطالعے کی ترغیب دینے اور ان نایاب کتابوں کی نمائشیں منعقد کرنے کی ہدایت کی اور کہا کہ ان میں ہماری قدیم روایت اور ثقافت کا علم پوشیدہ ہے۔ گورنر نے یونیورسٹی سے کہا کہ وہ رپورٹ میں کورونا کے دور میں کیے گئے سماجی کاموں کو شامل کرے، نالندہ یونیورسٹی جیسے تاریخی مقامات کے دورے کا اہتمام کرے تاکہ طلباء کو ان کے ثقافتی ورثے سے واقف کرایا جا سکے، اساتذہ کے ذریعے طلباء سے رابطہ کیا جا سکے اور ان کے مسائل کو حل کیا جا سکے۔ مسئلہ کو حل کرنے کے ساتھ ساتھ یونیورسٹی کو زیادہ سے زیادہ مقابلے منعقد کرنے اور طلبہ کو کھیلو انڈیا میں حصہ لینے کی ترغیب دینے کی بھی ہدایت دی گئی۔ گورنر نے یونیورسٹی انتظامیہ سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ تمام سرگرمیوں کے نتائج کو احتیاط سے ریکارڈ کیا جائے۔ اس میں طالب علم کے اندراج کا ریکارڈ، ڈراپ آؤٹ کی شرح میں کمی، اور ادارہ جاتی ترسیل کا ڈیٹا شامل ہونا چاہیے۔ انہوں نے یونیورسٹی کو ادارہ جاتی ترسیل کو فروغ دینے کی بھی ترغیب دی۔

مولانا ابوالکلام آزاد کی 136 ویں یوم پیدائش منائی گئی

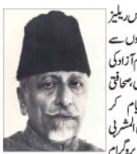

لکھنؤ 4 نومبر مولانا آزاد میموریل اکادمی لکھنوء کے صدر شارق علویوں جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی نے نے پریس ریلیز کے ذریعہ تمام مدارس، پرایمری، بیسک، ثانوی، اعلی تعلیمی، سائنسی و تکنیکی، اداروں۔ وتمام سیاسی پارٹیوں کے ذمہ داروں سے اپیل کی ہے کہ ملک کے نامور قاید تحریک آزادی کے صف اول کے رہنماء ملک کے پہلے وزیر تعلیم بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد کی 136 ویں یوم پیدائش (قومی یوم تعلیم) کے موقع پر اپنے اداروں میں مولانا آزاد کی شخصیت، انکی سیاسی۔ علمی، مذہبی۔ ادبی، صحافتی، بحثیت مرکزی وزیر تعلیم انکی دس سالہ کارکردگی جسنے ملک کے تعلیمی، تکنیکی، زراعتی، سائنسی، ادبی وثقافتی اداروں کا قیام کر ملک کو علمی، سماجی، فلاحی، معاشی، طور پر ترقی یافتہ ملک بنانے اہم کردار ادا کیا اور ایک ایسی فکر کی بنیاد رکھی جس نے وسیع المشربی کے علاوہ انسان دوستی پر زور دیا اور مذہبی منافرت پر ضرب لگائی۔ انکی ان تمام خصوصیات پر مبنی ادبی تعلیمی ثقافتی تحقیقی پروگرام کے ذریعے نوجوان نسل کی علمی وذہنی آبیاری کریں تاکہ آنے والی نسلیں اپنی اسلاف کی قربانیوں اور ملک کیلیے کیے گئے کارناموں سے واقف ہوں ڈاکٹر ہاشمی نے کہا مورخہ ۱۱ نومبر بروز دوشنبہ دوپہر ڈھائی بجے کیفی اعظمی اکادمی لکھنوء میں ؛قومی شعور اور ہی جہت؛ موضوع پر ایک روزہ سیمینار کا انعقاد کریگی۔

مولانا ابوالکلام آزاد کے افکار وخیالات آج بھی مشعل راہ ہیں: وفیسر مشیر حسین صدیقی

مانو لکھنؤ کیمپس میں آزاد تقریبات کا آغاز

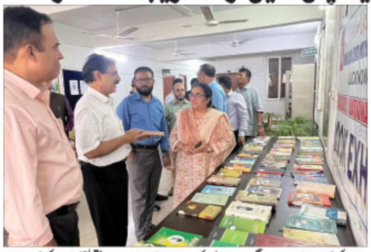

لکھنؤ۔4 نومبر۔ مولانا آزاد جیسے دور اندیش لوگ صدیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ ان کے تعلیمی و سیاسی افکار وخیالات ہمارے لیے آج بھی مشعل راہ ہیں ان خیالات کا اظہار شعبۂ عربی لکھنؤ یونی ورسٹی کے سابق صدر پروفیسر مشیر حسین صدیقی نے آج یہاں لکھنؤ کیمپس میں آزاد تقریبات کے افتتاحی پروگرام مولانا ابوالکلام آزاد کی کتابوں اور ان سے متعلق کتابوں کی نمائش کے اہتمام کے موقع پر کیا۔ کیمپس کی انچارج ڈاکٹر ہما یعقوب نے خیر مقدمی کلمات پیش کیے۔ انھوں نے کہا کہ ہم ہر برس ایک نئے جوش اور جذبے کے ساتھ اس دن کو مناتے ہیں۔ ہمارے لیے مولانا آزاد کی شخصیت ایک بے حد فعال انسان کی ہے جس نے اپنے عہد سے سرگرم مکالمہ کیا۔ سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے پروفیسر مشیر حسین صدیقی نے کہا کہ مولانا آزاد غیر معمولی وژن کے مالک تھے۔ تعلیمی میدان میں ان کے افکار کا نہ صرف ہمیں مطالعہ کرنا چاہیے بلکہ اس کی ترویج وترقی کو بھی عام کرنے کی ضرورت ہے۔ پروفیسر مشیر حسین صدیقی نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا آزاد کی تحریروں میں جوش و جذبے کی ایک دنیا آباد ہے۔ امنگوں اور حوصلوں کو مہمیز کرنے میں ان کی تحریروں کا جواب نہیں۔ آپ کوشش کریں کہ مولانا کے علمی و ادبی ورثے کے امین بن جائیں اور نامساعد حالات کے مقابلے میں ڈٹ جانے کا حوصلہ ان سے حاصل کریں۔ انھوں نے کہا کہ مولانا جس علمی ورثے کے امین تھے اسے مزید فروغ دینے کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی کے اساتذہ، طلبہ اور دیگر وابستگان کو آگے آنا چاہیے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ مولانا آزاد اور ان سے متعلق کتابوں کی ایک بڑی تعداد کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ مولانا کی شخصیت اور ان کے افکار پر لکھنے اور غور وفکر کرنے کا سلسلہ نہایت سرگرمی کے ساتھ جاری ہے جو ایک نہایت خوش آیند بات ہے۔ اس پروگرام کے کنوینر ڈاکٹر شاہ محمد فائز نے تمام لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ انھوں نے کہا کہ مانو لکھنؤ کیمپس کی لائبریری اس نمائش کے لیے خاص طور پر مبارک باد کی مستحق ہے۔

میڈیکل ہیلتھ فیڈریشن کے عہدیداروں نے لکھنؤ کے نو تعینات سی ایم او سے ملاقات کی

لکھنؤ،4 نومبر۔ اتر پردیش کے میڈیکل ہیلتھ فیڈریشن کے عہدیداروں نے لکھنؤ کے نئے سی ایم او ڈاکٹر این بی سنگھ سے ملاقات کی اور نیا عہدہ سنبھالنے پر گلدستے کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ عہدیداروں میں خاص طور پر لکھنؤ کے ضلع صدر کپل ورما، یوپی کے لیب ٹیکنیشین کے جنرل سکریٹری کمل سریواستو، یوپی لیب ٹیکنیشن کے لکھنؤ ضلع کے صدر مہیش کمار، میڈیکل ہیلتھ فیڈریشن کے نائب صدر رجت یادو، ریاستی ترجمان سنیل کمار، ممبر ستیہ پرکاش، راجیش کمار چودھری شامل ہیں۔ راجیش ورون سمیت کئی ممبران نے ڈاکٹر سنگھ سے ضلعی سطح پر ملازمین کے مسائل پر تبادلہ خیال کیا جس پر ڈاکٹر سنگھ نے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ ڈاکٹر سنگھ نے ملازمین سے ملاقات کی اور ضلع اور ریاست میں پھیلنے والی وبائی بیماریوں کو روکنے اور ان بیماریوں کو مزید پھیلنے نہ دینے کے لیے کام کرنے اور تعاون کرنے کی خواہش ظاہر کی، جس پر یونین کے عہدیداروں نے متفقہ طور پر تعاون کا یقین دلایا۔ ڈاکٹر سنگھ اور افسران کے درمیان ملازمین کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کے لیے بات چیت ہوئی اور مہینے میں ایک بار ملازمین اور افسران کی میٹنگ کرنے پر اتفاق ہوا۔ یونین کے عہدیداروں نے چیف میڈیکل آفیسر کو ملازمین کے ساتھ ہر وقت تعاون کے کردار میں رہنے کی یقین دہانی کرائی۔ ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ وہ جلد ہی ضلع کے ہر دیہی اور شہری اسپتال کا دورہ کریں گے اور اعلیٰ معیار کے کام کرنے کے انداز کو بڑھانے کے لیے کام کریں گے اور اسپتالوں میں پیدا ہونے والی پریشانیوں کو فوری طور پر ختم کرنے پر کام کریں گے، اس سے ریاست کے لوگوں کو مدد ملے گی۔ حکومت کی منشا کے مطابق بہتر طبی سہولیات دستیاب ہوسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں ضلع کے ہر شہری کو صحت کی اچھی سہولیات فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہوں۔ ڈاکٹر سنگھ پہلے چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ، بلرام پور ہسپتال، لکھنؤ کے طور پر کام کر رہے تھے۔

یوپی ضمنی انتخاب: دلت ووٹوں کی بازی بی ایس پی کو کھوکھلا کر رہی ہے

بی جے پی۔ ایس پی نقصان کا باعث بن رہی ہیں: مایاوتی

لکھنؤ۔ یوپی ضمنی انتخاب: لوک سبھا انتخابات میں یوپی میں صفر نشستوں پر کم ہونے والی بی ایس پی کو ریاست کی نونشستوں پر ہونے والے انتخابات میں بھی کوئی راحت ملتی دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ اکیلے ضمنی الیکشن لڑنے والی بہوجن سماج پارٹی کے لیے دلت ووٹ بینک کو بکھرنے سے روکنا مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ پارٹی کی تمام تر کوششوں کے باوجود دلت دوسری پارٹیوں کی طرف جھکاؤ دکھا رہے ہیں۔ بی جے پی، کانگریس اور ایس پی کے بعد اب آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) بھی ضمنی انتخابات میں بی ایس پی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ گزشتہ ایک دہائی میں بی ایس پی کا ووٹ بینک آدھا رہ گیا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ بی جے پی تھی جس نے 2017 کے اسمبلی انتخابات میں بی ایس پی کے ووٹ بینک کو گہرا نقصان پہنچایا تھا۔ تاہم، 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں، بی ایس پی کو ایس پی کے ساتھ مل کر الیکشن لڑنے کا فائدہ ہوا اور اس کے 10 امیدوار جیت کر ایم پی بن گئے۔ اس کے بعد بی ایس پی نے دوبارہ تنہا الیکشن لڑنے کا فیصلہ کیا۔ اس کا فیصلہ 2022 کے اسمبلی انتخابات اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں غلط ثابت ہوا اور ووٹروں نے پھر دوسری پارٹیوں میں آپشن تلاش کرنا شروع کر دیا۔ 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں آزاد سماج پارٹی کے صدر چندر شیکھر آزاد نے بی ایس پی سے نگینہ سیٹ چھین لی تھی۔ اس کے ساتھ ہی پارٹی نے 2014 کے انتخابات کی طرح کوئی بھی سیٹ نہیں جیتی۔ اس کی بڑی وجہ بی ایس پی سے دلت ووٹروں کا مایوس سمجھا جاتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا دلت ووٹر بی ایس پی کی حمایت کریں گے جو ایس سی۔ ایس ٹی ریزرویشن کی ذیلی زمرہ بندی کی مسلسل مخالفت کر رہی ہے۔

راجا بھیا نے سماج وادی پارٹی کے خلاف دائر مقدمہ واپس لیا

پرتاپ گڑھ4 اکتوبر (یو این آئی) راشٹریہ جن ستہ دل لوکتانترک کے قومی صدر و کنڈہ اسمبلی حلقے کے شنزور ایم ایل اے رگھوراج پرتاپ سنگھ راجا بھیاء نے سماج وادی پارٹی کے لیڈر و سابق وزیر اندرجیت سروج کے خلاف ایم پی ایم ایل اے کورٹ میں دائر مقدمہ کو دوشنبہ کو واپس لے لیا۔ شنزور ایم ایل اے راجا بھیاء کے وکیل ہنومان پرساد پانڈے و راج کمار سنگھ نے مشترکہ طور پر بتایا کہ سال 2019 کے عام اسمبلی انتخاب کے دوران سماج وادی پارٹی کے لیڈر اندرجیت سروج نے راجا بھیاء پر نازیبا تنقید کی تھی۔

سپا کے دور میں ہونے والے ظالمانہ واقعات کو آج بھی نہیں بھولے صحافی

اکھلیش کے بیان پر راجیشور سنگھ کا جوابی حملہ

لکھنو:4 نومبر (پی این ایس) بی جے پی ایم ایل اے راجیشور سنگھ نے سماج وادی پارٹی کے صدر اکھلیش یادو کے میڈیا کو لے کر دیئے گئے بیان پر جوابی حملہ کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے انہوں نے ایس پی حکومت کے دوران صحافیوں پر ہوئے حملوں کی یاد دلائی۔ راجیشور سنگھ نے X پر لکھا، "براہ کرم سماجوادی دور حکومت میں صحافیوں پر ان حملوں کو بھی یاد رکھیں!۔2013: صحافی سریندر ورما کو آپ کے آبائی ضلع اٹاوہ میں گولی مار کر قتل کر دیا گیا!۔2015: شاہجہاں پور میں سینئر صحافی جگیندر سنگھ کو فیس بک پر آپ کے ایک وزیر کے خلاف پوسٹ کرنے پر زندہ جلا دیا گیا!۔2015: ٹی وی صحافی ہیمنت یادو کو چندولی میں سرعام گولی مار دی گئی!۔ وزیر اعلیٰ ہوتے ہوئے آپ پر صحافیوں کی آواز کو دبانے کا الزام لگایا گیا اور صحافیوں نے خود اپنے آپ کو خطرے میں ڈالنے کا الزام لگایا۔۔2021: آپ کی موجودگی میں، ایس پی کارکنوں نے مرادآباد میں صحافیوں پر حملہ کیا، جس میں سینئر صحافی عبیدالرحمان اور فرید شمسی کو مارا پیٹا گیا! ہوسکتا ہے کہ آپ بھول گئے ہوں لیکن یوپی کی عوام اور صحافی آج بھی ان ظالمانہ واقعات کو نہیں بھولے ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اکھلیش یادو نے ایکس پر ایک پوسٹ شیئر کی تھی، جس میں انہوں نے لکھا تھا کہ "بی جے پی کے دور میں میڈیا کے موبائل کے انکاؤنٹر کا ہر حربہ اپنایا جا رہا ہے۔ میڈیا کہے آج کا نہیں چاہیے بھاجپا۔"

ضلع متھرا کے نوٹیفائیڈ علاقے میں ہیریٹیج سٹی کے قیام کے لیے ڈی پی آر کو منظوری

لکھنؤ: 04 نومبر۔ AMRUT 2.0 : کی ریاستی سطح کی ہائی پاور اسٹیئرنگ کمیٹی (SHPSC) کی ایک میٹنگ چیف سکریٹری جناب منوج کمار سنگھ کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ چیف سکریٹری نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایک شہر میں صرف ایک ٹینڈر کیا جائے۔ امرت 1.0 کے تحت چلنے والے پروجیکٹوں میں 100 فیصد خاندانوں کو نل کنکشن ملنا چاہیے۔ غیر علاج شدہ پانی کسی تالاب میں نہیں جانا چاہیے۔ میٹنگ میں AMRUT 2.0 کے 27 پروجیکٹوں کے ڈی پی آر کو منظوری دی گئی۔ ڈی پی آر کی کل لاگت 133667.12 لاکھ روپے ہے جس میں کیپکس کے طور پر 104010.15 لاکھ روپے اور O&M کے طور پر 29656.97 لاکھ روپے شامل ہیں۔ ان منصوبوں کی تکمیل پر 1,76,394 گھرانوں کو کنکشن ملیں گے۔ اسی سلسلے میں امرت 2.0 میں 16 واٹر باڈی ریجوینیشن کے ڈی پی آر کو میٹنگ میں منظور کیا گیا جس کی کل لاگت 2783.77 لاکھ روپے ہے۔ اس کے علاوہ ، AMRUT 2.0 میں 5 پارک اور گرین اسپیس پروجیکٹوں کو منظوری دی گئی، جس کی کل لاگت 2107.54 لاکھ روپے ہے۔ اس میں کیتکی پھولوں کے ساتھ مہندی باغ پارک کا تحفظ (محمدی کھیری)، بابو کلیان سنگھ میموریل پارک (چھبر اماؤ۔ کنوج)، ٹینگو پارک کالی ویسٹ (لکھنؤ) درگا مندر سے جانکی گھاٹ (ماؤ) اور پردھاتک گرین اسپیس ڈیولپمنٹ شامل ہیں۔ امبیڈکر پارک (ماؤ) کی ترقی شامل ہے۔ منظور شدہ 27 پروجیکٹوں کے ڈی پی آر میں گوتم بدھ نگر میں دھنکور نگر پنچایت کی تشکیل نو پانی کی فراہمی کی اسکیم، رابپور نگر پنچایت کی تنظیم نو پانی کی فراہمی کی اسکیم، نگر پنچایت کی تنظیم نو کی پانی کی فراہمی کی اسکیم بلاس پور اور جہانگیر پور نگر پنچایت کی پانی کی فراہمی کی اسکیم شامل ہے۔ اسی طرح غازی آباد کے وارڈ 3 4 میں کار کرماڈل کی سیوریج اسکیم، بلند شہر میونسپلٹی کے زون 5 3، 2، 1 کی واٹر سپلائی اسکیم اور پاپوڑ واٹر سپلائی اسکیم پارٹ 2 منظور شدہ پروجیکٹوں میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ شاملی میں کیرانہ واٹر سپلائی ری آرگنائزیشن اسکیم، ایٹا میں میونسپل کونسل ری آرگنائزیشن واٹر سپلائی اسکیم، اٹاوہ میونسپل کونسل اٹاوہ میں واٹر سپلائی اسکیم (ری آرگنائزیشن (پارٹ۔2۔ بیلنس پائپ لائن اور سیتاپور میونسپل کونسل سیتاپور میں ہاؤس کنکشن اسکیم شامل ہیں۔ منظور شدہ منصوبوں میں بھی شامل ہے۔ اسی طرح پیلی بھیت میونسپل کونسل (ضلع پیلی بھیت) کی تنظیم نو واٹر سپلائی اسکیم (زون 5، 3، 2، 1 اور 6)، کھیرونی سیتاگنج (نگر پنچایت (ایودھیا میں پانی کی فراہمی کی تنظیم نو، کمارگنج نگر پنچایت واٹر سپلائی اسکیم (زون 5۔ 3، 2، 1 اور 6۔ پنچایت (واٹر سپلائی اور ہاؤس سروس کنکشن اسکیم شامل ہے۔ سدھارتھ نگر کی نگر پنچایت اٹوا واٹر سپلائی اسکیم (تنظیم نو)، نگر پنچایت بڈھنی بازار واٹر سپلائی اسکیم (تنظیم نو)، سندھی مل کالونی (دیوریا نگر پنچایت پریشد (دیوریا کی واٹر سپلائی اسکیم، ہنڈیا (میونسپلٹی) کی تنظیم نو، واٹر سپلائی پراچھے پریشد۔ مرزا پور کی نگر پنچایت ری آرگنائزیشن واٹر سپلائی اسکیم، بلیا کی نگر پنچایت رسرا میں واٹر سپلائی ری آرگنائزیشن اور غازی پور کی سید پور واٹر سپلائی ری آرگنائزیشن اسکیم بھی منظور شدہ پروجیکٹوں میں شامل ہیں۔

میراپور ضمنی انتخاب: سبھی سیٹیں جیتے گی بی جے پی، مہم کو سنجیدگی سے لیں اراکین: بھوپیندر چودھری

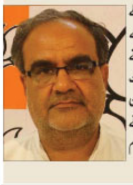

مظفر نگر:4 نومبر (پی این ایس) بھارتیہ جنتا پارٹی کے ریاستی صدر بھوپیندر چودھری آج میراپور میں ضمنی انتخاب کے سلسلے میں کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کئے۔ ریاستی صدر کے میرٹھ پہنچنے کے بعد سابق ضلع پنچایت صدر اور سیوال خاص اسمبلی کے سابق امیدوار منیندر پال سنگھ اور ضلع صدر شیو کمار رانا کے ساتھ عہدیداروں اور کارکنوں نے مودی پورم میں میرپور جاتے ہوئے ان کا استقبال کیا۔ ریاستی صدر بھوپیندر چودھری نے کہا کہ بی جے پی ضمنی انتخابات میں تمام نوسیٹوں پر تاریخی جیت درج کرے گی۔ کارکن باہمی اختلافات بھلا کر ہم آہنگی کے ساتھ پارٹی مہم میں مصروف رہیں۔ انہوں نے کہا کہ فعال ممبران مہم کو سنجیدگی سے لیں اور زیادہ سے زیادہ فعال ممبر بنائیں۔ پارٹی عہدیدار پارٹی کے مفاد میں کام کرتے رہے۔ انہوں نے گنے کے انتخابات میں کامیابی حاصل کرنے والے تمام صدور اور آپریٹرز کو مبارکباد دی اور انہیں پارٹی نظریے کے مطابق کام کرنے کی ہدایت کی۔

متھرا میں سنتوں کی مہا پنچایت منعقد

متھرا4 نومبر (پی این ایس) دیوکنندن ٹھاکر مہاراج 16 نومبر کو دہلی میں منعقد ہونے والی تیسری 'سناتن سنت سنسد' میں سناتن بورڈ کی تشکیل سمیت کئی مطالبات اٹھائیں گے۔ اس کے لیے ورنداون میں سنتوں اور کہانی کاروں کی میٹنگ ہوئی۔ اس میں مقررین نے متحد ہو کر وقف بورڈ کے تعلق سے سناتن بورڈ کی تشکیل کی ضرورت کا اظہار کیا۔ میٹنگ میں سنت سنسد کے لیے ورنداون کے سنت سماج اور ہندو مذہبی لوگوں کی شرکت کے لیے بھی حکمت عملی بنائی گئی۔ پرکرما مارگ پر واقع سداما کوٹی میں سنتوں کی میٹنگ میں سناتن بورڈ کی تشکیل، شری کرشن کی جائے پیدائش کو ترویتی بالاجی مندر کے پرساد میں تجاوزات اور ملاوٹ سے پاک کر کے ایک عظیم الشان مندر کی تعمیر جیسے مسائل پر رائے ظاہر کی گئی۔ ۔سناتن نیاس فاؤنڈیشن کے صدر دیوکی نندن مہاراج نے کہا کہ مسلم وقف بورڈ ہندو اکثریتی ملک میں مسلمانوں کے مذہبی، سماجی اور اقتصادی حقوق کے تحفظ کے لیے موجود ہے۔ اس کے ساتھ ہی سناتن کے لیے 'سناتن بورڈ' کی ضرورت نہیں سمجھی گئی۔ اگر وقف بورڈ رہے گا تو سناتن بورڈ بھی رہے گا اور وقف بورڈ ہی سناتن بورڈ بنایا جائے گا۔

بہتر تعلیمی نظام بنانے کے بجائے اسکولوں کو بند کرنے کی تیاری کر رہی ہے حکومت: علیم اللہ خاں

لکھنؤ۔ کانگریس نے 50 سے کم طلباء والے 27 ہزار سے زیادہ بنیادی اور اپر پرائمری اسکولوں کو بند کرنے اور انہیں دوسرے اسکولوں میں ضم کرنے کی خبروں پر یوگی آدتیہ ناتھ حکومت اور بھارتیہ جنتا پارٹی کو نشانہ بنایا ہے۔ پارٹی کے ترجمان ڈاکٹر علیم اللہ خان نے ایک بیان میں کہا کہ یہ بی جے پی اور یوگی حکومت کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ وہ بہتر تعلیمی نظام بنانے کے بجائے اسکولوں کو بند کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسکولوں کو بند کرنے کا فیصلہ بی جے پی کے صنعت کاروں کے ایجنٹ کے طور پر کام کرنے کا بھی ثبوت ہے۔ ڈاکٹر خان نے الزام لگایا کہ ریاست کی یوگی حکومت غریبوں، دلتوں، پسماندہ طبقات اور اقلیتوں سے تعلیم کا حق مسلسل چھین رہی ہے اور ان کے مستقبل کو تاریکیوں میں دھکیل رہی ہے۔ کانگریس حکومت نے ملک کے محروم طبقات کو تعلیم کا حق دیا تھا، تاکہ وہ تعلیم حاصل کر کے ملک کی ترقی میں اپنی شراکت کو یقینی بنا سکیں۔ لیکن ریاست کی یوگی حکومت کے اس قدم کی وجہ سے لاکھوں غریب اور محروم طلباء کو تعلیم سے دور رکھ کر ان کے حقوق اور حقوق چھینے جا رہے ہیں۔ ڈاکٹر خان نے کہا کہ اپنی ناکام پالیسی کی وجہ سے یوگی حکومت ایک بھی نیا ٹیچر بھرتی کرنے میں ناکام رہی اور اب جب اسکولوں میں اساتذہ کی کمی ہے تو اصل وجہ یہ ہے کہ اساتذہ کی تقرری کے بجائے اسکول بند کیے جا رہے ہیں۔ ریاست کے 27 ہزار اسکولوں کو بند کرنے کا فیصلہ ریاست کے غریب طلباء کے روشن مستقبل کو کچلنے کی پالیسی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی صنعت کاروں کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتے ہوئے اس فیصلے سے پرائیویٹ اسکولوں کو فائدہ پہنچا رہی ہے۔

جموں وکشمیر کا سیکورٹی نظام مکمل طور پر مرکز کے ہاتھوں سے گر چکا ہے: پرمود تیواری

لکھنؤ۔ کانگریس لیڈر اور راجیہ سبھا میں ڈپٹی لیڈر پرمود تیواری نے جموں وکشمیر میں مسلسل ہولناک دہشت گردی کے واقعات کے لئے مودی حکومت کی سیکورٹی پالیسی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ جناب تیواری نے کہا کہ جموں وکشمیر کا سیکورٹی نظام مکمل طور پر مرکز کے ہاتھوں میں گر چکا ہے۔ انہوں نے قومی سلامتی کے میدان میں اس ناکامی کے لیے پی ایم مودی کی پالیسیوں کو ذمہ دار ٹھہرایا اور انہیں ایک کمزور اور ناکام وزیر اعظم قرار دیا۔ شری تیواری نے کہا کہ پی ایم مودی نے کہا تھا کہ نوٹ بندی کی وجہ سے باہر سے پیسہ نہیں آسکے گا اور دہشت گردی پر قابو پایا جائے گا۔ اسی طرح آرٹیکل 370 کے حوالے سے بھی انہوں نے دہشت گردی کے خاتمے کا دعویٰ کیا تھا۔ شری تیواری نے کہا کہ مودی حکومت کو بتانا چاہیے کہ دہشت گردی، جو وہاں کے کچھ اضلاع اور علاقوں تک محدود تھی، بڑھ کر وادی تک کیسے پہنچی۔ اتر پردیش اور بہار سمیت کئی ریاستوں کے مزدور دہشت گردی کی وجہ سے قیمت چکا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اب بھارتی فوج کی گاڑیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ جموں وکشمیر کی راجدھانی سری نگر کے اتوار بازار میں تازہ ترین دہشت گرد دھماکہ قومی سلامتی کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ شری تیواری نے دیوالی پر کینیڈا کے شہر برامپٹن میں ہندو مندروں پر حملے کی سخت مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ کینیڈا میں پیش آنے والے دل دہلا دینے والے واقعات کی تصویروں سے واضح ہو گیا ہے کہ مودی حکومت نے اقتصادی پالیسی کو تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ خارجہ پالیسی کو بھی تباہ کر دیا ہے۔ کینیڈا سے پہلے بنگلہ دیش میں درگا پوجا کے تہوار کے دوران ہندوستانی پنڈال نہیں لگا سکتے تھے۔ کینیڈا، بنگلہ دیش اور برطانیہ جیسے ممالک میں ہندوستانیوں بالخصوص ہندوؤں پر اس طرح کے حملے مودی حکومت کی کمزور خارجہ پالیسی کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

اودھ نامہ

نزاکتِ وقت کا تقاضا

ہندوستان ایک سیکولر ملک ہے جس میں ہر مذہب، ہر مسلک اور ہر زبان کے بولنے والے لوگ صدیوں سے پیار محبت سے رہتے آرہے ہیں۔ ہر قوم اور ہر مذہب کو اپنے مذہب پر عمل کرنے اور مذہبی امور کو انجام دینے کی پوری پوری آئینی آزادی حاصل ہے۔ یہاں کے لوگ اپنے دوستون اور اپ ن ے محلے والوں کے دکھ سکھ میں شریک ہوتے ہیں خواہ وہ کسی بھی مذہب کے ہوں۔ یعنی ہندوستان ایک ایسا گلدستہ ہے جس میں مختلف رنگ کے پھول اپنی خوشبوؤں کے ساتھ موجود ہیں۔ لیکن اب آوازیں اٹھ رہی ہیں کہ ملک کے آئین میں سے لفظ "سیکولر" ہٹایا جائے کیونکہ یہ بعد میں شامل کیا گیا ہے۔ دراصل اس کے پی چھے وہی طاقتیں کارفرما ہیں جو مسلمانوں کو ہندوست ان م ین ان کے مکمل آئینی حقوق کے ساتھ رہنے دینا نہیں چاہتے۔ انھوں نے اس ملک کو اپنے باپ کا خریدا ہوا ملک سمجھ رکھا ہے۔ اور ایسے لوگوں کے خلاف کوئی قانونی کاروائ ی نہیں ہوتی یہی وجہ ہے کہ مسلم دشمنی لگاتار اپنی اونچائیوں کی طرف گامزن ہے۔ کبھی گائے کے نام پر، کبھی گوشت کے نام پر، کبھی جھنڈے کے رنگ کے نام پر، کبھی سڑک پر نماز کے نام پر، کبھی مسجدوں میں لاؤڈ سپیکر کے نام پر اور اب توان ی شہریت کے نام پر پریشان کیا جانے کی خبریں اکثر آتی رہتی ہیں۔

اس بات کو اب امریکہ جیسے ملک بھی تسلیم کر رہے ہیں اور اپنی رپورٹیں بھی پیش کر رہے ہیں جس میں اقلیتوں بالخصوص مسلم اقلیت کے ساتھ ناانصافی کا ذکر کیا جارہا ہے، یہ الگ بات ہے کہ ایسی رپورٹوں کو ہندوستان مسترد کر دیتا ہے۔ لیکن اس کے باوجود یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی کہ ملک میں مسلمانوں کے ساتھ ناانصافیوں کے واقعات بڑھ رہے ہیں۔ ان کے ساتھ تعصب و جانبداری برتی جارہی ہے، امتیازی سلوک روا رکھا جارہا ہے۔ حد تو یہ ہے کہ ان کے مکانوں اور دکانوں کو بلڈوزروں کے ذریعہ گرایا جارہا ہے۔ کئی دہائیوں سے آباد لکھنؤ میں اکبر نگر جو خالص مسلم بستی تھی اسے گرا کر پارک بنایا جارہا ہے، جبکہ پورے مک میں نہ جانے کتنی غیر قانونی بستیاں آباد ہیں ان پر کوئی کاروائی نہیں کی جارہی ہے۔ حالانکہ ان حالات میں بہیت سے غیر مسلم بھی مسلمانوں کی تائید و حمایت میں آواز اُٹھا رہے ہیں جو ایک اچھی بات ہے لیکن مسلمانوں کے حق میں غیر مسلم مرد و خواتین کے کچھ کہنے سے یہ نتیجہ اخذ نہیں کرنا چاہئے کہ مسلمانوں کو اپنے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے یا اپنے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں، تعصب و جانبداری کے خلاف تن تنہا آواز نہیں اُٹھانی چاہئے۔

بھارت کی گرتی ہوئی اخلاقی قدروں اور بگڑتے ہم آہنگی کے ماحول کے پیش نظر یہ ضروری ہوگیا ہے کہ مسلمانوں کے کاز کے لئے ہندو کھڑے ہوں اور ہندوؤں کے کاز کے لئے مسلمان آواز اُٹھائیں یہ الگ بات ہے کہ ملک میں صرف اور صرف مسلمان چاروں طرف سے پریشان ہیں۔ ان کی مساجد، ان کے مدارس، ان کے اوقاف، ان کی شہریت سب پر ایک طبقہ نگاہیں گڑائے بیٹھا ہے۔ تشویش کی بات یہ ہے کہ ان کے دستوری حقوق بڑی بے شرمی کے ساتھ پامال کئے جارہے ہیں۔ ایسے میں خود مسلمانوں کو اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے حرکت میں آنا چاہئے۔ مسلمانوں کے خلاف روا رکھے جارہے معاندانہ سلوک کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ اس میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش ہی باقی نہیں کہ آج مرکزی حکومت اور کئی ریاستوں میں جہاں مرکز میں برسر اقتدار جماعت کی حکومتیں ہیں اور جو مسلمانوں اور عیسائیوں کے تئیں مخالف نظریہ پر یقین رکھتی ہیں۔ کیا ہم سب گزشتہ دس گیارہ برسوں کے دوران یہی سب کچھ دیکھ رہے ہیں۔ ابھی حال ہی میں مہاراشٹر کے ایک اسپتال کے باہر ایک این جی و جو کھانا تقسیم کر رہی تھی اس نے ایک مسلم خاتون سے کہا جہ وہ پہلے "جے شری رام" کا نعرہ لگائے پھر اسے کھنا دیا جائے گا۔ جب اس نے انکار کیا تو اسے لائن سے ہٹا دیا گیا۔ وہ تو کہئے کہ آجکل موبائل ہر وقت حرکت میں رہتے ہیں چنانچہ کسی بھلے مانس نے اس کا ویڈیو بنا کر وائرل کر دیا۔ لیکن اسے کیا ہوتا ہے۔ یہ متعصبانہ ذہنیت کی ایک مثال ہے۔ دوسری مثال اس ے کچھ دن پ ہلے کی ہے جب ایک مذہبی جلوس کے دوران ایک مھڑ ھ ک اس پر لگا سبز جھنڈا اکھاڑ کر زعفرانی جھنڈا لانے سے فساد بھڑک اٹھا۔ اور پھر وہی ہوا کہ آنا فانا مکانات کی ناجائز تعمیرات کا نوٹس چسپاں کر انھیں گرانے کا حکم دے دیا گیا۔ یہ فہرست 23 مکانوں پر مشتمل تھی جس میں صرف تین مکانات غیر مسلم کے تھے۔ وہ تو بعد میں ہائی کورٹ نے اس پر روک لگا دی۔

آج ملک کے جو حالات ہیں اس بارے میں سب اچھی طرح جانتے ہیں کیا یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ آج ہمارے ملک میں کس طبقہ کے حقوق کی ہر لحاظ سے خلاف ورزیاں ہورہی ہیں۔ کون سے لوگوں کے مکانات اور دکانات پر بلڈوزر چلائے جارہے ہیں؟ کن کی عبادت گاہوں پر جان بوجھ کر حملے کئے جارہے ہیں؟ اور کس کی گرفتاریاں عمل میں لائی جارہی ہیں؟ ہمارے ملک میں سب کو یہ بھی اچھی طرح معلوم ہے کہ کس کے خلاف قانون سازی کی جارہی ہے؟ نت نئے قوانین بنائے جارہے ہیں؟ یہ بھی سب اچھی طرح جانتے ہیں کہ میڈیا کا ایک بڑا طبقہ کس کے خلاف مسلسل پروپگنڈہ کر رہا ہے؟ یہاں تک کہ کس کے خلاف دھرم سنسد کے جلسے کئے جارہے ہیں، جلوس نکالے جارہے ہیں اور کس کے خلاف مسلسل نفرت انگیز اشتعال انگیز مہم چلائی جارہی ہے؟ ظاہری بات ہے کہ جن کے دکان مکان زمین دوز کئے جارہے ہیں، جنھیں قتل و غارت گری کا نشانہ بنایا جارہا ہے تو وہ اس کے انسداد کے لئے عدالت سے رجوع ہوگا، قانون کی مدد لے گا، گرفتار لوگوں کی ضمانت کے لئے وکیل کا انتظام کرے گا اور اس کے لئے فنڈ کا انتظام کرنا ہوگا۔ بہر حال مسلمانوں کو کوئی ان کی مدد کے لئے آئے یا نہ آئے ان کے ساتھ کھڑا رہے یا نہ رہے اپنے حقوق کے لئے آواز تو اُٹھانی ہی پڑے گی۔ اور ملی تنظیموں کو ایک پلیٹ فارم پر آنا پڑے گا۔ جیسا کہ جمعیۃ العلما کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا ہے۔ وقت کی نزاکت کا یہی تقاضا ہے۔

کیا برکس، مغربی عالمی اداروں کا متبادل ہوسکتا ہے؟

اسد مرزا

برکس تنظیم گزشتہ دو دہائیوں میں عالمی سطح ایک بڑی سیاسی قوت بن کر ابھری ہے، جو عالمی اداروں میں مغربی اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنے کی اپنی خواہش پر قائم ہے۔ 2023 میں گروپ کی توسیع نے اس کے نظریے کو اور واضح کیا ہے۔ 2023 میں ایران، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے اس میں شامل ہونے کے بعد، وہ اتحاد جس میں ابتدائی طور پر برازیل، روس، بھارت، چین اور جنوبی افریقہ کا شامل تھے وہ اب آہستہ آہستہ ایک بڑی اور بااثر عالمی تنظیم بن گیا ہے۔

روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے جنوب مغربی روسی شہر کازان میں برکس کے اختتامی اجلاس میں کہا کہ بلاک میں شامل ہونے والے تمام ممالک 'ایک جیسی خواہشات اور اقدار اور نئے جمہوری عالمی نظام کے نظریے کے حامل ہیں۔"

تین روزہ سربراہی اجلاس، جو گزشتہ جمعرات کو ختم ہوا، اس میں رکن ممالک کو مالی تعاون کو فروغ دینے اور مغربی غلبہ والے ادائیگی کے نظام کے متبادل تیار کرنے کے منصوبوں پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے ایک پلیٹ فارم بھی فراہم کیا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی، سربراہی اجلاس کے دوران یوکرین پر روس کے حملے جیسے مسائل پر نئے اختلافات بھی سامنے آئے۔ روس کی 2024 کی قیادت بلاک کی مغرب مخالف توجہ کو تیز کرسکتی ہے، جس میں امریکی ڈالر کو ختم کرنے کی کوششیں بھی شامل ہیں۔ حالانکہ ماہرین کا خیال ہے کہ یہ ایک مشکل کام ہوسکتا ہے۔

اگرچہ یہ مفروضے موجود ہیں کہ یہ بلاک مغربی قیادت والے بین الاقوامی نظام کو کمزور کرسکتا ہے، لیکن مغربی ماہر معیشت اور سیاست کے درمیان ایسے شکوک وشبہات موجود ہیں جس کے مطابق برکس کو موجودہ اداروں کے لیے ایک قابل عمل متبادل تیار کرنے کے عزائم کو ممکنہ طور پر ناقابل تسخیر چیلنجوں کا سامنا بھی ہے۔

درحقیقت، برکس کوئی باضابطہ تنظیم نہیں ہے، بلکہ غیر مغربی معیشتوں کا ایک ڈھیلا بلاک ہے جو بڑے کثیرالجہتی گروہوں، جیسے کہ عالمی بینک، G7 اور اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل جیسے عالمی اداروں کا متبادل بنانا چاہتے ہیں۔

گروپ کی 2024 کی توسیع جغرافیائی سیاسی اثرات کی ایک حد کے ساتھ آتی ہے۔ یہ بڑھتی ہوئی معاشی اور آبادیاتی بوجھ کی نمائندگی کرتا ہے: دس برکس ممالک اب عالمی معیشت کے ایک چوتھائی سے زیادہ اور دنیا کی تقریباً نصف آبادی پر مشتمل ہیں۔ یہ گروپ غزہ کی پٹی اور یوکرین کی جنگوں، عالمی اقتصادی نظام کی شکل، چین اور مغرب کے درمیان مسابقت اور صاف توانائی کی طرف منتقلی کی کوششوں پر اثر و رسوخ رکھنے کے لیے تیار ہے۔

برکس کی موضوعاتی ترجیحات، سب سے پہلے، عالمی تنظیموں میں زیادہ نمائندگی کی وکالت کرتی ہیں۔ گروپ کا مقصد موجودہ اداروں میں اصلاحات پر زور دینا اور ان اداروں کے اندر مذاکراتی بلاکس بنانا ہے۔ دوم، ایک متوازن اقتصادی پالیسی کو مربوط کرنا۔

2008 کی عالمی کساد بازاری نے برکس ممالک کو سخت نقصان پہنچایا، جس کی وجہ سے گروپ نے ٹیرف پالیسی، اہم وسائل کی برآمدی پابندیوں اور سرمایہ کاری جیسے مسائل پر اقتصادی ہم آہنگی پر زور دیا ہے۔ تیسرا اور سب سے زیادہ اہم موضوع امریکی ڈالر پر انحصار کم کرنے کے لیے ایک نئے عالمی ادائیگی کے نظام پر کام کرنا ہے۔ عالمی لین دین میں ڈالر کے تسلط پر بڑھتے ہوئے ناخوش، جو انہیں مغربی پابندیوں سے دوچار کرتا ہے، برکس کے رہنماؤں نے طویل عرصے سے مقامی کرنسیوں یا یہاں تک کہ ممکنہ مشترکہ برکس کرنسی میں تجارت میں اضافے کے حق میں ڈالر کے خاتمے کی وکالت کی ہے۔

اور آخر میں، ایک متبادل مالیاتی نظام بنانا۔ گروپ کے نیو ڈیولپمنٹ بینک (NDB) اور کسی خراب صورت حال سے بچنے کے لیے کسی متبادل ذرائع کو یکجا کر کے کسی نئے فنڈ کو قائم کرنا (CRA) اور ورلڈ بینک اور انٹرنیشنل مانیٹری فنڈ (IMF) کے متبادل فراہم کرنا ہے۔ برکس کے ارکان کو امید ہے کہ متبادل قرض دینے والے ادارے جنوبی تعاون کو تقویت دے سکتے ہیں اور فنڈنگ کے روایتی ذرائع پر انحصار کم کرسکتے ہیں۔

BRICS ممالک نے بین الاقوامی تجارت میں امریکی ڈالر کی اہمیت کو کم کرنے کی کوشش بھی کی ہے، بنیادی طور پر تجارت کے لیے اپنی کرنسیوں کے استعمال کو بڑھا کر، خاص طور پر چین کی رینمنبی یا برکس ڈالر کو متعارف کرا کر۔

دریں اثنا، مغربی ممالک نے گروپ کی ترقی کو بڑی حد تک کم اہمیت دی ہے کیونکہ انھیں نہیں لگتا ہے کہ کوئی بیس سال پرانی تنظیم پچھتر سال پرانے عالمی اداروں کو کوئی چیلنج دے سکتی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے قومی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے کہا ہے کہ واشنگٹن برکس کو جغرافیائی سیاسی حریف کے طور پر نہیں دیکھتا، جب کہ وزیر خزانہ جینیٹ ییلن نے بڑی حد تک ڈالر سے دور جانے کی کوششوں کو مسترد کر دیا ہے۔ اسی طرح جرمن وزیر خارجہ انالینا بیئربوک نے برکس ممبران کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلقات کو زیادہ اہمیت دی ہے۔

پھر بھی، بعض یورپی پالیسی سازوں نے خبردار کیا ہے کہ مغرب مخالف جذبات مزید تصادم کی طرف بڑھ سکتے ہیں۔ وہ برکس کی توسیع کو کم آمدنی والے ممالک کی ضروریات کے لیے مغربی ردعمل کے نتیجے میں دیکھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ مغربی ممالک کو سنجیدگی سے عالمی مالیاتی اداروں میں اصلاحات شروع کرنے کی ضرورت ہے۔

درحقیقت، اس سال کے سربراہی اجلاس کا اعلامیہ بہت کم کچھ نیا کہہ سکا، لیکن اجلاس سے پہلے اور اس کے حاشیے میں متعدد دوطرفہ ملاقاتیں ہوئیں جو اس زیادہ اہم رہیں۔

ان میں سب سے اہم ملاقات ہندوستان کے وزیر اعظم نریندر مودی اور چین کے صدر شی جن پنگ کے دوران ہوئی جنھوں نے کہ پانچ سالوں میں پہلی بار آمنے سامنے بات چیت کی۔ چین اور ہندوستان کے درمیان تعلقات میں گرمجوشی برکس کے لیے ایک نئے عالمی نظام کے وژن کو تیار کرنے اور بالآخر عمل میں لانے کے لیے اپنے ترجیحی ایجنڈے کو آگے بڑھانے کے لیے مزید رفتار پیدا کرسکتی ہے۔ اس میں مضمر ہے برکس میں قیادت کی ممکنہ تبدیلی جو کہ چین اور روس کے بجائے اب چین اور ہندوستان کی جانب آسکتی ہے اور اس کے ساتھ، ممکنہ طور پر مغرب مخالف نظریے کے بجائے غیر مغربی ایجنڈے میں تبدیل کرنا۔

بظاہر یہ عالمی مشرق - روس، چین اور ایران کے ساتھ ساتھ غیر برکس ارکین شمالی کوریا، کیوبا اور وینزویلا میں مشترکہ نظریہ ہوسکتا ہے۔ لیکن گلوبل ساؤتھ میں بہت سے ممالک - خاص طور پر ہندوستان اور برازیل - اس ایجنڈے کے ساتھ جانے کا امکان نہیں رکھتے ہیں۔ وہ مغرب کے ساتھ قریبی تعلقات برقرار رکھتے ہوئے اپنی برکس رکنیت سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے پر توجہ مرکوز کریں گے۔

جب مشرق اور مغرب کے درمیان توازن کی بات آتی ہے تو ہندوستان برکس میں سب سے اہم کھلاڑی ہے۔ تاہم، جیسا کہ تنظیم کی توسیعی مہم سے ظاہر ہوتا ہے، برکس میں اپنی مستقبل کی سمت کو لے کر ایک اندرونی جنگ بھی جاری ہے۔ اس کے نتیجے میں، مغرب کے لیے بین الاقوامی نظام کی تشکیل نو کے جاری عمل میں زیادہ مثبت اور تعمیری اثر و رسوخ استعمال کرنے کے لیے جگہ اور وقت درکار ہے۔ ہوسکتا ہے کہ گلوبل ایسٹ یعنی کہ موجودہ مغربی ممالک اس کی زد سے باہر رہیں، لیکن ہندوستان کی قیادت میں گلوبل ساؤتھ کے ساتھ دوبارہ جڑنے کا ایک بہت بڑا موقع ان ممالک کے پاس ہے۔

☆☆☆

(رابطہ کے لیے: www.asadmirza.in)

امریکی الیکشن میں ٹرمپ کی چنگھاڑ اور کملا ہیرس پرجوش

فہیم اختر۔ لندن

مرزا غالب نے یہ شعر کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب۔ شرم تم کو مگر نہیں آتی کہا تو خود کے لئے تھا لیکن اکثر آج بھی لوگ جب کسی بے حیا انسان سے عاجز ہو جاتے ہیں تو غالب کے اسی شعر کو یاد کر کے اور کہہ کر کچھ پل کے لئے دل کو تسلی دے لیتے ہیں۔ سورۃ آل عمران کی آیت کا "وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَاءُ" کو آپ نے اکثر لوگوں کو دہراتے ہوئے سنا ہوگا۔ اس پوری آیت 26 میں اللہ کہتا ہے کہ "آپ کہہ دیجئے، اے اللہ! اے تمام جہان کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے"۔ ہمارا عقیدہ بھی ہے کہ عزت اور ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ لیکن کچھ لوگ اپنی دولت، مغروریت اور طاقت کے نشے میں اتنے چور رہتے ہیں کہ انہیں اپنی عزت کی پرواہ ہی نہیں ہوتا اور وہ فرعون بن کر اپنی مرضی کے مطابق کمزور اور مظلوموں پر ظلم کرنا محض اپنی ضد، انا اور وقار سمجھتے ہیں۔ لیکن اسی انسان سے جب اس کا عہدہ اور طاقت چھن جاتی ہے تو اسے ذلیل و خوار ہونا پڑتا ہے۔ جس سے اس کی کافی رسوائی ہوتی ہے۔ تاہم وہیں کچھ لوگ ذلیل و خوار ہو کر بھی رسوائی کو محض ایک الزام سمجھتے ہیں اور بے حیائی سے دوبارہ سامنے آکر اپنی صفائی توڑ موڑ کر پیش کرنے لگتے ہیں۔

بچن سے ایسی باتوں کو پڑھ کر اور سن کر جوان ہوگیا کہ طاقت کے نشے میں اور عہدے کی آن و شان سے فلاں شخص نے ایسے ایسے فرمان جاری کئے یا ایسی حرکتیں کی کہ لوگ مارے خوف اپنی زندگی گزارتے تھے۔ ان میں فرعون ایک ایسا نام ہے جس کی مثالیں آج بھی لوگ دیتے ہیں۔ لیکن جب سے دنیا قائم ہوئی ہے میں سمجھتا ہوں کہ ہر صدی میں ظلم و جبر کرنے والے حکمراں پیدا ہوتے رہے ہیں۔ پھر لوگوں نے ان حکمراں کے نظریے کو اپنایا اور اس کی حمایت بھی کی۔ اور اس طرح آج تک دنیا بھر میں بہت سارے حکمراں اپنے عہدے اور طاقت کی بنا پر دنیا کی امن کو نیست و نابود کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رکھی ہے۔

یوں تو دنیا کے زیادہ تر ممالک میں الیکشن ہوتا ہے اور کسی نہ کسی وجہ سے وہاں کا الیکشن توجہ کا مرکز بھی بنتا ہے۔ لیکن امریکہ ایک ایسا واحد ملک ہے جہاں الیکشن سے قبل سے ہی اس کے امیدوار، نتائج اور اس کے اثرات کا چرچہ مہینوں قبل شروع ہوجاتا ہے۔ جس کا اثر دنیا کے لگ بھگ تمام ملکوں پر براہ راست یا بالواسطہ طور پر ہوتا ہے اور عام لوگوں میں اس کی دلچسپی خوب پائی جاتی ہے۔ اور دلچسپی کیوں نہ ہوا گر دیکھا جائے تو دنیا کے لگ بھگ تمام ملکوں میں امریکہ اپنی ٹانگ ضرور اڑاتا ہے چاہے وہ سیاسی جھگڑا ہو یا انسانی حقوق کی بات امریکہ بطور سردار شامل ضرور ہوتا ہے۔ اور امریکہ ٹانگ کیوں نہ اڑائے جب دیگر ممالک کے حکمراں یا سیاستداں احمق اور نااہل ہوں تو ظاہری بات ہے امریکہ جسے دنیا ایک تعلیم یافتہ، معاشی فعال اور طاقتور ملک مانتی ہے تو اسے دوسروں کے معاملات میں تو دخل اندازی کرنی پڑے گی۔

آیئے آج امریکی الیکشن کے حوالے سے بات کرتے ہیں اور آپ کو بتاتے ہیں کہ امریکی الیکشن میں کیا اتار چڑھاؤ ہورہا ہے اور کون کس پر بھاری ہے۔ ہم اور آپ اس بات سے واقف ہیں کہ 5 رنومبر کو امریکہ میں الیکشن ہونے والا ہے اور اس میں دو امیدواروں کے درمیان زبردست مقابلہ بھی ہونے والا ہے۔ ایک طرف رپبلیکن کے امیدوار، مالدار بزنس مین اور عقل سے خالی سابق صدر ڈونالڈ ٹرمپ ہیں تو دوسری طرف ڈیموکریٹک پارٹی کی امیدوار نائب صدر کملا ہارس ہیں۔ تاہم معذرت کے ساتھ آج کے کالم میں دونوں امیدواروں کا تعارف کرانا ناممکن ہے۔

امریکی الیکشن 2024 میں ڈونلڈ ٹرمپ اور کملا ہیرس کی لڑائی ممکنہ طور پر اہم ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ جو کہ ریپبلیکن پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں اور 2017 سے 2021 تک صدر رہے اور 2024 میں دوبارہ صدر بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دوسری طرف کملا ہیرس موجودہ نائب صدر ہیں اور ڈیموکریٹک پارٹی سے تعلق رکھتی ہیں۔ یہ مقابلہ امریکی سیاست میں بہت دلچسپ ہے کیونکہ ٹرمپ کی واپسی اور ہیرس کی تاریخ ساز کامیابی نے امریکی عوام میں مختلف نظریات کو جنم دیا ہے۔ حسب معمول ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی امیدواری کے انتخاب کے دوران کئی متنازعہ اعلان کر ڈالا کہ اگر وہ امریکہ کے صدر دوبارہ منتخب ہوئے تو پناہ گزینوں کو امریکہ آنے پر پابندی لگا دینگے۔ اس کے بعد وہ میکسیکو کے لوگوں پر بھی برس پڑے۔ یہ تو میں نے صرف دو احمقانہ اور حساس نقطہ آپ کو بتایا ہے۔ اگر میں ڈونالڈ ٹرمپ کی تقاریر اور بیان کو لکھنا شروع کردوں تو شاید آج کے کالم کا موضوع ڈونالڈ ٹرمپ اور اسکی الٹی پلٹی باتیں ہوجائیگا۔ جو کہ قاری کے لیے شاید ذہنی اذیت کا سبب ہوجائے گا۔ فی الحال امریکی عوام کی رائے اور ایکزٹ پول کے مطابق ڈیموکریٹک پارٹی کی امیدوار کملا ہارس اور ڈونلڈ ٹرمپ کا مقابلہ برابری کا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ اور ڈیموکریٹ کملا ہارس کے درمیان مقابلہ ہمیشہ کی طرح سخت ہے۔ تاہم ایسا ابھی قیاس لگایا جارہا ہے کہ رپبلیکن پارٹی کے امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ کو اتنے لوگوں کی حمایت نہیں ہے کہ وہ امریکہ کے صدر دوبارہ بن جائے۔ ہر بار کی طرح ڈونالڈ ٹرمپ بوکھلاہٹ میں امریکی میڈیا پر الزام لگا رہے ہے کہ امریکی الیکشن میں میڈیا دھاندلی کر رہا ہے۔ وہیں کملا ہارس بھی اپنی جیت کے امکان سے کافی پرجوش ہیں۔

کملا ہارس نے اپنی رفیوجی کی پالیسی کی دفاع میں کہا کہ وہ بالکل چاہتی ہیں کہ امریکہ میں رفیوجیوں کا خیر مقدم کرنا چاہئے اور یہ ہماری ذمہ داری ہے۔ اس کے بعد انہوں نے ڈونالڈ ٹرمپ کے اس بات کا حوالہ دیا جس میں انہوں نے کہا تھا کہ وہ مسلمانوں کو امریکہ آنے پر پابندی لگا دینگے ہیلیری کلنٹن نے اس کے جواب میں ڈونالڈ ٹرمپ سے پوچھا کہ آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟ جب کہ ہمارا ملک مذہب کی آزادی اور لوگوں کی نجی آزادی پر قائم ہوا ہے۔

تکنیکی طور پر امریکہ کا صدر بننے کے لئے امریکہ میں پیدا ہونا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ امیدوار کی عمر 35 سال ہونی چاہئے۔ حقیقت میں اگر دیکھا جائے 1933 کے بعد جتے بھی صدر چنے گئے ہیں وہ یا تو گورنر، سینیٹر، یا ملٹری جنرل رہے تھے۔ لیکن 2016 کے بعد پہلی بار ایک دولت مند ڈونالڈ ٹرمپ نے اپنی قسمت آزمائی تھی اور وہ صدر بن گئے۔ ڈونالڈ ٹرمپ کا امریکہ کا صدراتی

امیدوار بننا اور ان کی اوٹ پٹانگ باتوں سے صرف امریکہ کے لوگ ہی پریشان نہیں ہیں بلکہ ان کی باتوں سے دنیا کے تمام ممالک کے لوگ پریشان حال ہیں۔ آئے دن وہ ایسی احمقانہ اور جارحانہ بات کہہ جاتے ہیں جس سے اس بات کا اندازہ لگانا مشکل ہورہا ہے کہ کیا ڈونالڈ ٹرمپ ایسی حرکت محض صدر بننے کے لئے کر رہے ہیں یا وہ واقعی دنیا کو اپنی جارحانہ پالیسی سے آگ میں جھونک دیں گے۔

امریکہ میں الیکشن کو اب چند دن رہ گئے ہیں لیکن جوں جوں وقت قریب آتا جارہا ہے توں توں الزامات میں بھی تیزی آتی جارہی ہے۔ ایسا پہلی بار دیکھنے کو مل رہا ہے جب امریکی امیدوار تہذیب اور اخلاق کو بالائے طاق رکھ کر عوام کی حمایت کو حاصل کرنے کے لئے کسی بھی حربے کو استعمال کرنے سے پیچھے نہیں ہٹ رہے ہیں۔ زیادہ تر لوگ ڈونالڈ ٹرمپ سے خوف زدہ ہیں کیونکہ اگر ڈونالڈ ٹرمپ دوبارہ صدر ہوئے تو اللہ ہی خیر ہے کیونکہ آنے والا ہر دن دنیا کیلئے ایک رنگین اور غضب ناک دن ہوگا۔ وہیں کملا ہارس سے بھی لوگ مایوس ہیں کیونکہ ان کی کارکردگی بطور نائب صدر مایوس کن رہی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ 5 رنومبر کو امریکی عوام کس کو اپنا صدر منتخب کریں گے۔ میں تو امریکی الیکشن کو زیادہ تر لوگوں کی طرح ایک شیدائی کے طور پر دیکھ رہا ہوں اور ایسا محسوس کر رہا ہوں کہ دنیا کے جنگل کے دو خطرناک اور بدنام جانور ایک شیر اور ایک بھیڑیا اپنے شکار کی تاک میں بیٹھا اپنی باری کا انتظار کر رہا ہے جس سے آخر کار مارا معصوم انسان ہی جائے گا۔

☆☆☆

fahimakhteruk@yahoo.co.uk

گائے پیچھے سے گزر جائے تو ڈر لگتا ہے

گائے اچھی یا انسان؟ ☆ بابری مسجد پر جسٹس چندر چوڑ کا انکشاف ☆ مودی...... یکساں سیول کوڈ پر جلدی میں

رشید الدین

گائے اچھی یا انسان؟ یہ سوال یقیناً ہر کسی کو چونکا دینے والا ہے۔ ہر ذی شعور کا یہی جواب ہوگا کہ انسان کے مقابلہ جانور کیسے افضل اور اعلیٰ ہوسکتا ہے۔ خالق کائنات نے انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا ہے اور دیگر مخلوقات پر اسے فضیلت حاصل ہے۔ پھر بھی یہ سوال اپنی جگہ برقرار رہے گا کہ انسان اور گائے میں احترام اور تعظیم کے لائق زیادہ کون ہے۔ اگر گائے کو اللہ تعالیٰ قوت گویائی دے تو وہ بھی پکار اٹھے گی کہ انسان مجھ سے زیادہ اعلیٰ و ارفع مقام رکھتا ہے۔ ہندوستان میں گزشتہ 10 برسوں میں نریندر مودی کی حکمرانی نے انسان کے مقابلہ جانور اور وہ بھی گائے اور بیل کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے بلکہ عوام کو مجبور کیا گیا کہ وہ جانوروں کی عزت کریں۔ جہاں تک جانوروں کے ساتھ سلوک کا تعلق ہے، اسلام نے ظالمانہ رویہ کی اجازت نہیں دی ہے۔ جانور بھلے ہی کوئی ہو، اس کے ساتھ حسن سلوک کی تعلیم دی گئی لیکن جہاں تک برتری اور احترام کا معاملہ ہے، انسان کی فوقیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ راجستھان کی بی جے پی حکومت نے گائے کو "آوارہ" کہنا جرم قرار دیا ہے اور سڑکوں پر گھومنے والے گائے بیل کو اب "آوارہ" نہیں بلکہ "بے بس" اور "بے سہارا" کہا جائے گا۔ نہ صرف ہندوستان بلکہ دنیا بھر میں سڑکوں پر گھومنے والے جانوروں کو "آوارہ مویشی" کی اصطلاح عام ہے جو آوارہ کے لغوی معنی کے بجائے مفہوم کے انداز میں ہے۔ راجستھان میں گائے اور بیل کے تحفظ کے دعویداروں کو یہ بات پسند نہیں کہ کوئی ان کے پسندیدہ جانور کو آوارہ کہے۔ بھلے ہی لوگوں کے بچوں اور جوانوں کو آوارہ کہا جائے لیکن گائے کو آوارہ کہنا جرم قرار پائے گا۔ مطلب صاف ہے کہ انسان سے زیادہ اہمیت گائے کی ہے۔ راجستھان حکومت نے گائے اور دیگر مویشیوں کو آوارہ کہنے پر پابندی عائد کردی ہے۔ لفظ آوارہ کے استعمال پر شائد مویشیوں نے خود اعتراض جتاتے ہوئے عرضی پیش کی ہوگی جس پر فوری احکامات جاری کئے گئے۔ مویشی کو چاہے عزت مآب کہیں یا آوارہ اس سے کیا فرق پڑے گا۔ مویشی کہیں یا جانور دونوں ایک ہی ہیں۔ راجستھان حکومت کے فیصلہ کے بعد انسان کا ذہن یہ سوچنے پر مجبور ہوچکا ہے کہ کاش ہم بھی گائے ہوتے تو شائد حکومت احترام کرتی۔ راجستھان میں ماب لنچنگ اور دیگر تشدد کے واقعات کے ذریعہ انسانوں کو نشانہ بنایا جارہا ہے۔ انسان بالخصوص اقلیتوں پر بی جے پی زیر اقتدار ریاستوں میں مظالم انتہا پر ہیں لیکن حکومت کو انسان سے زیادہ گائے اور بیل کی حرمت اور عزت عزیز ہے۔ اقلیتوں کو گاؤ رکھشکوں کے ہاتھوں مسلم نوجوانوں کی ہلاکت پر کوئی افسوس نہیں لیکن گائے کو کوئی آوارہ کہہ دے تو اسے سزا ہوگی جبکہ گاؤ رکھشکوں کو کھلی چھوٹ رہے گی۔ ابھی تو راجستھان سے گائے کے احترام کے قانون کا آغاز ہوا ہے اور آگے چل کر دیگر بی جے پی ریاستوں حتیٰ کہ ملک بھر میں یہ قانون نافذ کیا جاسکتا ہے۔ ملک میں جہد کاروں اور مسلمانوں کے ساتھ انسانی حقوق کی خلاف ورزی عروج پر ہے۔ عمر خالد کو 4 سال سے جیل میں رکھا گیا جبکہ عدالت میں مقدمہ کی سنوائی ابھی شروع نہیں ہوئی۔ کسی جرم کے ثابت ہوئے بغیر چار سال جیل میں رہنا اور عدالتوں کا ضمانت کی درخواستوں کی سماعت سے انکار کیا انسانی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہے؟ گجرات فسادات کے سزا یافتہ مجرمین کی سزا معاف کرتے ہوئے آزاد کردیا گیا۔ عصمت ریزی میں عمر قید کی سزا کاٹنے والا گرمیت رام رحیم کو ابھی تک 275 دن پیرول پر جیل سے رہا کیا گیا۔ عمر قید کی سزا کے دوران 275 دن پیرول پر رہائی سے اندازہ ہوتا ہے کہ گرمیت رام رحیم حکومت کے پاس کیا اہمیت رکھتا ہے۔ لوٹ مار اور عصمت ریزی کرنے والوں پر حکومت اور قانون مہربان ہے لیکن عمر خالد کی کوئی سنوائی نہیں۔ عمر خالد کا قصور بس اتنا ہے کہ وہ مسلمان ہے۔ ملک میں جانوروں کو برا بھلا کہنے پر سزا کی گنجائش ہے لیکن مسلمانوں پر ظلم کرنے والوں کی کوئی باز پرس نہیں ہے۔ مسلمان تو جانوروں سے بدتر ہیں جن کو کوئی بھی، کہیں بھی ظلم اور تشدد کا نشانہ بنا سکتا ہے۔ گائے اور دیگر مویشیوں کا یقیناً احترام کیا جائے، اس پر کسی کو اعتراض نہیں ہوسکتا لیکن انسانی حقوق کا بھی تحفظ ہونا چاہئے۔ ملک میں شائد ہی کوئی دن ایسا گزرتا ہو جس دن مسلمانوں پر ظلم کا واقعہ پیش نہ آئے۔ روزانہ کسی نہ کسی علاقہ سے نفرت اور تشدد کے واقعہ کی اطلاع ملتی ہے۔ صورتحال یہاں تک پہنچ گئی کہ ہندوا کثریتی آبادی میں کوئی مسلمان اجنبی نظر آجائے تو اس پر اعتراض کیا جارہا ہے۔ جانوروں سے محبت اور مخصوص مذہب کے ماننے والے انسانوں سے نفرت کرنے والے بھول رہے ہیں کہ ہندوستان بیف ایکسپورٹ میں دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔ مودی حکومت کے دوران بیف ایکسپورٹ میں اضافہ ہوا۔ گائے اور بیل کو آوارہ کہنا منع ہے لیکن انہیں ذبح کر کے دنیا بھر میں گوشت کی برآمدات کی حوصلہ افزائی خود حکومت کر رہی ہے۔ گوشت کے یہ کاروباری زیادہ تر غیر مسلم ہیں جو ایکسپورٹ کے ذریعہ بھاری آمدنی حاصل کر رہے ہیں۔ مسلمان پر بیف کے شبہ میں ماب لنچنگ کی جاتی ہے لیکن سینکڑوں، ہزاروں مویشیوں کو کاٹ کر گوشت دنیا بھر میں بھیجنے والوں پر مہربانی اس لئے کہ ان کا حکومت سے قریبی ربط ہے اور برسر اقتدار پارٹی کو بھاری فنڈس حاصل ہوتے ہیں۔ مویشیوں کو آوارہ کہنے سے روکنے والے ہوش کے ناخن لیں اور انسان اور انسانی حقوق کا احترام کریں تو بہتر ہوگا۔

چیف جسٹس آف انڈیا کے عہدہ سے جاریہ ماہ سبکدوش ہونے والے جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ نے بابری مسجد مقدمہ کے فیصلہ کے بارے میں ایک چونکا دینے والا انکشاف کرتے ہوئے یہ ثابت کردیا کہ سپریم کورٹ نے آستھا کی بنیاد پر بابری مسجد کی اراضی رام مندر کے لئے حوالے کردی تھی۔ سبکدوشی سے قبل مختلف اخبارات اور ٹی وی چینلس کو جسٹس چندر چوڑ نے انٹرویو دیا جو بابری مسجد کا فیصلہ سنانے والے پانچ رکنی بنچ میں شامل تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ بابری مسجد فیصلہ سے قبل انہوں نے بھگوان کی رہنمائی حاصل کی اور اسی کے مطابق فیصلہ سنایا گیا۔ عدلیہ چاہے تحت کی ہو یا سپریم کورٹ فیصلوں کا انحصار گواہوں اور ثبوت کی بنیاد پر ہونا چاہئے لیکن ایک حساس متنازعہ مسئلہ پر عدالت نے اپنی مذہبی آستھا کو مقدم رکھا ہے۔ ویسے بھی پانچ رکنی بنچ نے اپنے فیصلہ میں اعتراف کیا کہ مقدمہ میں مسلم فریق کے دلائل اور شواہد مستحکم ہیں۔ بابری مسجد کسی مندر کو منہدم کر کے تعمیر نہیں کی گئی اور مسجد میں راتوں رات غیر قانونی طور پر مورتیاں رکھی گئیں۔ جسٹس چندر چوڑ کے بیان کے بعد سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ سبکدوشی سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی کا جسٹس چندر چوڑ کی قیامگاہ پر پوجا میں حصہ لینا اور پھر بابری مسجد مقدمہ کے بارے میں ان کا بیان اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سبکدوشی کے بعد ڈی وائی چندر چوڑ کو کوئی اہم عہدہ حاصل ہوگا۔ اس وقت کے چیف جسٹس رنجن گوگوئی کو سبکدوشی کے بعد راجیہ سبھا کی رکنیت دی گئی تھی جبکہ جسٹس ایس ایس بوبڈے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس بنائے گئے۔ ان کے بعد جسٹس چندر چوڑ نے چیف جسٹس کی ذمہ داری سنبھالی۔ جسٹس اشوک بھوشن کو ریٹائرمنٹ کے بعد نیشنل کمپنی لاء اپیلیٹ ٹریبونل کا صدر نشین مقرر کیا گیا جبکہ جسٹس عبدالنذیر کو آندھرا پردیش کا گورنر بنایا گیا۔ عوام کو انتظار ہے کہ جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کو کیا نئی ذمہ داری دی جائے گی۔ اسی دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے دیپاولی کا تہوار فوجی جوانوں کے ساتھ مناتے ہوئے چین کے ساتھ سرحدی تنازعہ کی ناکامی کو کامیابی کے طور پر پیش کیا ہے۔ ایک ہی دن میں آنجہانی اندرا گاندھی کی برسی اور سردار پٹیل کی یوم پیدائش تھی لیکن نریندر مودی نے صرف سردار پٹیل کو یاد کیا۔ اندرا گاندھی ہو یا سردار پٹیل قومی قائدین ہیں اور دونوں کا تعلق کانگریس پارٹی سے ہے لیکن صرف سردار پٹیل کو خراج پیش کرنا اور ملک کیلئے جان نچھاور کرنے والی خاتون آہن اندرا گاندھی کو فراموش کرنا باعث حیرت ہے۔ سردار پٹیل کو یاد کرتے ہوئے نریندر مودی نے ون نیشن۔ ون الیکشن اور کامن سیول کوڈ پر جلد عمل آوری کا اعلان کیا۔ پارلیمنٹ کے ساتھ اسمبلیوں کے انتخابات اور ملک کے لئے ایک قانون کے تحت یکساں سیول کوڈ کے نفاذ میں نریندر مودی کو کافی عجلت ہے حالانکہ لوک سبھا میں بی جے پی اکثریت سے محروم ہے۔ نریندر مودی ہر ایونٹ کو فرقہ وارانہ رنگ دینے میں مہارت رکھتے ہیں اور انہوں نے سردار پٹیل کو ہندوتوا کی علامت کے طور پر پیش کیا ہے۔ طبعی عمر کو پہنچنے کے باوجود مودی کی ذہنیت تبدیل نہیں ہوئی حالانکہ آر ایس ایس نے مودی کے متبادل کی تلاش شروع کردی ہے۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

شیر آجائے مقابل میں کوئی بات نہیں
گائے پیچھے سے گزر جائے تو ڈر لگتا ہے

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

بابائے برلن: عارف نقوی

صدف مرزا (ڈنمارک)

مفلس نہ مجھے سمجھو،

جرمنی کے بابائے اردو، نستعلیق اور نفیس لکھنوی لب و لہجے میں محتاط الفاظ کے چناؤ سے گفتگو کرنے والے عارف نقوی نے نوے برس کی عمر میں دنیائے فانی کو الوداع کہا اور اردو زبان و ادب میں ایسا بسیط خلا پیدا کیا جس کا دور ہونا ناممکن ہے

اگرچہ ہر ذی نفس کو جہان فانی کو چھوڑنا وہ واحد حقیقت ہے جو بالجبر خود کو منواتی چلی آ رہی ہے لیکن مقصدیت کے تحت تخلیقی وفور اور علمی تحرک کے ساتھ ہر لمحے جینا ایک نعمت ہے۔

لکھنوی علم و ادب کی فضاؤں سے اردو ادب میں ایم اے کرنے کے بعد عارف نقوی 1961 میں جرمنی جیسے علم افروز ملک میں قدم رکھا

عارف نقوی نے ہمبولٹ یونیورسٹی سے تھیٹر سائنس میں تحقیق کر کے اردو اور ہندی کی تدریس کا بیڑا اٹھایا

جرمن زبان سے شناسائی اس حد تک حاصل کی کہ جرمنی میں ہی جرمن، اردو، ہندی کی تدریس میں مشغول ہو گئے ڈاکٹر کرسٹینا اوسٹرہیلڈ جیسی جرمن اردو دان ان کی شاگرد رہی

انجمن ترقی پسند مصنفین سے متاثر ہو کر وہ سجاد ظہیر اور فیض جیسی شخصیات کے حلقہ احباب میں شامل رہے سجاد ظہیر کی رہنمائی اور معیت میں

ان کے زیر ادارت نکلنے والے پرچے میں کے اسسٹنٹ ایڈیٹر کی ذمہ داری سنبھالی، آل انڈیا ریڈیو میں صداکاری کا جادو جگایا اور ریڈیو سے نشر ہونے والے ڈراموں میں صوتی کردار ادا کیا

اگرچہ یہ واشگاف اور تلخ نکتہ ہے کہ یورپ میں رہتے ہوئے بیشتر شعراء اور ادباء مقامی اور یورپی ادب سے ناآشنا ہی رہتے ہیں۔ صرف اردو زبان و ادب کے ساتھ وابستگی کا پہلو زیادہ مستحکم ہے لیکن عارف نقوی نے جرمنی اور اردو دونوں زبانوں اور دو تہذیبوں میں پل تعمیر کیا اور نصف صدی سے زیادہ ان رابطوں کی آبیاری کی۔ ڈاکٹر عارف نقوی نے تادمِ آخر قلم و قرطاس سے رشتہ قائم رکھا۔

مجھے یہ شرف حاصل ہے کہ جب فیض صدی کی تقریبات کے دوران برلن میں انہوں نے فیض سیمینار کا انعقاد کیا تو مجھے نہ صرف مدعو کیا بلکہ بذات خود برلن ایئرپورٹ پر استقبال کیا۔ اپنے گھر اپنی اہلیہ سے ملوایا اور جس کمرے میں وہ فیض احمد فیض کے ساتھ بیٹھ کر گفتگو کرتے تھے وہاں پر بیٹھ کر مجھے بھی ان سے گفتگو کرنے کا اعزاز ملا

وہ یورپین لٹریری سرکل کے متحرک اور سرگرم سرپرستوں میں شامل تھے اپنی مصروفیات اور زوالِ عمر کے باوجود سرکل کے منعقدہ سیمینار میں شرکت کرتے بالخصوص سپین میں یورپین لٹریری سرکل کے ڈائریکٹر اور بانی رکن راجہ شفیق کیانی نے بین الاقوامی سیمنار، شرق و غرب میں مکالمہ، کے عنوان کے تحت ایک یادگار سیمینار کا انعقاد کیا جس میں ان کے ساتھ خوبصورت دن گزارنے کا اتفاق ہوا۔

وہیں بارسلونا میں جناب راجہ شفیق کیانی کی علمی و ادبی بیٹھک نما رہائش گاہ میں بیٹھ کر انہوں نے سرکل کے آئندہ لائحہ عمل کو ترتیب دیا

انہوں نے باقاعدہ یورپین لٹریری سرکل کے اصول وضوابط تحریر کیے، بارسلونا میں ان کی ویڈیو کی صورت میں دستاویز موجود ہے جس میں انہوں نے بین الاقوامی سطح پر یورپین لٹریری سرکل کے ذریعے اردو کا تعارف اور انضمام کرنے کی تجاویز دی ہیں۔

پنجاب یونیورسٹی سے محترمہ ڈاکٹر پروفیسر نبیلہ رحمان نے اس سیمنار میں خصوصی شرکت کی۔ عارف نقوی کی صدارت میں وہ مہمانِ خصوصی تھیں۔ جناب عارف نقوی نے باقاعدہ اور باضابطہ طور پر انہیں یورپین لٹریری سرکل کے بیرونی سرپرستوں میں شامل کیا۔ ان کا اصرار تھا کہ یورپین لٹریری سرکل کے ذریعے اردو کو یورپی یونیورسٹیوں میں تراجم کے ذریعے پیش کیا جائے۔ یورپ میں رہتے ہوئے یورپی تعلیمی انداز میں ہی سنجیدہ ادبی مکالمے، تقابلی جائزے، تحقیقی تجزیے اور باثمر مباحث کا اہتمام کیا جائے۔ غیر ملکی مصنفین سے رابطے بڑھائے جائیں اور نئی نسل کو یورپی زبانوں میں بھی اردو کی وراثت سے متعارف کروایا جائے۔

انہوں نے نہ صرف سپین سیمنار میں بھرپور شرکت شرکت کی، بین الاقوامی مشاعرے کی صدارت کی بلکہ راجہ شفیق کیانی کے لیے ایک خوبصورت نظم کا تحفہ بھی دیا

میرے ستاروں کی بلندی کے باعث ہی مجھے پاکستان اور یورپ کے مختلف ممالک میں ان کی ہمراہی میں کئی کانفرنسوں میں شرکت کی کا موقع ملا۔ جن میں یورپی کہاوتوں اور ضرب الامثال کے تراجم کا پروجیکٹ بھی دبے پاؤں ہمارے ہمراہ رہا۔ دس برس کی تحقیق اور محنت سے جمع کیے محاورات اور کہاوتیں سن کر محظوظ ہوتے۔ مجھے جب کہاوتوں ہی کے ذریعے زبان وادب اور تانیثیت پر تحقیق کے پی ایچ ڈی پروجیکٹ میں داخلہ ملا تو جناب رضا علی عابدی کے ساتھ عارف نقوی کی مسرت اور ستائش ایک سرمائے کی صورت میرے ساتھ رہی۔۔

صدیقہ بیگم عارف نقوی صدف مرزا

ڈینش اور جرمن کی مماثلت کی وجہ سے جب میں جرمن کہاوتوں میں تحقیرِ نسواں کو نشان زد کرتی، جب عورت، کتے اور اخروٹ کے درخت کو پیٹنے کی کہاوت سنائی تو حیران ہو کر اپنے حلیم لہجے میں بہت محتاط انداز میں بولے،

صدف مرزا، کام تو بہت بڑا ہے، حوالہ بھی درست ہے لیکن پھر بھی اردو زبان میں عورر کی تذلیل کرتے یورپی محاورات اور کہاوتوں پر یہ تحقیق چونکا دینے والی ہے۔

کمال شفقت سے میری رہنمائی کرتے، تحقیق میں نئی جہات کا اضافہ کرتے۔ جرمن زبان و ادب کا باب لکھنے میں ان سے مسلسل گفتگو ہوتی رہی۔

آخر میں ہمیشہ کہتے،

آپ سے بہت توقعات وابستہ ہیں صدف مرزا۔ یورپین لٹریری سرکل کے ذریعے یہ ربط عام ہونا چاہیے۔ نوجوان لوگوں کو راغب کرنا چاہیے۔ یونیورسٹی میں اردو انگریزی کے پس منظر میں کام کیجیے۔

جب یورپین لٹریری سرکل کے تحت منعقد کردہ پروگرام میں ڈنمارک تشریف لائے اور میرے گھر عشائیے پر آ کر مجھے شرف میزبانی بخشا۔ میرے بچوں سے اردو میں گفتگو کر کے بے انتہا خوش ہوئے۔ کہنے لگے تمہارا تحقیق و تراجم کا جنون و جذبہ اپنی جگہ لیکن یہ جو بچوں کو ایسی شاندار اردو زبان سکھا دی یہ ایک الگ کارنامہ ہے۔ ہاتھ میں کیمرہ لے کر دو برس کی آئمہ صوفیہ کے پیچھے پھرتے رہے۔ وہ ہاتھی، بلی، چڑیا اور طوطے کی نظمیں سناتی رہی۔ انہیں کھانسی کی شکایت تھی، آئمہ صوفیہ مے کھانستے سنا تو بھاگی ہوئی باورچی خانے میں آئی،

نانو، بابا، قہوہ، نانو، بابا، قہوہ، پھر کھانس کر تشخیص کی کہ بابا کھانسی، قہوہ"

ہمارے گھر میں ان کی ہنسی گونجتی رہی، آئمہ صوفیہ کا کلیدی الفاظ پر مبنی سہ لفظی جملہ دہرا کر محظوظ ہوتے رہے۔ وہ محترمہ بھی ان کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتی رہیں۔

کوپن ہیگن میں ٹی وی لنک پر ان کے لیے خصوصی نشست رکھی گئی۔ ایک بہترین انٹرویو ریکارڈ کیا گیا۔

ملیں گے اور ایک طویل اور خوبصورت علمی اور ادبی رفاقت کا آغاز اپنے عروج پر پہنچا

ان کی وفات سے صرف دو دن قبل میری ان سے بات ہوئی چونکہ ان کا اصرار تھا کہ یورپین لٹریری سرکل کو مکمل فعال کیا جائے اور پہلے کی طرح یورپ بھر میں اس کی تقریبات کا انعقاد کیا جائے

ناروے میں مقیم ڈاکٹر سید ندیم حسین کی سنجیدہ اور طویل علالت کی وجہ سے سرکل کی تنظیم نو کا معاملہ التوا کا شکار تھا اس کے علاوہ میرے تحقیقی پراجیکٹ کی وجہ سے بھی ایک جگہ مل بیٹھنے کی فہرست اور امکانات کم ہی تھے

لیکن ہم نے طے کیا کہ دو ہزار پچیس کے موسم گرما آکسفورڈ میں پورے اہتمام سے نہ صرف سمینار رکھا جائے گا بلکہ ایک پنجابی کانفرنس کا انعقاد بھی کیا جائے گا۔

اپنے مخصوص شیریں لہجے میں بولے

تو مجھے کیا خاک سمجھ آئے گی"

ان کی حسِ ظرافت، حیرت انگیز تسلسل سے قلم بند تحریر اور تقریر، میرٹھ یونیورسٹی میں ڈاکٹر اسلم جمشید پوری کے ساتھ اشتراک سے مسلسل اردو کی خدمت، دو درجن کتب کی اشاعت اور علمی اور ادبی تحرک کی مثال ملنا مشکل ہے۔

عارف نقوی کی چند کتب کی تفصیل سے ان کے موضوعات کی جہات کے تنوع کا اندازہ کیا جاسکتا ہے۔

جرمنی کل اور آج۔ 1969 ۔ کیرم سے رشتہ۔ یادوں کے سہارے۔ 2014۔ خلش۔ 1998۔ پیاسی دھرتی جلتے سائے۔ 1971 ۔ یادوں کے چراغ۔ 2005۔ زخموں کے چراغ۔ 1969۔ نقوش آوارہ 2007، کھلتی کلیاں شعری سندیسے،

'راہِ الفت میں گامزن اور طائرِ آوارہ'، (سفر نامے) قلمبند کیے

ستر برس کے صحافتی اور ادبی سفر پر مبنی سرگزشت راہ ادب میں بھٹکتا مسافر بھی تحریر کی

جمال عباس فہمی کی بہترین علمی تحریر میں ان کی خدمات کا جامع تذکرہ شامل ہے

عارف نقوی نے اردو کے قلمکاروں کی نگارشات سے جرمن والوں کو واقف کرانے کا اہم کام کیا۔ انہوں نے کرشن چندر کے ڈرامے سرائے کے باہر اور کتے کی موت جرمن زبان میں ترجمہ کر کے ریڈیو پر براڈ کاسٹ کئے۔ کرشن چندر کے افسانہ آخری بس کا جرمن رسالے Sinn und Form کے لئے ترجمہ کیا۔ انہوں نے اردو کے کئی ادیبوں کے کئی ریڈیو ڈراموں، افسانوں اور نظموں کو جرمن زبان میں ترجمہ کیا جو مختلف رسائل میں شائع ہوئے۔ انہوں نے اپنی غزلیں، نظمیں اور افسانے بھی جرمن زبان میں ترجمہ کئے۔ عارف نقوی کی اردو کہانی 'ایک سے چار' کا جرمن ترجمہ جرمن رائٹرس یونین کے ماہنامے 'نیا جرمنی Neue Deutsche Literatur' برلن میں شائع ہوا۔ عارف نقوی کی نظم 'رازِ ہستی' کا جرمن ترجمہ پہلی بار جرمن رائٹرس کے رسالے Neue Deutsche Literatur میں شائع ہوا۔ نظم 'رازِ ہستی' کا جرمن ترجمہ امن کے موضوع پر عالمی نظموں کے ضخیم مجموعے Traenen und Rosen میں شامل کی گئی۔ ان کی نظمیں 'سوال' Tochter fragt Meine، 'خلش' Dies Liebling bedenke، 'فکرِ شاعر' Meine Verse وغیرہ جرمن زبان میں شائع ہوئیں اور ریڈیو سے براڈ کاسٹ ہوئیں۔"

(جمال عباس فہمی، ۲۰۲۲)

ان کی خواہش کے مطابق جلد ہی یورپین لٹریری سرکل کے تحت سیمینارز کا انعقاد کیا جائے گا

یورپ میں اردو کے ادبی افق سے روشن ترین ستارہ کسی اور روشن تر جہان کی جانب سفر کر گیا۔

یادوں کے جگنو صدمے کی تاریکی میں جابجا قمقمے جلائے ہوئے ہیں۔ ہمارے دفتر میں ان کی تازہ ترین تخلیقات سوگواری سے دم سادھے پڑی ہیں

جب احمد مرسل نہ رہے کون رہے گا"

عارف نقوی کے عزم نے یورپ میں جہانِ عارف آباد کر رکھا تھا۔ اس کی عارفانہ قندیل سے دھواں اٹھنے لگا ہے۔ جرمنی کی ادبی فضائیں سیاہ پوش ہوئیں۔ اب وہاں ایسی قدآور، علم دوست اور علم پرورہستی کا ظہور ناممکنات ہی میں شامل ہے

بوئے گل، نالۂ دل، دودِ چراغِ محفل
جو تری بزم سے نِکلا، سو پریشاں نکلا۔

یورپی علمی و ادبی منظرنامے پر جو کمی ہوئی سو ہوئی۔ مجھے ذاتی طور پر شدید صدمے اور محرومی کے احساس نے گھیر رکھا ہے۔ حوصلہ افزائی کا جادوئی دستِ شفقت سر سے ہٹ گیا اور رہنمائی کے روشن دریچے کے پٹ جڑ گئے۔ اب فون کی گھنٹی نہیں بجے گی نہ کوئی مسکراتے لہجے میں کہے گا،

علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین کیوں نہ جانا پڑے
آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے

☆☆☆

ووڈوارڈ کی کتاب "وار" نے عرب حکمرانوں کو بے نقاب کر دیا

ڈاکٹر شجاعت حسین

طوفان الاقصیٰ نے عالم بشریت کی فکر کو تبدیل کیا کہ اسلحے کی طاقت سے جنگ میں کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی ہے۔ تاریخ کے اوراق میں جنگی داستانیں بھری پڑی ہیں جس میں قتل و غارتگری کے باب کے مطالعہ سے دل دہل جاتا ہے۔ ہر سال 10 محرم الحرام، 6 اور 9 اگست کو ظلم، ظالم، قاتل اور مقتول کو یاد کر یہ بتایا جاتا ہے کہ قاتل اور مقتول، دہشت گرد اور امن پسند، اسلحے کا پجاری اور انسانیت کی حفاظت کرنے والا کون ہے؟ ان تاریخوں کی یاد دلانے کے پس پردہ مطلوبہ ہدف حاصل ہوتا ہے کہ قاتل کو اپنا چہرہ چھپانے کا موقع نہیں ملتا۔ ظلم کی تاریخ کو اپنے معاشرے کا ثقافت قرار دینے سے نتائج اخذ یہ ہوا کہ نادان لوگ بھی قاتل کی پہچان کر سکیں۔ پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا بھی ناکامی کے تاریک گہرائیوں میں پہنچ کر زندگیوں میں ہلاکت تصور کر رہا ہے۔ اسے ضمیر فروش کہا جانے لگا ہے، وقار افتخار کھو چکا ہے۔

طوفان الاقصیٰ کا آغاز 7، اکتوبر 2023 کی صبح ہوا۔ کیا اس جنگ کے اثرات، نتائج و نصائح سامنے آئے؟ وہ کون سے ممالک ہیں جو اس جنگ میں شامل ہیں؟ زمینی حقائق یہ ہیں کہ اسرائیل کے ساتھ امریکہ، برطانیہ، جرمنی، فرانس، کینیڈا اور آسٹریلیا جیسے طاقتور ممالک ہر طرح کی مدد و سہولیات مہیا کر رہے ہیں۔ فلسطینیوں کے ساتھ وہ ممالک ہیں جن میں کربلا کا آفاقی پیغام، حیدری شجاعت، حسینی کردار، عباس باوفا جیسا علمبرداری اور جن کے لیے شہادتیں شہد سے زیادہ شیریں، وراثت اور باعث فخر و افتخار ہیں۔ ان ممالک کے نام ہیں جو فلسطینیوں کے شانہ بہ شانہ، قدم سے قدم ملا کر غاصب، قاتل، جھوٹے، مکار و فریبی، اسلام و انسانی دشمن صیہونیوں سے مقابلہ کرتے ہوئے نظر آ رہے ہیں جیسے ایران، عراق، شام، لبنان اور یمن ورنہ تن و تنہا ایک سال سے زیادہ عرصے تک فلسطینیوں کے لیے مقابلہ آسان نہ تھا۔ 56 عرب و مسلم حکمرانوں میں ایسے ہیں جو اسرائیل کے ساتھ کھڑے ہیں ان کے نام ہیں ترکی، اردن، مصر، سعودی عربیہ، متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر، اور مراکش وغیرہ۔ کچھ ایسے بھی مسلم حکمران ہیں جو خاموشی و پوشیدہ طور پر معصوم خواتین اور بچوں کے قاتل کی مدد کر رہے ہیں اور چند ایسے ہیں جو ظالم کے ظلم پر خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔

"عرب حکمرانوں کا فلسطینیوں سے دغا": یہ کوئی غیر مسلم یا عجم نہیں کہہ رہا ہے بلکہ یہ عرب حکمرانوں کا غیر ایمانی اور مسلم مخالف منصوبہ ہے جس کو عام کیا ہے، واٹر گیٹ پر رپورٹنگ کر مشہور ہوئے 81 سالہ صحافی و مصنف باب ووڈ وارڈ جنھوں نے اپنی کتاب "وار" میں لکھ کر بتایا ہے کہ عرب حکمرانوں نے فلسطینیوں سے تاریخ کا سب سے بڑا دغا کیا ہے۔ حالانکہ عرب کے لوگوں کی یہ پرانی خصلت ہے۔ یہ کوئی نئی بات نہیں۔ بہر کیف، باشعور، بااخلاق، باایمان انسانوں سے محبت اور ہمدردی کرنے والوں کو یہ جاننا اور پہچاننا ضروری ہے۔ یہ کتاب "وار" دو ہفتے قبل بازار میں آئی ہے جس کی قیمت یو ایس 32$ ہے۔

ووڈ وارڈ کی کتاب "وار" سے معلوم ہوتا ہے کہ تقریباً تمام عرب ممالک نے اسرائیل کی "طوفان الاقصیٰ" کی جنگ میں مدد کی ہے، مسلم حکمران حماس کا خاتمہ اور اسرائیل کی فتح چاہتے تھے۔

دغا اور منصوبوں کی تفصیلات کا انکشاف امریکہ کے سکریٹری آف اسٹیٹ، اینٹونی جان بلنکن کی ملاقات مسلم حکمرانوں کے دوران ہوا۔ اردن کے بادشاہ عبداللہ دوم نے 13 اکتوبر کو بلنکن کے ساتھ ملاقات کی۔ اس ملاقات کے چند گھنٹے بعد بلنکن دوحہ گئے اور قطر کے امیر تمیم بن حمد الثانی سے ملاقات کی۔ ووڈ وارڈ نے نوٹ کیا کہ بلنکن غزہ کے بحران کو حل کرنے کے لیے قطر کے واضح منصوبوں سے، بہت متاثر ہوئے تھے جس کی بنیاد فلسطینیوں سے دغا پر تھی۔

ووڈ وارڈ کی کتاب میں بتایا گیا ہے کہ بلنکن سعودی عرب جاتے ہوئے بحرین میں شاہ حمد بن عیسیٰ الخلیفہ سے ملاقات کی۔ بحرین کے بادشاہ نے اردن کے بادشاہ کی طرح حماس کا مقابلہ کرنے اور اسے تباہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔

14 اکتوبر 2023 کو اینٹونی بلنکن نے ریاض میں سعودی عرب کے وزیر خارجہ فیصل بن فرحان سے ملاقات کی اور کہا کہ حماس خطے کی سلامتی کے لیے خطرہ ہے اور اسے تباہ اور اس کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ عرب چوغہ والے ذلیل و دغاباز نے خدشہ ظاہر کیا کہ حماس کا اثر بڑے خطے میں پھیل سکتا ہے جبکہ اس یہودی نواز کے ملک میں امریکن ایئربیس اور ملٹری اڈے ہیں اور عربوں ڈالرز کے ہر سال ہتھیاروں کی خریداری کرتا ہے۔

ان ملکوں کے دورے اور ملاقات کے بعد بلنکن نے متحدہ عرب امارات کے صدر محمد بن زاید کے ساتھ ملاقات کی جس میں زاید نے حماس کی مکمل تباہی تک جنگ جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا اور ہر طرح کی مدد کرنے کا عہد کیا۔ اسرائیل واپسی سے پہلے اینٹونی بلنکن مصر میں عبدالفتاح السیسی سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مصری انٹیلی جنس کے سربراہ، عباس کامل نے بلنکن کو تجویز دی کہ اسرائیل رفتہ رفتہ غزہ میں داخل ہو اور اسے حماس کی سرنگوں کے بارے میں بھی معلومات فراہم کیں۔ اس کتاب "وار" سے معلوم ہوتا ہے کہ اسرائیل چاہتا تھا کہ فلسطینی رفع بارڈر کراس کر مصر میں داخل ہوں یا دیگر ملکوں میں چلے جائیں لیکن خبیث السیسی نے ایسا نہ ہونے دیا۔ انھیں اسرائیل کے ہاتھوں قتل ہونا اسے دیکھنا منظور و پسند تھا۔

جب یہ مسلم حکمران، مسلمانوں اور فلسطینیوں کے غدار ہیں تو ترکی کے صدر طیب اردوغان پیچھے کیوں رہ سکتے ہیں۔ آج کا جعلی خلیفہ طیب اردوغان بے نقاب ہو چکے ہیں۔ نقلی خلیفہ بن کر اپنے آپ کو محمد مصطفی ﷺ کا امتی قرار دینے کا ڈرامہ کر رہے تھے، کبھی مسجد میں دکھائی دیئے، کبھی قرآن خوانی کرتے دیکھے گئے، یہ بھی کہتے سنے گئے کہ اسرائیل قاتل ہے، معصوم خواتین اور بچوں کا قتل عام کر رہا ہے، جبکہ اردوغان اسرائیل کو بم بارود، ایندھن، اسلحے، خوراک، دوائیں اور اب تو یہاں تک راز فاش ہوا کہ اردوغان صاحب نے اپنی فوج بھی اسرائیل بھیج رکھی ہے جو صیہونیوں کے شانہ بہ شانہ فلسطینیوں کو شہید کر رہے ہیں۔ تعزو منتقا، ترل منتقا۔ جس کو اللہ ذلیل کرتا ہے وہ عزت کہاں پا سکتا ہے۔ ترکی کے شہر استنبول میں ہزاروں اسرائیلی کنٹینر زلوڈ ہو رہے ہیں، عوام سڑکوں پر احتجاج کر رہی ہے۔ یہ ہے رجب طیب اردوغان کا مکروہ عزائم و چہرہ۔

یہ تحریر کرنا لازمی ہے کہ ایسا کوئی جنگی جرم نہیں جس کا ارتکاب صیہونیوں نے نہ کیا ہو۔ عرب ممالک کی جانب سے اسرائیل کا فلسطینیوں کا قتل کئے جانے پر مذمت نہ کئے جانے کو ان کا رویہ قابل مذمت ہے۔ آج سے چند سال قبل انسان کے پاس اتنا وسائل موجود نہیں تھا کہ جو کچھ ہوا اور پردے کے پیچھے چل رہا ہے اس چیز کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ لیکن آج کا انسان اپنی آنکھوں سے سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ پہلے باطل قوت ہر نظریہ و تاریخ کو اپنے انداز میں پیش کرتا تھا لیکن آج یہ ممکن نہیں رہا کہ کسی چیز کو پوشیدہ رکھا جا سکے۔

یہودی نسل، محمد بن سلمان کی ذلالت لوگ دیکھ رہے ہیں اور غمزدہ ہیں کہ حرمین شریفین کی نگرانی کرنے والے کا یہ کالا کرتوت ہے۔ آپ دیکھیں کہ غزہ میں ایک سال سے جنگ جاری ہے، 60 ہزار مظلوم بے گناہوں کو شہید کیا جا چکا ہے، لاکھوں زخمی بغیر دوا اور علاج کے سڑکوں پر پڑے ہیں اور اس سے زیادہ رہائش گاہ تباہ ہو گئے ہیں لیکن ایک بھی تکفیری مدد کے لیے آگے نہ آئے اور نہ ہی آواز بلند کی کیونکہ ان کی ڈوری سعودی عرب کے ہاتھوں میں ہے اور سعودی عرب کی ڈوری امریکہ و اسرائیل کے ہاتھوں میں ہے۔ لہٰذا یہ تکفیری صرف صیہونی مفاد کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے نہ کہ اسلامی، ایمانی اور انسانی مفاد کے لیے۔

طوفان الاقصیٰ کا فاتح کون؟ یہ مذاق لگ رہا ہے کہ دنیا جسے بہادر اور طاقتور بتا رہی تھی وہ، بنیامین نیتن یاہو ایران سے خوفزدہ ہو کر بنکر میں چھپ جاتے ہیں اور ادھر دھمکی ملنے پر 85 سالہ مرد مجاہد فرزند علیؑ 4 اکتوبر 2024 بروز جمعہ کروڑوں نمازیوں کے ہمراہ زیر آسمان مصلے پر تاریخی اور یادگار نماز ادا کی، یہ نماز پوری دنیا میں لائیو نشر ہوئی، لوگوں نے مشاہدہ کیا، مومنین کے دلوں کو ٹھنڈک پہنچی، دشمن ابتر دکھا، آوازیں بلند ہوئیں، واہ! فرزند فاتح بدر، حنین، احد، خیبر و خندق اور فاتح مبین طوفان الاقصیٰ!

علی گڑھ، موبائل 7060888223

☆☆☆☆☆☆

مسلمان ترقی اور خوشحالی کی دوڑ میں کیوں پیچھے ہے؟

عبدالعزیز

مسلمان زندگی کے ہر میدان میں دوسروں سے کیوں پیچھے ہے؟ جب بھی راقم نے اس موضوع پر غور و خوض کیا ہے تو ذہن اکبر الٰہ آبادی کی ایک مشہور نظم کی طرف منتقل ہو گیا جس میں شاعر نے مسلمانوں کی سستی و کاہلی کی تصویر کشی کی ہے۔ آج بھی ایک سو سال گزرنے کے بعد بھی نظم میں جو بات کہی گئی ہے وہ حرف بہ حرف درست معلوم ہوتی ہے۔

خدا حافظ مسلمانوں کا اکبر
مجھے تو ان کی خوشحالی سے ہے یاس
یہ عاشق شاہد مقصود کے ہیں
نہ جائیں گے ولیکن سعی کے پاس
سناؤں تم کو ایک فرضی لطیفہ
کیا ہے جس کو میں نے زیب قرطاس
کہا مجنوں سے یہ لیلیٰ کی ماں نے
کہ بیٹا تو اگر ایم اے کر لے پاس
تو فوراً بیاہ دوں لیلیٰ کو تجھ سے
بلا دقت میں بن جاؤں تیری ساس
کہا مجنوں نے یہ اچھی سنائی
کجا عاشق، کجا کالج کی بکواس
کجا یہ فطرتی جوشِ طبیعت
کجا ٹھونسی ہوئی چیزوں کا احساس
بڑی بی! آپ کو کیا ہو گیا ہے؟
ہرن پر لادی جاتی ہے کہیں گھاس؟
یہ اچھی قدردانی آپ نے کی
مجھے سمجھا ہے کوئی ہرچرن داس؟
دل تو اپنا خون کرنے کو ہوں موجود
نہیں مغز سر کار آ ماس
یہی ٹھہری جو شرط وصل لیلیٰ
تو استعفا مرا با حسرت و یاس

اسلامی معاشیات کے ایک ماہر نے اپنے ایک مضمون میں ایک وجہ یہ بھی بیان کی ہے کہ مسلمانوں میں معاشی خوشحالی کیلئے کوئی تحریک نہیں چلائی گئی۔ ان کی اس بات میں سچائی کی نظر نہیں آتی کیونکہ تعلیم جو خوشحالی اور ترقی کی ضمانت ہے اس کیلئے گذشتہ نصف صدی سے مسلمانوں کے اندر تعلیم کیلئے کئی تحریکیں مختلف انداز سے چلائی گئیں مگر پڑھنے لکھنے کی طرف اس ملت کے افراد دوسری قوموں کی طرح ابھی بھی مائل نہیں ہیں۔ شرح خواندگی پوری دنیا میں مسلمانوں کے اندر کم ہے جہاں مسلمانوں کی اپنی سرکاریں ہیں وہاں بھی کم و بیش یہی حال ہے۔

> ## تقدیر
>
> علامہ اقبال
>
> نااہل کو حاصل ہے کبھی قوت و جبروت
> ہے خوار زمانے میں کبھی جوہر ذاتی
> شاید کوئی منطق ہو نہاں اس کے عمل میں
> تقدیر نہیں تابع منطق نظر آتی
> ہاں، ایک حقیقت ہے کہ معلوم ہے سب کو
> تاریخ امم جس کو نہیں ہم سے چھپاتی
> ہر لحظہ ہے قوموں کے عمل پر نظر اس کی
> براں صفت تیغ دو پیکر نظر اس کی
>
> ☆☆☆☆

کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو دین کو قصور وار ٹھہراتے ہیں کہ بہت سارے لوگ "تقدیر" کے سہارے زندہ رہنا چاہتے ہیں۔ جو لوگ بھی یہ بات کہتے ہیں کہ وہ دین اسلام سے واقف نہیں ہیں کیونکہ دین مین محنت و عقل دونوں کی اہمیت سمجھائی گئی ہے۔ قرآن کی کسی آیت یا حدیث کے کسی جملہ یا عبارت کا حوالہ نہیں دیا جا سکتا ہے کہ محنت سے جی چرانا چاہئے یا تقدیر پر بھروسہ کر کے ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا چاہئے بلکہ کہا یہ گیا ہے کہ ہاتھ پاؤں ہلانے کے بعد ساری تدبیریں اور کوششیں کرنے کے بعد اللہ پر بھروسہ کرنا چاہئے جب ہی اللہ کی مدد آئیگی۔

اللہ نے اپنی کتاب میں کہا ہے کہ جب کسی کام کا عزم کرو تو سوچ سمجھ کر اور مشورے سے کرو اور اللہ پر مکمل بھروسہ کر کے کرو۔ اللہ پر بھروسہ کرنے سے اللہ کی مدد ملے گی، چستی و توانائی، ہمت اور حوصلہ بڑھے گا کم نہیں ہوگا، سستی اور کاہلی ہاتھ نہیں پکڑے گی، اندیشے اور گھبراہٹ نہیں ہوں گے۔ دین تو سستی و کاہلی کو دفن کرتا ہے، زندہ نہیں کرتا، کاہلی اور سستی تو بے دینی کی دین ہے۔ کسی نے سچ کہا ہے۔

"توکل، بے عملی اور تعطل کا کوئی بہانہ اور گوشۂ خمول کا کوئی تکیہ نہیں ہے بلکہ انفرادی و اجتماعی زندگی کی تمام سرگرمیوں میں عزم و عمل کی بنیاد ہے۔"

علامہ اقبالؒ نے جو تقدیر کو بہانہ بناتے ہیں ان کی بات کو رد کرتے ہوئے کہا ہے ؎

ایک آن میں سو بار بدل جاتی ہے تقدیر
ہے اس کا مقلد کبھی ناخوش کبھی خورسند

جو لوگ کام چور ہوتے ہیں وہ کمزور ہوتے ہیں پھر ان کے اندر بے شمار عیوب آہستہ آہستہ جنم لے لیتے ہیں۔ ایسے لوگ محنت اور مشقت سے جی چراتے ہیں اور تقدیر اور قسمت کو کوستے ہیں اور کہتے ہیں "قسمت میں نہیں تھا، قسمت کی بات ہے۔" ایسی بات وہ غلط کرتے ہیں اور خلاف حق کہتے ہیں۔

اگر کوئی طالب علم پڑھتا نہیں ہے، محنت نہیں کرتا، کلاس سے غائب رہتا ہے، ہوم ورک نہیں کرتا اور بار بار وہ امتحان میں فیل (ناکام) ہوتا ہے تو کیا یہ قسمت کی بات ہے یا اس کی کوتاہی اور غفلت کی بات ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ انسان کو اپنی محنت کا پھل نہیں ملتا۔ ملتا ہے بشرطیکہ وہ محنت جی جان سے کرتا ہو اگر بے دلی سے کرتا ہے تو ظاہر ہے اسے کیسے پھل ملے گا۔ دین جو بات سکھاتا ہے وہ یہ ہے کہ کسان ہل چلائے، زمین اچھی طرح ہموار کرے، اچھے بیج کا انتخاب کرے اور کھیت میں بیج بوئے، فصل کی ہر طرح نگہبانی اور نگرانی کرے اور اللہ پر بھروسہ رکھے۔ یہ نہیں ہے کہ بغیر کچھ کئے کسان اللہ پر گھر میں بیٹھے بیٹھے بھروسہ کرے گا اور کھیت میں فصل خود بخود تیار ہو جائے گی یہ اللہ پر بھروسہ کرنے کا غلط مطلب ہے۔ دین کی غلط تعبیر و تشریح سے دینی ذہن نہیں پیدا ہوتا ہے بلکہ بے دینی کا ایسا ذہن پیدا ہوتا ہے جو کسی کام کا نہیں ہوتا ہے نہ دنیا کا نہ آخرت کا۔ دنیا کو آخرت کی کھیتی بتایا گیا ہے۔ تو کھیتی کیسی ہونی چاہئے یہ بات محنت کش کسان یا محنت کش مزدور سے سیکھنا چاہئے اگر کوئی بے محنتی کسان اور بے محنتی مزدور سے سیکھے گا تو اس کیلئے نقصان ہی نقصان ہے۔

میرے خیال سے آج مسلمان ہر دوڑ اور ہر میدان میں پیچھے ہیں تو محض اپنی بے عملی اور کاہلی کی وجہ سے ہے جب تک مسلمان اس مرض میں مبتلا رہے گا نہ اس کے اندر صحت مند سوچ اور سمجھ آئے گی اور نہ جسمانی طور پر تندرست اور توانا رہے گا۔

☆☆☆☆

www.avadhnama.com
AVADHNAMA

اپنا وطن

اودھ نامہ
لکھنؤ۔منگل ۵۔نومبر ۲۰۲۴ء

جموں وکشمیر اسمبلی کے پہلا سیشن گورنر کے خطاب کے ساتھ شروع

ریاستی درجے کی بحالی کیلئے لوگوں کی خواہشیں مضبوط ہیں

اسمبلی انتخابات میں ہائی ووٹر ٹرن آؤٹ جمہوری عمل میں لوگوں کے پائیدار اعتماد کی عکاسی کرتا ہے: منوج سنہا

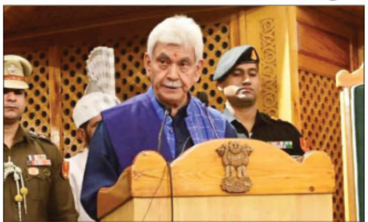

سری نگر، 4 نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ اسمبلی انتخابات میں ووٹروں کا ہائی ٹرن آؤٹ جمہوری عمل میں لوگوں کے پائیدار اعتماد کی عکاسی کرتا ہے انہوں نے ساتھ ہی کہا: 'تاہم ریاستی درجے کی بحالی کے لئے لوگوں کی خواہشیں مضبوط ہیں' ان کا کہنا تھا کہ مستحق کنبوں کو دوسو یونٹ مفت بجلی فراہم کئے جائیں گے اور اس سلسلے میں طریقہ کار کو حتمی شکل دی جا رہی ہے۔ موصوف لیفٹیننٹ گورنر نے ان باتوں کا اظہار پیر کو اسمبلی کے پہلے سیشن سے اپنے پہلے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'ہم یہاں ایک دہائی کے بعد منعقد ہونے والے کامیاب انتخابات کے بعد جمع ہوئے ہیں'۔ ان کا کہنا تھا: 'ان انتخابات میں خاص طور پر ان خطوں میں زیادہ ووٹر ٹرن آؤٹ جو روایتی طور پر علیحدگی پسند جذبات کی وجہ سے مکمل طور پر حصہ نہیں لے سکتے تھے بہت حوصلہ افزا تھا تاہم ریاستی درجے کی بحالی ایک مضبوط خواہش ہے' مسٹر سنہا نے کہا: 'وزیر اعظم نریندر مودی نے جلد از جموں وکشمیر کے ریاستی درجے کی بحالی کے عزم کا اعادہ کیا ہے' انہوں نے کہا: 'میری حکومت ریاستی درجے کی بحالی کے لیے کوششیں کرے گی اور ترقی کے لیے سازگار ماحول پیدا کرے گی'۔ ان کا کہنا تھا: 'وزراء کی کونسل نے حال ہی میں ایک متفقہ قرارداد منظور کی ہے جس میں ریاستی درجے کی بحالی کا مطالبہ کیا گیا ہے یہ اجتماعی مرضی کی عکاسی کرتا ہے اور اس کے حصول کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کرنا ہوگا'۔ ایل جی نے اپنے خطاب میں کہا: 'لوگوں کو حکومت کے ساتھ بہت امیدیں وابستہ ہیں اور تمام اسٹیک ہولڈرز کو چاہئے کہ وہ لوگوں کی امیدوں اور خواہشات کو پورا کرنے کے لئے حکومت کی مکمل حمایت کریں'۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کو سیاسی طور پر مزید با اختیار بنانے کے لیے اپنے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔ ان کا کہنا تھا: 'میری حکومت مستحق کنبوں کو 200 یونٹ مفت بجلی فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے جس کے لئے طریقہ کار پر کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہائیڈل الیکٹرک کے وسائل سے فائدہ اٹھا رہے ہی اور جموں وکشمیر 2026 تک بجلی میں خود کفیل ہوجائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم کی سوریہ گھر اسکیم (پی ایم ایس جی ایس) کے تحت تمام سرکاری عمارتوں میں جلد ہی شمسی چھتوں پر بجلی کے کنکشن ہوں گے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ حکومت کشمیری تارکین وطن پنڈتوں کی وادی میں بحفاظت واپسی کے لیے سنجیدہ کوششیں کرے گی اور کشمیری مہاجر ملازمین کو محفوظ رہائش فراہم کرے گی۔

عبدالرحیم راتھر جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر منتخب

سری نگر، 4 نومبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے سینئر لیڈر اور سابق وزیر خزانہ عبدالرحیم راتھر کو پیر کے روز جموں وکشمیر اسمبلی کا اسپیکر منتخب کیا گیا۔ مسٹر راتھر کو اسمبلی کے پہلے اجلاس میں صوتی ووٹ کے ذریعے اسپیکر منتخب کیا گیا جب اپوزیشن جماعتوں نے اس عہدے کے لیے مقابلہ نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے اسپیکر کے عہدے کے لیے مسٹر راتھر کے نام کی تحریک پیش کی جبکہ نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی رامبن ارجن سنگھ راجو نے پانچ روزہ اجلاس کے پہلے دن اس تحریک کی حمایت کی۔ دریں اثنا وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، پوٹم اسپیکر مبارک گل اور اپوزیشن لیڈر سنیل شرما نے عبدالرحیم راتھر کو اسپیکر منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی۔ بتادیں کہ جموں وکشمیر اسمبلی کا پہلا اجلاس پیر کی صبح یہاں سخت سیکورٹی بندوبست کے بیچ شروع ہوا۔ عبدالرحیم راتھر کا تعلق وسطی کشمیر کے ضلع بڈگام کے قصبہ چاڈورہ کے بانڈی پورہ گاؤں سے ہے جہاں وہ سال 1944 میں پیدا ہوئے۔ سات بار رکن اسمبلی رہنے والے مسٹر راتھر چرار شریف اسمبلی نشست کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ وہ اس سے قبل بھی جموں وکشمیر اسمبلی کے اسپیکر رہے ہیں جبکہ انہوں نے سال 2002 سے 2008 تک پی ڈی پی اور کانگریس کی مخلوط سرکار کے دوران لیڈر آف اپوزیشن کی حیثیت سے خدمات انجام دی ہیں۔ علاوہ ازیں نیشنل کانفرنس کی حکومت کے دوران مسٹر راتھر نے خزانہ سمیت کئی اہم وزارتوں کے قلم دان سنبھالے ہیں۔ انہوں نے کشمیر یونیورسٹی سے سال 1968 میں پولیٹکل سائنس میں پوسٹ گریجویشن کرنے کے بعد علی گڑھ یونیورسٹی سے سال 1971 میں ایل ایل بی کی ڈگری حاصل کی۔ نیشنل کانفرنس میں شرکت کرنے کے بعد مسٹر راتھر نے سال 1977 کے اسمبلی انتخابات میں حصہ لے کر چرار شریف نشست سے کامیابی کا جھنڈا اگاڑا۔

تمل سپر اسٹار تھلاپتی نے کی وقف ترمیمی بل کی مخالفت

تملگا ویٹری کزگم پارٹی نے ایک ملک-ایک انتخاب کے خلاف بھی تجویز پاس کی

چنئی۔ فلموں سے سیاست کی دنیا میں قدم رکھنے والے تمل سپر اسٹار تھلاپتی وجے اپنی نئی پارٹی تملگا ویٹری کزگم (ٹی وی کے) کے ساتھ پوری طرح سرگرم ہوگئے ہیں۔ انہوں نے اتوار کو اپنی ایگزیکٹیو کونسل کی میٹنگ کے دوران مرکز کے ایک ملک-ایک انتخاب کی مخالفت میں ایک تجویز پاس کردی ہے۔ اس کے علاوہ ان کی پارٹی کے ذریعہ وقف ترمیمی بل- 2024 کی بھی مخالفت کی گئی ہے اور تمل ناڈو سے نیٹ (این ای ای ٹی) کو واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک اور تجویز منظور کی گئی ہے۔ ٹی وی کے نے تمل ناڈو میں ذات کا سروے نہیں کرانے اور اس کے لیے مرکزی حکومت کو قصوروار قرار دینے کے لیے ایم کے اسٹالن کی قیادت والی ڈی ایم کے حکومت کی مذمت کی ہے۔ وجے کی پارٹی کے ذریعہ اسٹالن پر نشانہ لگاتے ہوئے کہا گیا ہے کہ انہوں نے صرف اقتدار میں آنے کے لیے جھوٹ سے بھرے انتخابی وعدے کیے تھے، جسے پورا کرنے کی کوشش بھی نہیں کی گئی۔ ٹی وی کے کے ذرائع نے بتایا ہے کہ وجے نے اپنے بااعتماد اور پارٹی کے جنرل سکریٹری بسی آنند (پڈوچیری کے سابق ایم ایل اے) سمیت پارٹی کے دیگر سینئر رہنماؤں کے ساتھ نجی طور پر بات چیت کی ہے۔ وجے 2 دسمبر سے پوری تمل ناڈو کی یاترا پر نکلنے والے ہیں جو کوئمبٹور سے شروع ہوکر 27 دسمبر کو ترونیل ویلی میں ایک بڑے عوامی جلسے کے ساتھ ختم ہوگی۔ اپنی یاترا کے دوران وجے کا مقصد پوری ریاست میں لوگوں سے اپنی پارٹی کے لیے حمایت مانگنا، ریاست کے لیے اپنے ویژن اور ایجنڈے کو ساجھا کرنا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ وجے نے اسی سال فروری میں اپنی سیاسی پارٹی شروع کرنے کے 8 مہینے بعد 27 اکتوبر کو تمل ناڈو کے ولوپورم ضلع میں اپنی پہلی سیاسی ریلی کی تھی۔ انہوں نے ریلی میں اپنی پارٹی کی سوچ اور اہداف کا اعلان کیا تھا جس میں مساوات، سماجی انصاف، سیکولرزم، عدالتوں میں انتظامی زبان کے طور پر تمل کو بڑھاوا دینا اور گورنر کے عہدہ کو ختم کرنا شامل تھا۔

نیشنل کانفرنس دفعہ 370 اور 35 اے کی بحالی کیلئے ریزولیشن لائے گی: تنویر صادق

سری نگر 4 نومبر (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ تنویر صادق کا کہنا ہے کہ دفعہ 370 اور 35 اے کی بحالی کو یقینی بنانے کی خاطر حکومت کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ سیشن کے دوران ہی نیشنل کانفرنس کی جانب سے دفعہ 370 کی بحالی کو لے کر ریزولیشن پیش کیا جائے گا۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے اسمبلی احاطے میں نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلی اجلاس کے پہلے روز سپیکر کا انتخاب اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو خطاب کرنا تھا اور اس ضمن میں پہلے ہی ممبران کو آگاہی فراہم کی گئی تھی لیکن پی ڈی پی ممبر نے بزنس رولز کی خلاف ورزی کی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ صرف میڈیا میں بنائے رہنے کی خاطر پی ڈی پی ممبران نے ایسا کیا۔ نیشنل کانفرنس کے ترجمان اعلیٰ نے واضح کیا کہ دفعہ 370 اور 35 اے کی بحالی کو جو وعدہ این سی نے کیا ہے اس کو بہت جلد عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اسی اسمبلی سیشن میں نیشنل کانفرنس کی جانب سے 370 کی بحالی کو لے کر ریزولیشن لایا جائے گا۔

آرجی کار عصمت دری کیس

گرفتار واحد ملزم کے خلاف الزامات طے کرنے کا عمل مکمل

کلکتہ 4اکتوبر (یو این آئی) آر جی کار میڈیکل کالج و اسپتال میں خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل معاملے میں واحد ملزم کے خلاف سیالدہ کی عدالت میں الزامات طے کرنے کا عمل ختم ہوگیا ہے۔ پیر کو دوپہر دو بجے کے قریب آر جی کار کیس میں عصمت دری اور قتل مقدمے میں الزامات عائد کرنے کا عمل شروع ہوا۔ واقعہ کے 87 دن بعد اور سی بی آئی کی چارج شیٹ داخل ہونے کے 28 دن بعد الزامات طے کرنے کا عمل مکمل ہوا ہے۔ اس کے بعد مقدمے کی سماعت شروع ہوگی۔ عدالت نے کہا کہ کیس کی سماعت 11 نومبر سے شروع ہونے جارہی ہے۔ سماعت روزانہ جاری رہے گی۔ تاہم سی بی آئی کے وکیل نے کہا کہ مقدمے کی کارروائی ابتدائی چارج شیٹ کی بنیاد پر شروع ہورہی ہے۔ اب تک چارج شیٹ میں صرف ایک ہی ملزم کا نام ہے۔ باقی اب بھی سازش اور اکسانے کے الزام میں زیر تفتیش ہیں۔ واقعے کے فوراً بعد تلہ پولیس اسٹیشن کے اس وقت کے او سی کو آر جی ٹیکس کے سابق ڈائریکٹر سندیپ گھوش نے فون کیا۔ جس کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ پیر کی دوپہر ڈاکٹر کے عصمت دری اور قتل کیس کے ملزم کو سیالدہ کی عدالت میں پیش کیا گیا۔ چاروں طرف مکمل حفاظتی انتظامات کئے گئے تھے۔ اس دوران گرفتار سیوک پولس کو پریذیڈنسی جیل سے سیالدہ کورٹ لایا گیا۔ واضح رہے کہ سپریم کورٹ منگل کو آر جی ٹیکس کیس کی سماعت کررہی ہے۔ اس سے قبل پیر کو دو عدالتوں میں آر جی کار کیس میں دو مقدمات کی سماعت جاری ہے۔ علی پور میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت مالی بدعنوانی کیس کی سماعت کر رہی ہے۔ دوسری طرف سیالدہ کی عدالت نے ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے معاملے میں واحد ملزم کے خلاف آر جی کے خلاف الزامات طے کرنے کا عمل مکمل کرلیا ہے۔ تاہم، عدالتی ذرائع کے مطابق، آر جی کار کیس میں واحد ملزم ہیں جنہوں نے جج کے سامنے اپنے جرم کا اعتراف نہیں کیا۔ گرفتار سیوک پولس نے سیالدہ عدالت سے نکلتے ہوئے کہا کہ میں اتنے عرصے سے خاموش ہوں۔ لیکن میں بے قصور ہوں۔ مجھے پھنسایا جارہا ہے۔ مجھے محکمہ نے خاموش رہنے کی ہدایت دی تھی۔

9 اگست کو آر جی کار کے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کی چوتھی منزل پر واقع سیمینار ہال سے خاتون ڈاکٹر کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ ملزم سیوک پولس کو اس رات کلکتہ پولیس کی فورتھ بٹالین کی بیرک سے عصمت دری اور قتل کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا۔ کلکتہ پولیس نے اسے گرفتار کرلیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد کیس کی جانچ سی بی آئی کو سونپ دی گئی۔ واقعہ کے 58 دن بعد 7 اکتوبر کو سی بی آئی نے اس معاملے میں پہلی چارج شیٹ پیش کی۔ چارج شیٹ میں مرکزی تفتیشی ایجنسی نے کہا کہ تفتیش کاروں کو متعدد شواہد ملے ہیں کہ مبینہ سیوک پولس خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل میں ملوث تھا۔ جمع شدہ بیانات، ویڈیوز اور فرانزک یا سائنسی رپورٹس کی بنیاد پر چارج شیٹ میں ملزم کے خلاف کل 11 شواہد کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سی بی آئی کی چارج شیٹ میں سابق آر جی کار سپرنٹنڈنٹ سندیپ گھوش اور سابق تلہ پولیس اسٹیشن او سی ابھیجیت منڈل کے نام بھی شامل ہیں۔ چارج شیٹ میں لکھا گیا کہ سندیپ اور ابھیجیت کے خلاف تحقیقات جاری ہیں تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا اس پورے واقعہ کے پیچھے کوئی بڑی سازش ہے یا کوئی اور ملوث ہے۔ مرکزی تفتیشی سی بی آئی نے کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد ہی اضافی چارج شیٹ پیش کی جائے گی۔

جھارکھنڈ ومہاراشٹر میں جیت کا بھروسہ، لیکن بی جے پی کی ہریانہ جیسی سازش سے رہنا ہوگا محتاط

کیا وزیر اعظم مودی جھارکھنڈ سے کیے وعدوں کو پورا کریں گے یا پھر یہ 'فرضی گارنٹی' تھی: جئے رام رمیش

نئی دہلی۔ کانگریس کے سینئر لیڈر اور جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے پیر کو کہا کہ ان کی پارٹی کو جھارکھنڈ اور مہاراشٹر کے اسمبلی انتخابات میں جیت کا یقین ہے۔ حالانکہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کانگریس کو بی جے پی اور مقامی انتظامیہ کی جانب سے ہریانہ میں کیے گئے آخری لمحات کی سازشوں سے محتاط رہنا ہوگا۔ جئے رام رمیش نے یہ بیان ایک انٹرویو کے دوران دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''کانگریس کا جھارکھنڈ اور مہاراشٹر میں مضبوط اتحاد ہے اور انہیں اس بات کی پوری امید ہے کہ اتحاد اچھے انتخابی نتائج لے کر آئے گا۔'' جئے رام رمیش نے آگے کہا کہ ''جہاں تک کانگریس کا سوال ہے... ہریانہ میں نتائج غیر متوقع تھے۔ لیکن مہاراشٹر میں (جیت کو لے کر) ہم پُرامید ہیں جہاں ہمارے پاس بہت مضبوط اتحاد ہے۔ ہم جھارکھنڈ میں بھی جیت کو لے کر کافی پُرامید ہیں، وہاں بھی ہم اتحاد میں لڑ رہے ہیں۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ ''مہاراشٹر میں وزیر اعلیٰ کا چہرہ 23 نومبر کو انتخابی نتائج کے بعد طے کیا جائے گا''۔

بات چیت کے دوران جئے رام رمیش نے ان دعووں کو سرے سے خارج کر دیا کہ ہریانہ میں شکست کے بعد کانگریس اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' سے دور ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد کو بھروسہ ہے کہ وہ دونوں ریاست میں فیصلہ کن مینڈیٹ حاصل کرے گا۔ ہم جیت کو لے کر پُراعتماد ہیں لیکن ساتھ ہی ہم محتاط بھی ہیں۔ ہم ہریانہ کے حالات کو دہرانا نہیں چاہتے، جہاں آخری لمحات میں بی جے پی اور مقامی انتظامیہ کی شرارت کی وجہ سے ہماری شکست ہوگئی تھی۔ ہم اس بار زیادہ محتاط ہیں۔ جئے رام رمیش کا کہنا ہے کہ جھارکھنڈ میں کانگریس کا مثبت ایجنڈا ہے جو جے ایم ایم۔ کانگریس اتحاد کی 5 سالہ کامیابیوں پر چل رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مہاراشٹر میں 2 سال بعد ہی بی جے پی نے مہاوکاس اگھاڑی کو غیر مستحکم کر دیا تھا اور 3 سال سے وہاں مہایوتی کی حکومت ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے الزام لگایا کہ مہایوتی حکومت نے کسانوں اور کمزور طبقات کے ساتھ دھوکہ کیا ہے۔ اگر مہاوکاس اگھاڑی (ایم وی اے) کو اکثریت ملتی ہے تو وزیر اعلیٰ کون ہوگا؟ اس سوال کے جواب میں جئے رام رمیش نے کہا کہ ہم 'کون بنے گا وزیر اعلیٰ' کے لئے انتخاب نہیں لڑ رہے ہیں۔ بلکہ ہم اس بات کو یقینی بنانے کے لئے لڑ رہے ہیں کہ ایم وی اے کی حکومت تشکیل پائے۔ ہم ایم وی اے کے فیصلہ کن مینڈیٹ حاصل کرنے کے لئے لڑ رہے ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے چہرہ کا انتخاب آسانی سے ہوجائے گا۔

جئے رام رمیش نے پیر کو سوشل میڈیا سائٹ ایکس پر ایک پوسٹ کر کے مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے وزیر اعظم مودی کو پرانے وعدے یاد دلاتے ہوئے جھارکھنڈ میں ووٹ مانگنے سے قبل ان کے تین سوالوں کا جواب دینے کے لیے کہا۔ پہلے سوال کے طور پر جئے رام رمیش نے کوربا-لوہردگا اور چترا- گیا ریلوے لائن کے بارے میں پوچھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوہردگا اور چترا کے لوگ تعلیم، روزگار اور کاروبار کے مواقع تک پہنچ میں سدھار کے لیے کافی سال سے بہتر ریل رابطہ کا مطالبہ کر رہے ہیں لیکن مودی حکومت کے اقتدار میں آنے کے 10 برس بعد بھی اور لوہردگا سے لگاتار دو بار بی جے پی ایم پی منتخب ہونے کے باوجود اس سلسلے میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اکتوبر 2022 میں وزارت ریل نے چترا- گیا ریل پروجیکٹ کو منظوری دی تھی لیکن دو سال بعد بھی کوئی کام نہیں ہوا ہے۔ کوربا- گملا- لوہردگا لائن کے لیے لوگوں کو اور کتنا انتظار کرنا پڑے گا؟ چترا- گیا ریل لائن کے لیے لوگوں کا انتظار کب ختم ہوگا؟ کیا نن بائیولوجیکل وزیر اعظم ان ضروری منصوبوں کو پورا کرنے کے لیے کچھ کر رہے ہیں؟

بی جے پی کے لیڈر بی بی تیاگی آپ میں شامل

نئی دہلی، 04 نومبر (یو این آئی) مشرقی دہلی کے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر بی بی تیاگی آج عام آدمی پارٹی (آپ) میں شامل ہو گئے۔ آپ کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے دو بار بی جے پی کے کونسلر، کارپوریشن میں اسٹینڈنگ کمیٹی کے چیئرمین اور ایوان کے سابق لیڈر بی بی تیاگی کو آج باضابطہ طور پر پارٹی کی رکنیت دی۔ مسٹر کیجریوال نے ٹویٹر پر کہا کہ بی بی تیاگی کا آپ خاندان میں خیر مقدم ہے۔ دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا نے پارٹی ہیڈکوارٹر میں مسٹر تیاگی کو پارٹی کی ٹوپی اور پٹکا پیش کرتے ہوئے اس کا اعلان کیا۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ دہلی آج ایک طرف کام کرنے اور دوسری طرف کام روکنے کی سیاست دیکھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ چاہتے ہیں کہ دہلی میں اچھے اسکول اور اسپتال بنیں۔ مسٹر سسودیا نے کہا، میں بی بی تیاگی کے کام اور ان کی سیاست کو کافی عرصے سے دیکھ رہا ہوں۔ وہ نچلی سطح کے لیڈر ہیں۔ جب میں خود صحافی تھا تو میں ان کے علاقے میں رہتا تھا اور دیکھتا تھا کہ وہ وہاں لیڈر کے طور پر کیسے کام کرتے ہیں۔ میں نے ہمیشہ یہ بھی محسوس کیا کہ بی بی تیاگی جس طرح کی سیاست کرتے ہیں، ان کا صحیح مقام عام آدمی پارٹی میں ہے۔

پہلی مرتبہ فاروق عبداللہ میر واعظ عمر فاروق کے گھر پہنچے

سری نگر 4 نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پیر کو میر واعظ منزل نگین حضرت بل جا کر وہاں میر واعظ کشمیر ڈاکٹر عمر محمد فاروق کیساتھ تعزیت کی اور ڈھارس بندھائی۔ یاد رہے کہ میر واعظ خاندان کے عالم الدین چشم و چراغ الحاج میر واعظ مولوی احمد محمد شاہ صاحب (فرزند ارجمند مفسر قرآن مہاجر ملت مولوی محمد یوسف شاہ) کا انتقال گذشتہ روز راولپنڈی میں ہوا تھا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اس موقعے پر کہا کہ میر واعظ خاندان کے بزرگ اور برگزیدہ عالم الدین، مبلغ حضرات کی اسلامی خدمات، تبلیغ دین، اشاعت اسلام ناقابل فراموش ہیں جو یہ خاندان گذشتہ 400 سال سے انجام دیتا آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کیساتھ مروج تعلیم کیلئے کشمیر میں درسگاہیں، سکول اور عربی کالج کا قیام اور مسلمانان کشمیر کو دین اسلام کے نور سے آراستہ کرنے کے اہم رول ادا کرتے ہوئے خاندانِ میر واعظان نے ناقابل فراموش خدمات انجام دیئے ہیں۔ اس موقعے پر مرحوم کے حق میں دعائے مغفرت اور کلمات ادا کئے گئے اور مرحوم کی جنت نشینی اور بلند درجات کیلئے دعا کی گئی۔

حکومت تمام وعدوں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے ہر ممکن کوشش کریگی: فاروق عبداللہ

سری نگر 4 نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے پیر کے روز کہا کہ نیشنل کانفرنس اُن تمام وعدوں کو پورا کرے گی جو پارٹی نے اپنے انتخابی منشور میں عوام سے کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے عوام سے جتنے بھی وعدے کئے انہیں ہر حال میں عملی جامہ پہنایا جائے گا۔ ان باتوں کا اظہار موصوف نے نگر باغ زونی مر میں مقامی لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے وہاں لوگوں کے مسائل و مشکلات اور موقعے پر ہی متعلقہ حکام کو ان کا سدباب کرانے کی تاکید کی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ نیشنل کانفرنس منشور میں 12 ضمانتیں اور 24 وعدے شامل ہیں، جو عوام کی شکایات کو دور کرنے کے لئے روڈ میپ کے طور پر سامنے رکھا گیا ہے۔ انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت تمام وعدوں کو پورا کرنے کے لئے انتھک محنت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ 10 سال جموں وکشمیر کے عوام نے کٹھن حالات کا سامنا کیا، دھونس ودباؤ اور ظلم وستم سہا۔ لوگوں نے دھونس و دباؤ اور خوف و ہراس کے باوجود اپنی آبائی جماعت نیشنل کانفرنس کو شاندار کامیابی سے ہم کنار کیا، جس کیلئے ہم عوام کے مشکور ہیں۔ این سی صدر نے کہا کہ عوامی حکومت کے قیام سے لوگوں نے راحت کی سانس لی ہے، لوگ زمینی سطح پر تبدیلیاں محسوس کر رہے ہیں اور ہمیں ہر حال میں لوگوں کی راحت کیلئے کام کرنا ہے۔ اُمید ہے لوگوں کی نہ صرف بجلی کی سپلائی میں بہتری دیکھنے کو ملے گی بلکہ حکومت فیس میں کمی کا بھی فیصلہ جلد ہی کریگی۔ ایسے ہی بے روزگاری سے نمٹنے کیلئے سریع الرفتار بھرتی عمل شروع کیا جائے اور سالہا سال سے مختلف محکموں میں معمولی اجرتوں پر کام کررہے ڈیلی ویجروں کی مستقلی عمل میں لائی جائے گی۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ کامیاب حکمرانی کیلئے عوامی تعاون انتہائی لازمی ہے اور مجھے اُمید ہے کہ عوام نو منتخب حکومت کو بھرپور اشتراک دیں گے۔

اسمبلی انتخاب سے عین قبل جرانگے پاٹل نے پرچۂ نامزدگی واپس لینے کا کیا اعلان

ممبئی۔ مہاراشٹر میں اسمبلی انتخاب سے عین قبل مراٹھا لیڈر منوج جرانگے پاٹل نے پرچۂ نامزدگی واپس لینے کا اعلان کر کے ایک نئی ہلچل پیدا کردی ہے۔ 4 نومبر کو پرچۂ نامزدگی واپس لینے کی آخری تاریخ ہے، اور انہوں نے اعلان کیا ہے کہ ان کے سبھی امیدوار انتخابی میدان سے خود کو الگ کر لیں گے۔ مراٹھا ریزرویشن کے لیے آواز بلند کرنے والے منوج جرانگے کے یو-ٹرن لینے کو سیاسی اعتبار سے بہت اہم تصور کیا جا رہا ہے۔ اس سے قبل منوج جرانگے پاٹل نے کہا تھا کہ ان کے امیدوار اسمبلی انتخاب میں 25 سیٹوں پر انتخاب لڑیں گے۔ حالانکہ اتوار (3 نومبر) کی شب مراٹھا لیڈروں کے ساتھ ہوئی میٹنگ میں متفقہ طور پر فیصلہ ہوا کہ ریزرویشن تحریک سے جڑے سبھی امیدوار اپنا پرچۂ نامزدگی واپس لیں گے۔ انتروالی سارٹھی گاؤں میں پیر کی صبح صحافیوں سے بات کرتے ہوئے جرانگے پاٹل نے کہا کہ ''کافی غور و خوض کے بعد میں نے ریاست میں کوئی امیدوار نہ اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مراٹھا طبقہ خود طے کرے گا کہ کسے شکست دینی ہے اور کسے منتخب کرنا ہے۔

اراکین پارلیمنٹ کو صرف ہندی زبان میں جواب دینے کے لیے مجبور کرنا 'راج بھاشا ایکٹ' کی خلاف ورزی: جان برٹاس

نئی دہلی۔ سی پی آئی ایم کے راجیہ سبھا رکن جان برٹاس نے پارلیمانی معاملات کے جواب میں مرکزی حکومت کی جانب سے اراکین پارلیمنٹ کو صرف ہندی میں جواب دینے کے لیے مجبور کیے جانے پر اعتراض ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ آئینی زبان کے التزامات کی خلاف ورزی ہے۔ اس طرح کا حکم غیر ہندی زبان والے خطوں کے اراکین پارلیمنٹ کو اپنا پارلیمانی کام موثر طریقہ سے کرنے سے روک رہا ہے۔ برٹاس نے بتایا کہ احتجاجاً انہوں نے وزیر مملکت برائے ریلوے رونیت سنگھ بٹو کو ملیالم میں ایک خط لکھا تھا۔ میں نے یہ کیا کیونکہ پارلیمنٹ میں میرے ذریعہ اٹھائے گئے مسائل کا جواب ہندی میں دیا گیا تھا۔ سی پی آئی ایم رکن پارلیمنٹ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر وزیر بٹو کے ہندی میں لکھے گئے خط اور ان پر ملیالم میں دیے گئے اپنے جواب کو شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ''مرکزی حکومت جنوب کے اراکین پارلیمنٹ سے بات چیت کرنے کے لئے انگریزی میں خط لکھتی تھی۔ حالیہ دنوں میں ایسا نہیں ہو رہا ہے اور رونیت بٹو نے خاص طور سے ہندی میں لکھنا ایک ایشو بنا لیا ہے۔ میں انہیں ملیالم میں جواب دینے کا پابند ہوں۔'' انہوں نے کہا کہ وہ کیرالہ کی نمائندگی کرتے ہیں، وہ ایسی ریاست ہے جہاں ہندی کو آفیشیل زبان کے طور پر نہیں اپنایا گیا ہے۔ برٹاس نے یہ بھی کہا کہ اگر یہ ایک الگ معاملہ ہوتا تو وہ اسے نظر انداز کر دیتے۔ انہوں نے اپنے خط میں مرکزی وزیر کو مخاطب کرتے ہوئے لکھا ہے کہ میں ملیالم میں جواب بھیجنے کا پابند ہوں، جو آئین کی آٹھویں شیڈول میں شامل ہے۔ مجھے امید ہے کہ آپ میرے خط کو پڑھنے کی کوشش کریں گے، جیسے میں آپ کا خط پڑھنے کی کوشش کرتا ہوں۔ انہوں نے مزید کہا کہ آپ دیگر جنوبی ہند کے اراکین اسمبلی کو ہندی میں خط بھیجتے ہیں، جو ہندی سمجھتے بھی نہیں ہیں۔ نہ تو میں اور نہ ہی میرے معاونین اس وقت آپ کے خط کو سمجھنے کے لئے ہندی سیکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ رکن پارلیمنٹ برٹاس کا کہنا ہے کہ پارلیمنٹ دفتر میں راج بھاشا ایکٹ 1963 کی دفعہ 3 کی ذیلی دفعہ (1) کے سیکشن (الف) اور (ب) کے مطابق یونین کے سبھی سرکاری مقاصد اور پارلیمنٹ میں کام کے لیے انگریزی کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

بی جے پی کی سیاسی پہچان غصہ، تقسیم اور بربادی، اس نے وائناڈ لینڈ سلائڈنگ پر بھی سیاست کی: پرینکا

وائناڈ۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری اور وائناڈ پارلیمانی سیٹ پر ضمنی انتخاب میں یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ (یو ڈی ایف) کی امیدوار پرینکا گاندھی نے پیر کو الزام لگایا کہ بی جے پی نے اس سال جولائی میں ہوئی لینڈ سلائڈنگ کے حادثے پر بھی سیاست کی۔ بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے پرینکا نے کہا کہ پورے ملک میں نفرت پھیلا رہی بی جے پی کی پہچان غصہ، تقسیم اور تباہی ہے۔ انتخابی مہم کے دوسرے دن کی شروعات کرتے ہوئے کانگریس جنرل سکریٹری نے سلطان باتھری حلقہ اسمبلی کے کینیچیرا میں ایک نکڑ جلسہ کو خطاب کیا۔ وہاں انہوں نے کہا کہ ''جس آفت سے لوگوں کو کافی تکلیف ہوئی، اس پر بھی بی جے پی سیاست کر رہی ہے.... ہم ایک ایسی جگہ پر کھڑے ہیں، جہاں آپ کو اپنے ملک، اپنی ضرورتوں اور آپ جس طرح کی سیاست چاہتے ہیں، اس کے بارے میں سوچنا چاہئے۔'

'پرینکا گاندھی نے اپنے خطاب میں کہا کہ لوگوں کو درپیش حقیقی مسائل کو نظر انداز کیا جا رہا ہے اور ان کے مسائل اب تک حل نہیں کیے گئے ہیں۔ کانگریس لیڈر نے دعویٰ کیا کہ بے روزگاری اب تک کی بلند ترین سطح پر ہے اور قیمتیں لگاتار بڑھ رہی ہیں، جن کے رکنے کا کوئی آثار نظر نہیں آرہا ہے۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ ''سیاست ان مسائل کو حل کرنے پر مرکوز نہیں ہے۔ بی جے پی کی سیاست کا مقصد پوری طرح سے آپ کی توجہ اپنے مسائل سے ہٹانا ہے، کیونکہ اس کا واحد مقصد اقتدار میں بنے رہنا ہے، چاہے کوئی بھی قیمت چکانی پڑے۔'' کانگریس جنرل سکریٹری نے بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت پر الزام لگایا کہ لینڈ سلائڈنگ سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کے لئے ضروری امدادی رقم فراہم کرنے میں وہ ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ ''اگر آپ مجھے پارلیمنٹ میں اپنی نمائندگی کا موقع دیتے ہیں تو میں آپ کو دکھاؤں گی کہ آپ کے لئے کسی اور کے مقابلے میں زیادہ محنت کر سکتی ہوں۔ میں آپ کے مسائل کو ہر جگہ اٹھاؤں گی۔ میں آپ کے لئے لڑوں گی، ریاستی اور مرکزی دونوں حکومتوں پر دباؤ ڈالوں گی۔''

مسائل کے فوری حل کے لیے ضلع کی تمام تحصیلوں میں مکمل حل ڈے کا انعقاد

بہرائچ 04 نومبر۔ عام لوگوں کے مسائل کے فوری حل کے لیے ضلع کی تمام تحصیلوں میں مکمل حل ڈے کا انعقاد کیا گیا۔ تحصیل میہن پوروا (موتی پور) میں منعقدہ ٹوٹل یوم حل میں ضلع مجسٹریٹ مونیکا رانی نے چیف ڈیولپمنٹ آفیسر مکیش چندرا، ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سنجے کمار، چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سنجے کمار، تحصیلدار امیکا چودھری اور دیگر افسران کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا۔ عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ حکام کو ہدایات جاری کیں۔ ڈی ایم نے تمام متعلقہ افسران کو عوامی مسائل کو بروقت اور معیار کے ساتھ حل کرنے کی ہدایت دی۔ ڈسپوزل میں غیر ضروری خلل کو بہت سنجیدگی سے لیا جائے گا۔ ڈی ایم نے ہدایت دی کہ عدالت کی طرف سے فیصلہ کردہ مقدمات میں بروقت پیمائش کو یقینی بنایا جائے۔ ڈی ایم نے خبردار کیا کہ اگر ایسے معاملات میں تاخیر کی کوئی شکایت موصول ہوئی تو متعلقہ کو معطل کرنے کی کارروائی کی جائے گی۔ ڈی ایم نے کہا کہ تجاوزات سے آزاد کرائی گئی سڑکوں، عوامی مقامات وغیرہ پر دوبارہ قبضے کی شکایت کی صورت میں متعلقہ کے خلاف فرسٹ انفارمیشن رپورٹ درج کر کے قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔ قابل ذکر ہے کہ تحصیل میہن پوروا (موتی پور) میں 44 میں سے 05، نانپارہ میں 23 میں سے 02، پیاگ پور میں 27 میں سے 03، قیصر گنج میں 39 میں سے 06، مہسی میں 28 میں سے 02، 12 میں سے 02 موصول ہوئے۔ صدر بہرائچ کو موقع پر ہی نمٹا دیا گیا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ آفیسر راج کمار، پروجیکٹ آفیسر ڈی آر ڈی اے ارون کمار سنگھ، ضلع سماجی بہبود آفیسر راما شنکر، ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر ونود رائے، ڈس ایبلڈ ایمپاورمنٹ آفیسر بی پی۔ ستیارتھی، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر نریندر تیواری، ڈسٹرکٹ شوگر کین آفیسر آنند شکلا، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر راج کپور، ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر صوبیدار یادو، اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز ڈاکٹر جتیندر کمار، ضلع پنچایت راج آفیسر راگھویندر دویدی، پسماندہ طبقے کے بہبود آفیسر منجری بھاردواج اور ضلع کے دیگر افسران موجود تھے۔ سطح کے افسران، بی ڈی او، بی ای او، سی ڈی پی او اور تھانہ انچارج موجود تھے۔

ڈی ایم نے ضلع میں دھان کی خریداری سینٹر کا افتتاح کیا

بہرائچ 04 نومبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مونیکا رانی نے خریف مارکیٹنگ سال 2024-25 کے تحت پرائس سپورٹ اسکیم کے تحت 01 نومبر 2024 سے شروع ہونے والی دھان کی خریداری کا افتتاح کیا۔ ڈی ایم نے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورو رنجن شریواستو کے ساتھ سالار پور میں زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹی کمپلیکس پہنچے اور رسم ادا کرنے کے بعد ربن کاٹ کر پرچیزنگ ایجنسی فوڈ اینڈ لاجسٹکس ڈپارٹمنٹ کے دھان پرچیزنگ سنٹر کا افتتاح کیا۔ گاؤں جوہرا، نصراپور، پکڈ یکالا اور کمولیا کے دھان خریدی مرکز میں موجود کسان ہیمنت ورما، دھرو نارائن سنگھ، رام دیال شکلا اور کنور بہادر پانڈے کا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے پھولوں سے استقبال کیا۔ اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ کسانوں کو کسی بھی مرکز میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہیں کرنا چاہیے۔ حکومت کی منشا کے مطابق کسانوں کو تمام سہولیات فراہم کی جائیں۔ ضرورت کے مطابق خریداری مراکز پر وسائل میں اضافہ کیا جائے تاکہ کسانوں کی پیداوار آسانی سے خریدی جا سکے۔ مارکیٹنگ انسپکٹر دیون دویدی اور کسانوں سے دھان کے معیار کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے بعد، ڈی ایم نے پیداوار کا وزن کیا اور کسانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے دھان کو خشک کر کے اسے خریدی مرکز پر لائیں اور حکومت کی طرف سے مقرر کردہ قیمت پر فروخت کریں۔ اپنے آپ کو FCS.up.gov.in پورٹل پر رجسٹر کرنا یقینی بنائیں تاکہ تحصیلوں کے ذریعہ تصدیق کا عمل بروقت کیا جا سکے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ فوڈ اینڈ مارکیٹنگ آفیسر روپیش سنگھ، سکریٹری منڈی کمیٹی بہرائچ دھننجے سنگھ اور دیگر متعلقہ افراد موجود تھے۔

اے ایم یو: جرمن زبان کے سات طلبہ، ڈاڈ اسکالرشپ کے لیے منتخب

علی گڑھ 4 نومبر (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے شعبہ غیر ملکی السنہ کے جرمن اسٹڈیز سیکشن کے سات طلبہ کو جرمنی کے ڈاڈ اسکالرشپ کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ وہ 2025 میں جرمنی میں سمر کورسز میں حصہ لے سکیں گے۔ ایم اے سال اول کے ایک طالب علم مسٹر راغب اور بی اے سال سوم کے 6 طلبہ زین العابدین، اظہر ضیاء، عبدالواسع، حریم بیگ، باسل اقبال اور ایم کامران نے جرمن زبان کی مہارت کا آن سیٹ ٹسٹ جو بی ون اور اس سے اوپر کی سطح کا ہوتا ہے پاس کیا۔ یہ اسکالرشپ ٹسٹ گزشتہ 29 اکتوبر 2024 کو اے ایم یو میں منعقد کیا گیا تھا، جس کے لئے شعبہ کے جرمن سیکشن نے دہلی میں واقع جرمن اکیڈمک ایکسچینج سروس (ڈاڈ) دفتر کے ساتھ اشتراک کیا۔ ڈاڈ کے نمائندے اور دہلی یونیورسٹی کے ڈاڈ لیکچرر ڈاکٹر جان ہیلگے وائیڈمین نے پروفیسر ایم این فاروقی کمپیوٹر سنٹر، اے ایم یو میں ٹسٹ کی نگرانی کی۔ ٹیسٹ کے بعد ڈاکٹر جان نے جرمنی میں تعلیم کے مواقع کے موضوع پر معلوماتی خطبہ دیا اور بین الاقوامی طلبہ کے لیے جرمنی میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے مواقع، اسکالرشپ اور درخواست دینے کے طریقوں پر روشنی ڈالی۔ منتخب طلبہ جولائی 2025 میں سمر کورسز شروع کرنے کے لیے جرمنی روانہ ہوں گے۔ 2559 یورو کے اس اسکالرشپ میں فضائی کرایہ، رہائش، جرمنی میں تاریخی مقامات کا دورہ اور مہینے بھر کے سمر کورس کی ٹیوشن فیس شامل ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ سال بھی جرمن اسٹڈیز سیکشن کے دو طلبہ کو مذکورہ اسکالرشپ حاصل ہوئی تھی۔ شعبہ غیر ملکی السنہ کے سربراہ اور فیکلٹی آف انٹرنیشنل اسٹڈیز کے ڈین پروفیسر محمد اظہر نے طلبہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی طلبہ کی محنت اور ہمارے اساتذہ کی لگن کو واضح کرتی ہے۔ غیر ملکی زبانوں کی بڑھتی ہوئی مانگ کے ساتھ یہ اسکالرشپ ہمارے خطے میں غیر ملکی زبانوں کے مطالعے کو فروغ دینے میں ایک سنگ میل کے طور پر کام کرے گی۔ جرمن سیکشن کے اسسٹنٹ پروفیسر سید سلمان عباس نے طلبہ کو سراہتے ہوئے کہا کہ ہمارے شعبہ کی تاریخ میں یہ دوسری مرتبہ ہے کہ طلبہ کو ان کے جاری کورس ورک کے حصے کے طور پر اس باوقار اسکالرشپ سے نوازا گیا ہے۔ ہم جرمن اکیڈمک ایکسچینج سروس (ڈاڈ) کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جرمن سیکشن کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر سپیر پی ایم نے شکریہ کے کلمات ادا کئے۔

مشتبہ حالات میں کسان کی موت: گاؤں میں غم کا ماحول

دیوبند 4 نومبر (ایچ ایف خان): دیوبند تحصیل کے گاؤں چندپور میں مشتبہ حالات میں کسان کی موت ہوگئی۔ متوفی کی لاش اس کے ہی کھیت پر بنے ٹیوبویل کے پاس پری ہوئی ملی، اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضہ میں لیکر پوسٹ مارٹم کے لئے ضلع ہسپتال بھیج دیا۔ تفصیلات کے مطابق چندپور گاؤں کے رہنے والے 45 سالہ کسان صحیح رام کی لاش مشتبہ حالات میں اس کے ہی کھیت میں بنے ٹیوب ویل پر ملنے سے گاؤں میں سنسنی پھیل گئی، اطلاع ملتے ہی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی اور واقعہ کے متعلق معلومات حاصل کی، بتایا جاتا ہے کہ صحیح رام شراب پینے کا عادی تھا ممکن ہے اس کی موت زیادہ شراب پینے کی وجہ سے ہی ہوئی ہو۔ وہیں سی او دیوبندروی کانت پراشر نے بتایا کہ پنچنامہ بھرنے کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے مورچری بھیج دیا گیا ہے، میڈیکل رپورٹ آنے کے بعد ہی کچھ کہا جا سکتا ہے۔ تہوار کے موقع پر صحیح رام کی اچانک ہونے والی موت سے اس کے اہل خانہ اور گاؤں میں غم کا ماحول بنا ہوا ہے۔

الانصاف پبلک فاؤنڈیشن نے ادھو ٹھاکرے، شرد پوار اور کانگریس کی حمایت کا اعلان کیا

سہارنپور (احمد رضا) الانصاف پبلک فاؤنڈیشن نے حالات حاضرہ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے مہاراشٹر میں ادھو ٹھاکرے، شرد پوار اور کانگریس کی حمایت میں زبردست تحریک چلانے اور انکے سبھی امیدواروں کو جتانے کا اعلان کیا ہے! ملک میں بڑھتی نفرت اور مسلم مخالف تشدد کے واقعات میں لگاتار اضافہ پر اپنی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے عالم دین انسانی مشن کے قومی سربراہ مفتی محمد سالم یمنی نے کہا کہ آپ کی بڑی ذمہ داری بنتی ہے کہ آپ موجودہ نفرت بھرے حالات میں مظلوم مسلمانوں کی مدد کریں ظلم کرنے والے عناصر کے خلاف آواز بلند کریں نماز، آزان، مسجد اور مدارس کے خلاف شرمسار کرنے والے واقعات میں اضافہ سے متاثر ہو کر ملک کے مشہور اور معروف علمی اور ادبی خدمات انجام دینے میں سرگرم عمل مفتی محمد سالم یمنی نے آج صبح ممبئی میں ادھو ٹھاکرے سے انکے آفس پہنچ کر اپنے وفد کے ساتھ ملاقات کی واضح ہو کہ ملک کے با اثر سیاست داں ادھو ٹھاکرے سے ملاقات کے بعد حالات حاضرہ پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے پیام انسانیت تنظیم کے سربراہ مفتی محمد سالم نے ٹھاکرے سے طویل گفتگو کی اور مسلم آبادی کو تحفظ دینے کے وعدے سے متاثر ہو کر مہاراشٹرا کے اسمبلی الیکشن میں مہا وکاس اگھاڑی کے تمام امیدواروں کو بھرپور حمایت اور تعاون دینے کا اعلان کیا ہے اس موقعے پر ادھو ٹھاکرے گروپ نے مفتی محمد سالم کے وفد کے ساتھ کافی دیر تک صاف شفاف انداز میں تبادلہ خیال کیا اور مسلمانوں کو درپیش مسائل کے حل کا وعدہ کیا بعد میں اخبارات سے گفتگو کرتے ہوئے پیام انسانیت تنظیم کے سربراہ عالم دین مفتی محمد سالم نے کہا کہ ہمارا پورا گروپ مہا وکاس اگاڑی کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر کام کریگا اور فرقہ پرست عناصر کو ہرانے کے لئے سرگرمی کے عملی کام انجام دیگا!

"بزمِ ایوانِ غزل" کی شاندار طرحی نشست

بارہ بنکی، (ابو شحمہ انصاری) سعادت گنج کی سرگرم و فعال ادبی تنظیم "بزم ایوانِ غزل" کے زیر اہتمام طرحی نشست بزرگ شاعر عاصی چوکھنڈوی کی صدارت میں آئیڈیل انٹر کالج محمد پور باہوں کے وسیع ہال میں منعقد ہوئی جس میں بطور مہمانِ خصوصی دانش رامپوری، مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے اثر سیدنپوری اور مہمانِ ذی وقار بن کے ظہیر رامپوری وغیرہ نے شرکت کی نشست کی نظامت کے فرائض راشد ظہور نے اپنے مختلف انداز میں بحسن وخوبی انجام فرمائے نشست کا آغاز علی بارہ بنکوی کی نعت پاک سے ہوا اس کے بعد دئے گئے مصرع طرح

" آئی نہ راس لیکن مجھ کو تری محبت"

پر باقاعدہ طور پر طرحی نشست کا آغاز ہوا، پروگرام بہت ہی زیادہ کامیاب رہا، پسندیدہ اشعار کا انتخاب نذر قارئین ہے ملاحظہ فرمائیں،

الٹا بھی تیر نکلا سیدھا بھی تیر نکلا
آنکھوں نے کی عداوت آنکھوں نے کی محبت
عاصی چوکھنڈوی

جھوٹی ہے اس جہاں کی ہر ایک ہی محبت
سچی ہے صرف ماں کی اور باپ کی محبت
ذکی طارق بارہ بنکوی

بے خود ہوئے جو خود سے کہنے لگے انا الحق
کتنے عروج پر تھی منصور کی محبت
دانش رامپوری

لگتی ہے چوٹ مجھ کو ہوتا ہے درد تجھ کو
کتنی ہے تیرے دل میں آخر مری محبت
اثر سیدنپوری

زندہ ہے مدتوں سے بس اس کی ہی بدولت
مر جائے گی یہ دنیا جس دن مری محبت
ظہیر رامپوری

وہ دور بھی عجب تھا ہر فرد با ادب تھا
کرتا تھا آدمی سے جب آدمی محبت
راشد ظہور

محسوس ہو رہا ہے اے میرے یار تجھ سے
دن رات ملتے ملتے ہونے لگی محبت
مشتاق بزمی

یارو ادا نہ ہوگا حق اس کا مجھ سے ہرگز
مجھ کو جو آپ سب کی ہے مل رہی محبت
علی بارہ بنکوی

بڑھنے دو نفرتوں کو دل چھوٹا مت کرو تم
دنیا میں دوستو ہے باقی ابھی محبت
آفتاب جامی

او دور جانے والے اتنا مجھے بتا دے
نکلے گی میرے دل سے کیسے تری محبت
شفیق رامپوری

یہ تیری ہے عنایت یہ تیری ہے نوازش
تونے بلایا مجھ کو یہ ہے تری محبت
نعیم سکندر پوری

دل ہوتے جا رہے ہیں انوار سے مزین
ہر سو بکھیرتی ہے جلوہ گری محبت
قمر سکندر پوری

کوئی دوا جہاں کی جو دے نہیں ہے پاتی
وہ ذہن و دل کو دیتی ہے تازگی محبت
سحر ایوبی

میں دور دور یونہی رہتا نہیں ہوں تجھ سے
آئی ہے راس کس کو دنیا تری محبت
عاصم اقدس رامپوری

جلوں پہ تیرے کیسے کوئی یقین کرلے
جھوٹے ہیں تیرے وعدے جھوٹی تری محبت
تسلیم ماہر رامپوری

جاں سے زیادہ تجھ کو چاہا تھا اے ابوذر
آئی نہ راس لیکن مجھ کو تری محبت
ابوذر انصاری

بطور سامعین ماسٹر محمد وسیم، ماسٹر محمد قسیم، ماسٹر محمد حلیم، صاحبان کے نام بھی قابل ذکر ہیں۔ "بزمِ ایوان غزل" کی آئندہ ماہانہ طرحی نشست مندرجہ ذیل مصرع طرح

"دل کے زخموں کو چلو پھر سے ہرا کرتے ہیں"

کانپور: گلے میں چیونگم چپکنے سے پانچ سالہ بچے کی موت، مچا کہرام

کانپور: 4 نومبر (پی این ایس) بَرہ جرولی فیز 1 کے رہنے والے راہل کشیپ کے پانچ سالہ بیٹے انوت کے گلے پر چیونگم چپکنے کی وجہ سے موت ہوگئی۔ انوت نے اتوار کی شام محلے کی ایک دکان سے چیونگم خریدی تھی اور اسے کھایا تھا۔ کھانے کے بعد یہ بچے کے گلے میں پھنس گیا اور پھر اسے سانس لینے میں دشواری ہونے لگی۔ بچے کی حالت خراب ہونے پر والدہ سونالیکا نے اسے پانی پلایا لیکن کچھ دیر کے لیے اسے سانس لینے میں دشواری ہونے لگی۔ اس کے بعد والدین انوت کو قریبی نجی اسپتال لے گئے اور وہاں سے علاج نہ ہونے پر وہ اسے دوسرے اسپتال لے گئے۔ اس دوران معصوم بچہ تقریباً 3 گھنٹے تک تڑپتا رہا۔ اس کے بعد اس کا انتقال ہوگیا۔ پیر کی صبح اطلاع ملنے پر بارہ پولیس راہل کے گھر گئی اور بیٹے کی لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے کو کہا لیکن گھر والوں نے انکار کر دیا۔ واقعہ سے اہل خانہ میں ہنگامہ مچا ہے۔

میرٹھ: غیر قانونی وصولی کے دوران دو دروغاؤں کو گاؤں والوں نے بنایا یرغمال

میرٹھ: 4 نومبر (پی این ایس) اتر پردیش کے میرٹھ میں غیر قانونی وصولی کرنے گئے دو داروغاؤں کو گاؤں والوں نے یرغمال بنا لیا۔ اطلاعات کے مطابق دونوں پولیس افسران گاؤں میں غیر قانونی وصولی کے لیے پہنچے تھے۔ ایک داروغہ نے وہاں ایک نوجوان کو تھپڑ مار دیا، جس کے بعد یہ واقعہ پیش آیا۔ جب اس کی اطلاع پولیس کو ہوئی تو فوری طور پر تین تھانوں کی پولیس وہاں پہنچ گئی۔ کافی مشقت کے بعد گاؤں والوں نے داروغاؤں کو آزاد کیا۔ اس دوران وہاں کافی دیر تک ہنگامہ چلتا رہا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہی ہے۔

یہ واقعہ میرٹھ کے قلعہ پریکشت گڑھ تھانہ کے گووند پوری گاؤں میں پیش آیا۔ الزام ہے کہ ہفتہ کی رات کو گاؤں پہنچے دو داروغاؤں نے ایک نوجوان پر غیر قانونی پٹاخے فروخت کرنے کا الزام لگایا اور اس سے پیسوں کا مطالبہ کرنے لگے۔ اس دوران دونوں داروغاؤں اور نوجوان کے درمیان نوک جھونک ہوئی، جس پر ایک داروغہ نے نوجوان کی پٹائی کر دی۔ اس کے بعد وہاں موجود لوگوں نے دونوں داروغاؤں کو یرغمال بنا لیا۔ گاؤں والوں کا یہ بھی الزام ہے کہ دونوں داروغہ نشے میں تھے۔ ان کی شناخت ستیندر اور شیوم کے طور پر ہوئی۔ اس معاملے میں میرٹھ کے ایس پی راکیش کمار نے بتایا کہ غیر قانونی پٹاخے بیچنے کی شکایت ملی تھی، جس کے بعد یہ دونوں داروغہ وہاں تفتیش کے لیے گئے تھے۔ وہاں ان کی مقامی لوگوں سے نوک جھونک ہوئی اور ہنگامہ برپا ہو گیا۔ انہوں نے یہ بھی یقین دلایا کہ اگر دونوں پولیس افسران واقعی میں قصوروار پائے گئے تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

موجودہ دور میں ملازمت کے ساتھ ساتھ ذاتی ترقی کے لیے اسکلس بھی ضروری

21ویں صدی میں اسکلس کی اہمیت اور اردو کے موضوع پر مذاکرہ

سنبھل (نامہ نگار) علامہ اقبال فاؤنڈیشن کے بینر تلے 9 نومبر کو منعقد ہونے والے جشن یوم اردو سے قبل اردو زبان اور تعلیم سے متعلق ہفتہ روزہ تقریبات کا آج پہلا دن تھا جس میں پہلے پروگرام کے طور پر سری سادات پی جی کالج میں "اکیسویں صدی میں اسکلس کی اہمیت اور اردو" موضوع پر ایک اہم مذاکرے کا انعقاد کیا گیا۔ اس مذاکرے میں متعدد ماہرین تعلیم کے علاوہ دیگر کئی مضامین کے ماہرین اور طلباء نے شرکت کی۔ اس پروگرام کا مقصد موجودہ دور میں اسکلس کی بڑھتی ہوئی ضرورت کو اجاگر کرنا اور اردو زبان کی ترقی میں جدید دور کی اسکلس سے بحث کرنا تھا۔ پروگرام کی صدارت علامہ اقبال فاؤنڈیشن، سنبھل کے صدر پروفیسر عابد حسین حیدری نے کی اور کالج ہذا کے بانی پروفیسر محمد حسین جعفری سرپرست کے طور پر موجود تھے۔ پروگرام کا آغاز صفت فاطمہ نے تلاوت قرآن پاک سے کیا اور تنویر اشرفی نے نعت پاک پیش کی۔ ثانیہ زہرہ، انعمتا اور عنایت فاطمہ نے خوبصورت انداز میں نظمیں پیش کر کے پروگرام کو خوش گوار بنایا۔ اس کے بعد ایم جی ایم کالج سنبھل کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر ریاض انور نے موضوع کا تعارف کراتے ہوئے دور حاضر میں اردو زبان اور اس کی ترویج و ترقی کے حوالے سے جدید طرز کی اسکلس کی ضرورت اور اہمیت سے متعلق اہم نکات پر روشنی ڈالی۔ خصوصی مقرر کی حیثیت سے ایم جی ایم کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد احمد نے کہا کہ آج کے دور میں ملازمت کے ساتھ ساتھ ذاتی ترقی کے لیے اسکلس بھی ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو شخص کثیر لسانی مہارت کے ساتھ جدید تکنیکی اور کاروباری مہارتوں سے آراستہ ہے وہ اپنے کریئر میں کامیابی کی سیڑھی آسانی سے چڑھ سکتا ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے اردو زبان کی اموزش اور ترویج و ترقی میں بھی اسکلس کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈاکٹر شاکر حسین اصلاحی نے طلباء کو انگریزی میں چار ڈی، ڈیڈیکشن، ڈیٹرمینیشن، ڈسپلن اور ڈائریکشن کا فارمولا بتا کر روشن مستقبل کے لیے حوصلہ افزائی کی۔ پروفیسر عابد حسین حیدری نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ 21ویں صدی کا دور فنی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا دور ہے۔ ایسے میں اردو زبان کا تعاون بھی اہم ہے جو ہمیں ادب و ثقافت سے جوڑتا ہے۔ پروفیسر محمد حسین جعفری نے نئے دور میں اسکل ڈیولپمنٹ میں زبان کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور زبان کی مہارتوں پر سنجیدگی سے کام کرنے کا مشورہ دیا۔ مشیر خان ترین نے اردو کی روز بروز بڑھتی ہوئی مقبولیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ اردو کی ترقی کی رفتار کو مزید تیز کرنے کے لیے اسے جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنے کی اشد ضرورت ہے۔ طلباء نے بھی بحث میں جوش و خروش سے حصہ لیا اور اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ انہوں نے اسکل ڈیولپمنٹ کے مختلف پہلوؤں پر بات کی اور کہا کہ اردو زبان کی لسانی و ادبی خصوصیات کو سمجھنا ہمیں آج کے دور میں خود اعتمادی اور بہتر فضا فراہم کرتا ہے۔ پروگرام کی نظامت کے فرائض نہایت خوبصورت انداز میں ڈاکٹر شفیق الرحمن برکاتی نے انجام دیے۔ پروگرام کے اختتام پر صفدر حسین جعفری نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اس قسم کی گفتگو سے طلبہ کو نئی سمت ملتی ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر شاہد حسین، ارشاد حسین جعفری، خورشید حیدر، ندیم زیدی، ماسٹر امیر الحسن، ماسٹر فرمان حسین، ماسٹر حسین مہدی وغیرہ موجود تھے۔

بورڈ پر ڈاکٹر اسٹاف کی لکھنی ہوگی ڈگری

جائز اور غیر قانونی اسپتالوں کی ہو سکے گی نشاندہی

سنت کبیر نگر: 4 نومبر (پی این ایس) محکمہ صحت غیر قانونی ہسپتالوں پر قابو پانے کے لیے نئے اقدامات بھی تلاش کر رہا ہے۔ اب رجسٹرڈ اسپتالوں میں داخلے کے سامنے رجسٹریشن نمبر، ڈاکٹر اور اسٹاف کا نام جلی حروف میں لکھنا ہوگا۔ اس سے ہسپتال آنے والے مریض اور ان کے اہل خانہ وہاں کے حالات کے بارے میں جان سکیں گے۔ آئی ایم اے کے عہدیدار اور شہر کے ذہین لوگ بھی اس سے متفق ہیں۔ ان ممتاز افراد کا کہنا ہے کہ طب جیسے اعلیٰ پیشے کے وقار کو برقرار رکھنے کے لیے کچھ خاص کوششیں کرنا ہوں گی۔

ضلع میں آئے دن غیر قانونی نرسنگ ہومز کے معاملے سامنے آتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایمبولینس چلانے والے اور وہ لوگ جو کچھ دوسرے اسپتالوں میں فارماسسٹ تھے پکڑے گئے ہیں۔ ان معاملات میں قانونی کارروائی کا اثر تو نظر آتا ہے لیکن مستقبل میں بھی ایسے غیر قانونی ہسپتالوں کے کھلنے کا امکان موجود رہے گا۔ اسے روکنے کے لیے محکمہ صحت نے رجسٹریشن اور تجدید کے قوانین کو سخت کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس کا اثر بھی نظر آرہا ہے لیکن عام لوگوں کو بھی اس سے آگاہ ہونا پڑے گا۔

پروفیسر ڈی وی این ایل ٹی کالج کے پرنسپل تھے۔ سمترا سنگھ کا ہسپتال کے ساتھ تجربہ بہت تلخ ہے۔ ہسپتالوں کے معاملے پر وہ کہتی ہیں کہ ان کے لیے کچھ اصول بنائے جانے چاہئیں۔ عام آدمی اسے خدا سمجھتا ہے۔ جب لوگ بیمار پڑتے ہیں تو وہ جہاں جاتے ہیں علاج کروا سکتے ہیں۔ اس وقت اس کی ذہنی حالت ایسی نہیں تھی کہ وہ ڈاکٹر یا ہسپتال کے بارے میں معلومات اکٹھی کر سکے۔ اپنا تجربہ بتاتے ہوئے اس نے بتایا کہ ان کے بھتیجے کو ایک پرائیویٹ ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ وہاں سے ڈسچارج ہونے کے لیے ڈاکٹر سے جدوجہد کرنی پڑی۔ ہسپتال میں بیٹھے ڈاکٹر کے پاس ڈگری ہے یا نہیں اس کی براہ راست ذمہ داری محکمہ صحت پر ہونی چاہیے۔ ہسپتالوں میں ڈاکٹر کا نام، ڈگری، علاج کی سہولیات کے علاوہ فیس کی تفصیلات بھی لکھی جائیں، تاکہ مریض دھوکہ دہی سے بچ سکیں۔

چھٹھ پوجا: نہائے کھائے کے ساتھ چھٹھ پوجا آج سے

خواتین 36 گھنٹے تک بغیر کچھ کھائے پیئے رکھیں گی برت

بریلی: 4 نومبر (پی این ایس) سورج کی پوجا کا عظیم تہوار چھٹھ 5 نومبر کو نہائے کھائے کے ساتھ شروع ہوگا۔ عظیم تہوار چھٹھ، جو بھگوان سوریا اور چھٹھی مایا کے لیے وقف ہے، ہر سال کارتک مہینے کے شکلا پکشا کی ششٹھی کو منایا جاتا ہے۔ اس بار یہ پوجا 5 نومبر سے شروع ہوگی جس کا اختتام 8 نومبر کو ارگھیہ کے ساتھ ہوگا۔ بریلی میں بھی اس حوالے سے تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ چھٹھ پوجا پر خواتین بچوں کی صحت، کامیابی اور لمبی عمر کے لیے 36 گھنٹے کا برت رکھتی ہیں۔ میلے کے موقع پر شہر کے مختلف مقامات پر خواتین دن بھر تیاریوں میں مصروف رہیں۔ چھٹھ پوجا کے لیے کینٹ میں واقع دھوپیشور ناتھ مندر کی جھیل میں خصوصی تیاریاں جاری ہیں۔ چھٹھ پوجا کے لیے روشنی اور صفائی کی جا رہی ہے۔ عزت نگر میں واقع شیو پاروتی مندر میں بھی صفائی کی جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ پینٹنگ کا کام بھی جاری ہے۔ مندر کو خوبصورت اور رنگ برنگی روشنیوں سے سجانے کا کام بھی جاری ہے۔ روہیل کھنڈ یونیورسٹی میں بھی چھٹھ پوجا کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ تالاب کی صفائی کا کام جاری ہے اور مندر کو خوبصورت پھولوں اور جھالروں سے سجایا جا رہا ہے۔ اس موقع پر شہر میں لوگوں کی طرف سے اپنے گھروں میں رسومات ادا کی جاتی ہیں۔ کالونی کے ایک گھر میں چھٹھ پوجا کا اہتمام کیا جاتا ہے، جس میں آس پاس کے لوگ جمع ہوتے ہیں اور سورج دیوتا کو ارگھیہ پیش کرتے ہیں۔ لوگ گھروں میں ٹبوں میں پانی رکھ کر عبادت کرتے ہیں۔ وہ اسے آم کے پتوں، پھولوں اور رنگ برنگی روشنیوں سے سجاتا ہے اور رسومات کے ساتھ اس کی پوجا کرتا ہے۔

پولیس نے ٹریس کی بچوں کو ہٹ کرنے والی کار

دیوبند 4 نومبر (ایچ ایف خان): گزشتہ 31 اکتوبر کو گاؤں بھائلہ میں ہوئے بھائی بہن کے قتل معاملہ میں پولیس نے ہٹ اینڈ رن تھیوری پر کام کرتے ہوئے کار کی تلاش شروع کر دی ہے، جس کے لئے سی سی ٹی وی فٹیج کی جانچ کی جا رہی ہے، ذرایعہ کے مطابق پولیس نے کار کے رنگ کی شناخت گرے کلر کے طور پر کی ہے ساتھ ہی موقع سے برآمد کی گئی ٹوٹی ہوئی لائٹ اور سی سی ٹی وی فٹیج سے سیاز یا ورنہ کار ہونے کے قیاس لگائے جا رہے ہیں، ذرایعہ کا کہنا ہے کہ بھائلہ گاؤں سے کچھ فاصلے پر لگے سی سی ٹی وی کیمرے سے فٹیج حاصل کر لی گئی ہے لیکن اندھیرا ہونے کی وجہ سے کار کا نمبر نظر نہیں آرہا ہے جس کے لئے اب پولیس نے ریورس لوکیشن پر کام شروع کرتے ہوئے 31 اکتوبر کو دن کے وقت کار کی لوکیشن ٹریس کرنا شروع کر دی ہے تاکہ کار کے نمبر کی پہچان ہو سکے۔ اس سلسلے میں جب پولیس سے بات کی گئی تو انہوں نے بتایا کہ معاملہ کی جانچ کی جا رہی ہے، بہت جلد معاملہ کا خلاصہ کر دیا جائیگا۔ واضح ہو کہ 31 اکتوبر کی رات کو گاؤں بھائلہ میں سڑک کے کنارے دو معصوم بچوں اونی اور کرن کی لاش پڑی ہوئی ملی تھی متوفی بچے کرن کے ایک پیر اور ایک ہاتھ کی ہڈی کئی جگہ سے ٹوٹی ہوئی تھی اور اس کی ٹانگ پر بھی ایک لمبا کٹ لگا ہوا تھا اتنا ہی نہیں اس کے سر سے بھی خون بہہ رہا تھا اور اونی کے سر سے بھی خون بہہ رہا تھا اور اس کی بھی ہاتھ اور پیروں کی کئی ہڈیاں ٹوٹی ہوئی تھیں۔ گاؤں کے لوگوں کا کہنا تھا کہ دونوں بچوں کی تانترک کریہ کے دوران بلی دی گئی ہے یا کسی رنجش کی بنیاد پر انہیں بے رحمی سے قتل کیا گیا ہے جبکہ پولیس معاملہ کو سڑک حادثہ بتا رہی تھی۔

یوپی ضمنی انتخاب: سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ سنبھالیں گے کمان

تمام سیٹوں پر امیدواروں کے لیے مانگیں گے ووٹ □ بزرگ نے یوگی سے اپیل کی تو اتوار کو بینک کھول کر ملی مدد، سی ایم ہیلپ لائن کی جم کر کی تعریف

لکھنؤ:4 نومبر (پی این ایس) ضمنی انتخاب اسمبلی حلقوں کو کئی اسکیمیں دینے کے بعد اب سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ ضمنی انتخاب کی مہم کی ذمہ داری سنبھالیں گے۔ یوپی میں 13 نومبر کو نو سیٹوں کے لیے ضمنی انتخابات ہونے ہیں۔ یوگی تمام سیٹوں پر این ڈی اے امیدواروں کے لیے میٹنگ کریں گے اور ان کے لیے ووٹ مانگیں گے۔ سی ایم یوگی نے ہریانہ میں بھی کئی میٹنگیں کی تھیں۔ بی جے پی نے وہاں بڑی جیت حاصل کی۔ فی الحال یوپی میں بی جے پی اور اتحادیوں کے امیدوار انتخابی مہم میں مصروف ہیں۔ ساتھ ہی کئی وزرا اور بی جے پی کے عہدیدار بھی انتخابی مہم چلا رہے ہیں۔ یوگی نے تمام نو سیٹوں پر انتخابات کی ذمہ داری اپنے سینئر وزراء※ کو سونپی ہے۔ وہ سب مہم چلا رہے ہیں۔ بی جے پی عہدیداروں اور مقامی لیڈروں کے ساتھ وہ گھر گھر جا کر یوگی حکومت کے کاموں پر ووٹ مانگ رہے ہیں۔ اب جلد ہی یوگی بھی انتخابی مہم شروع کریں گے۔ حال ہی میں یوگی نے کئی اسکیموں کا تحفہ دیا ہے۔ جن نشستوں پر ضمنی انتخابات ہونے ہیں ان کے لیے بہت سے منصوبے ہیں۔ یوگی نے 2 ستمبر کو مراد آباد، 3 ستمبر کو مین پوری، 4 ستمبر کو پھول پور، 8 ستمبر کو امبیڈکر نگر، 18 ستمبر کو غازی آباد اور 23 ستمبر کو مرزا پور میں کئی ترقیاتی پروجیکٹوں کا آغاز کیا تھا۔ اس سے قبل جب وزیر اعلیٰ نے ضمنی انتخابات میں مہم چلائی تو اس کا اثر بھی نظر آیا۔ گولا گوکرناتھ میں یہ سیٹ اس وقت کے ایم ایل اے اروند گری کی موت کی وجہ سے خالی ہوئی تھی، اس لیے 2022 میں امن گری وہاں سیٹ پر کرنے میں کامیاب رہے۔ اسی طرح 2023 میں چھنبے سیٹ سے ضمنی انتخاب میں اپنا دل (ایس) کی رنکی کول اور سوار ٹانڈہ سے اپنا دل (ایس) کے شفیق انصاری نے کامیابی حاصل کی۔

یوگی نے ان دونوں کے لیے کافی مہم چلائی تھی۔ آکاش سکسینہ نے رام پور سے جیتا، اروند سنگھ نے دادرول سے جیت حاصل کی۔ یوگی نے لکھنؤ ایسٹ سے آشوتوش ٹنڈن کی موت کے بعد ہونے والے ضمنی انتخاب میں او پی سریواستو کے لیے مہم چلائی تھی۔ وہ بھی اس سیٹ سے جیت کر ایوان میں پہنچے۔

یوگی آدتیہ ناتھ حکومت کی سی ایم ہیلپ لائن (1076) لوگوں کے مسائل کو حل کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی مسلسل نگرانی کا نتیجہ ہے کہ بہت سے معاملات میں سی ایم ہیلپ لائن کے ذریعے چند گھنٹوں میں مسائل حل ہو رہے ہیں۔ اس کی تازہ مثال لکھنؤ کے اندرا نگر میں رہنے والے ایک بزرگ کا معاملہ ہے۔ بزرگ کافی دنوں سے رقم نکلوانے کے لیے بینک کے چکر لگا رہے تھے۔ چیف سکریٹری نے خود ان کی پریشانی کا نوٹس لیا اور اتوار کو بینک کھلنے کے بعد افسران نے معاملہ طے کیا اور اکاؤنٹ سے رقم نکال لی۔ کیلاش پوری، اندرا نگر کے رہنے والے لکیش کمار نے بتایا کہ اس کے والد سوہن لال اور ماں راجیشوری کا ایک بینک میں جوائنٹ کھاتہ ہے۔ چند روز قبل اس کی والدہ دوران علاج انتقال کر گئیں۔ والد سوہن لال کو پیسوں کی ضرورت تھی۔ اس پر وہ بینک گیا اور بیوی کی موت کی اطلاع کے ساتھ رقم نکالنے کے لیے ایک چیک دیا۔ بینک حکام کا کہنا تھا کہ جوائنٹ اکاؤنٹ سے رقم نہیں نکالی جا سکی۔ اس کی بیوی کا انتقال ہو گیا ہے، اس لیے اسے کچھ کاغذی کارروائی کرنی پڑے گی، اس کے بعد ہی وہ جوائنٹ اکاؤنٹ سے رقم نکال سکے گا۔ بزرگ سوہن لال نے بتایا کہ بینک کے اہلکاروں نے جو بھی کاغذی کارروائی بتائی، وہ پوری ہو گئی۔ اس کے بعد بھی رقم نہیں نکالی جا سکی۔ جب انہوں نے وجہ پوچھی تو افسروں نے کہا کہ اس عمل میں وقت لگ رہا ہے۔ اس کے بعد سوہن لال کئی دنوں تک بینک کا چکر لگاتا رہا لیکن پیسے نہیں ملے۔ اس سے پریشان ہو کر بزرگ نے 26 اکتوبر کی شام کو سی ایم ہیلپ لائن (1076) پر اپنا مسئلہ بتایا۔ پیسے کی ضرورت پر بھی بات کی۔ اس پر سی ایم ہیلپ لائن کے عہدیداروں نے کہا کہ ان کا مسئلہ جلد حل کیا جائے گا۔ چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ نے کہا کہ انہوں نے سی ایم ہیلپ لائن پر سوہن لال کی پریشانی سے آگاہ کیا۔ اس پر انہوں نے متعلقہ محکمے کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ بینک کے جی ایم اور منیجر سے رابطہ کر کے مسئلہ کو فوری حل کریں۔ چیف سکریٹری کی مداخلت کے بعد بینک حکام نے سوہن لال کا مسئلہ چند گھنٹوں میں ہی حل کر دیا حالانکہ وہ کئی دنوں سے بینک کے چکر لگا رہے تھے۔ اتنا ہی نہیں چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ کی ہدایت پر بینک حکام نے اتوار کو بینک کھولا اور سوہن لال کو رقم دی۔ اس پر سوہن لال اور اس کے گھر والوں کی خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ انہوں نے یوگی حکومت کی سی ایم ہیلپ لائن کی تعریف کی اور چیف سکریٹری اور وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے تئیں اظہار تشکر کیا۔

منی لانڈرنگ کا خوف دکھا کر کیا ڈیجیٹل اریسٹ

جیل بھیجنے کی دھمکی دے کر 1.24 لاکھ روپے لکھنؤ کرائے ٹرانسفر

لکھنؤ:4 نومبر (پی این ایس) منی لانڈرنگ میں ملوث ہونے کی وجہ سے اسے جیل بھیجنے کی دھمکی دے کر، سائبر جعلسازوں نے لکھنؤ میں ایک لڑکی کو ڈیجیٹل طور پر گرفتار کیا اور اس سے 25.1 لاکھ روپے ٹرانسفر کرا لیے۔ متاثرہ کے مطابق، کال کرنے والوں نے اسے ٹرائی اور ممبئی پولیس کے اہلکار بتا کر لالچ دیا تھا۔ یہ محسوس کرتے ہوئے کہ اسے دھوکہ دیا گیا ہے، متاثرہ نے عالم باغ پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کرائی، اوم نگر، عالم باغ کی رہنے والی ایکتا چترویدی کے مطابق، اسے 18 اکتوبر کو ایک واٹس ایپ کال موصول ہوئی۔ فون کرنے والے نے اپنا تعارف ٹیلی کام ریگولیٹری اتھارٹی آف انڈیا (TRAI) کے اہلکار کے طور پر کراتے ہوئے کہا کہ آپ کے نام پر دو سمیں جاری کی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک نمبر مجرمانہ سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ منی لانڈرنگ کے لیے بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس سے خوفزدہ ہونے والی متاثرہ نے فون کرنے والے کو بتایا کہ وہ صرف ایک نمبر استعمال کرتی ہے۔ اس پر فون کرنے والے نے ممبئی پولیس سے رابطہ قائم کرنے اور اپنا موقف پیش کرنے کو کہا۔ بات چیت کے دوران جس شخص نے اپنا تعارف ایک پولیس افسر کے طور پر کرایا، اس نے اسے ممبئی پولیس ہیڈ کوارٹر میں اپنا بیان ریکارڈ کرانے کے لیے کہا۔ نااہلی کے اظہار کے بعد فون کرنے والے کے دوست نے بتایا کہ وارنٹ گرفتاری جاری ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد ڈیجیٹل گرفتاری کی بات ہوئی اور کافی دیر تک ویڈیو کال کے ذریعے گرفتاری کو برقرار رکھتے ہوئے کہا گیا کہ اکاؤنٹس میں جمع ہونے والی رقم کی جانچ پڑتال کی جائے گی اور اگر کچھ غلط نہیں ہوا تو رقم این او سی کے ساتھ واپس کر دی جائے گی۔ متاثرہ کے اکاؤنٹ میں 24.1 لاکھ روپے ٹرانسفر ہوتے ہی کال کٹ گئی۔ کافی دیر تک انتظار کرنے کے باوجود کال نہ آنے پر متاثرہ نے اپنے گھر والوں کو اطلاع دی اور شکایت کے بعد سائبر سیل میں مقدمہ درج کرایا۔ ریٹائرڈ آئی پی ایس اور سائبر ماہر ڈاکٹر تروینی سنگھ نے کہا کہ پولس، سی بی آئی یا کوئی اور جانچ ایجنسی اس طرح ڈیجیٹل گرفتاری کے ذریعے تفتیش نہیں کرتی ہے۔ کوئی سرکاری ڈیجیٹل گرفتاری نہیں ہے۔ جب کوئی تفتیشی ایجنسی کسی پر نظر رکھتی ہے تو دوسرے شخص کو اس کا سراغ بھی نہیں ملتا۔ تفتیشی ایجنسی مشتبہ شخص کے موبائل، لیپ ٹاپ اور دیگر الیکٹرانک آلات کی بہت احتیاط سے نگرانی کرتی ہے۔ اس کے علاوہ بینک کھاتوں میں ہونے والی لین دین پر بھی نظر رکھی جاتی ہے۔ اگر ضروری ہو تو بینک سے رابطہ کر کے اکاؤنٹس کو بلاک کر دیا جاتا ہے۔

بارہ بنکی: چوروں نے کاٹے بینک کے تالے

بارہ بنکی:04 نومبر (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع بارہ بنکی میں دیوالی تیوہار کی چھٹیوں کے بعد پیر کی صبح جب شہر کے اندرا مارکیٹ میں واقع پنجاب نیشنل بینک کے ملازمین بینک پہنچے تو بینک کے دروازے ٹوٹے ملے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کوتوالی شہر علاقے کے شہر کے چھایا چوراہے پر اندرا مارکیٹ میں دو منزلہ عمارت کے اوپر پنجاب نیشنل بینک ہے۔ بینک کے چاروں جانب دوکانیں ہیں۔ یہاں دیر رات تک چہل پہل رہتی ہے۔ دیوالی کی وجہ گذشتہ چار دنوں سے بینک بند تھا۔ آج صبح جب بینک ملازمین پہنچے تو دیکھا کہ مین گیٹ کے ساتھ ہی بغل واقع دروازہ ٹوٹا پڑا ہے۔ یہ دیکھ کر بینک ملازمین حیران رہ گئے۔ بینک ملازمین کی اطلاع پر پولیس ٹیم موقع پر پہنچی۔ سرکل افسر سٹی سمت ترپاٹھی اور سرکل افسر صدر ہرشت چوہان نے پولیس فورس کے ساتھ آس پاس کی دوکانوں میں لگے سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج کی جانچ شروع کر دی ہے۔

بی جے پی میں ہار کا خوف ہے، بے ایمان اہلکاروں کے نام نوٹ کریں: شیو پال یادو

لکھنؤ۔ ایس پی جنرل سکریٹری شیو پال سنگھ یادو پیر کو اتر پردیش کے امبیڈکر نگر پہنچے۔ یہاں انہوں نے ضمنی انتخابات کے حوالے سے حکومت کو گھیر لیا۔ انہوں نے کہا کہ ضمنی انتخابات میں شکست یقینی دیکھ کر بی جے پی نے الیکشن کمیشن کی مدد سے ووٹنگ ملتوی کر دی ہے۔ اس کے بعد بھی ہم گھوسی سیٹ کی طرح کٹہاری ضمنی انتخاب جیتیں گے۔ کٹہری پہنچے سابق وزیر شیو پال یادو نے سب سے پہلے رام بابا میں منعقد اجلاس سے خطاب کیا۔ انہوں نے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کو متحد رہنے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ میں ہر چیز پر گہری نظر رکھے ہوئے ہوں۔ حوصلے بلند کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کارکنوں اور عام لوگوں کو پولیس انتظامیہ سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہاں تک کہ اگر وہ آپ کو بلائے تو آپ کو جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بے ایمانی پر تلے افسران کے نام نوٹ کرنے کو کہا۔ جب حکومت آئے گی تو دیکھا جائے گا۔ میں نے بے ایمان افسران کو التجا کرتے اور ان کے قدموں پر گرتے دیکھا ہے۔ انتظامیہ پر سربراہان، ملازمین اور سربراہان وغیرہ کو دھمکیاں دینے کا الزام۔ انہوں نے کہا کہ اس سب کی شکایت الیکشن کمیشن کو کی جا رہی ہے۔ شکایت اتنی کرو کہ بے ایمان لوگ جواب دیتے تھک جائیں۔ ایس پی جنرل سکریٹری نے کہا کہ انتظامیہ ووٹنگ کے دن کسی قسم کی گڑبڑ نہیں ہونے دے۔ لہٰذا، ہم ضلع کی سرحدوں کے قریب مضبوط رہیں گے۔ جیسے ہی کوئی گڑبڑ ہوئی وہ ضلع میں داخل ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ کٹہری میں وزراء کی فوج تعینات کی گئی ہے۔ لیکن، گھوسی کی طرح، ہمیں یہاں بھی فتح ملے گی۔ بعد میں انہوں نے پائیتی پور میں منعقدہ میٹنگ میں کہا کہ بی جے پی کو شکست کا خوف ہے۔ ملکی پور میں الیکشن نہیں کرانا۔ دوسری نشستوں پر ووٹنگ کی تاریخ میں توسیع اس کا ثبوت ہے۔ وہ جانتے ہیں کہ چھٹیوں میں گھر آنے والے لوگ بھی بی جے پی کے خلاف ووٹ دیں گے۔ اس موقع پر ایم پی لال جی ورما، سناتن پانڈے، سابق وزرا تیج نارائن پانڈے اور راما موتی ورما، ضلع صدر جنگ بہادر یادو، سابق ایم ایل اے سبھاش رائے سمیت کئی سینئر لیڈر موجود تھے۔

یوپی ضمنی انتخاب: ووٹنگ کی تاریخ بڑھنے میں بی جے پی پر اکھلیش کا طنز

لکھنؤ۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے یوپی ضمنی انتخابات میں ووٹنگ کی تاریخ میں توسیع پر بی جے پی پر طنز کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ تاریخ کو اس لیے بڑھایا گیا ہے کہ دیوالی اور چھٹھ پر چھٹی پر آنے والے لوگ ووٹ نہیں ڈال سکیں گے۔ ایس پی کے صدر اکھلیش یادو نے یوپی میں ضمنی انتخابات کے لیے ووٹنگ کی تاریخ بڑھانے پر بی جے پی کو آڑے ہاتھوں لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ التوا کرتے ہیں تو آپ کو اس سے بھی زیادہ نقصان ہوگا۔ اس نے ایکس پر کہا کہ اگر آپ ملتوی کرتے ہیں تو آپ اس سے بھی بدتر ہار جائیں گے! پہلے ملکی پور کا ضمنی انتخاب ملتوی ہوا، اب باقی سیٹوں کے ضمنی انتخاب کی تاریخ، بی جے پی اتنی کمزور کبھی نہیں تھی۔ دراصل بات یہ ہے کہ اتر پردیش میں میگا بے روزگاری※ کی وجہ سے جو لوگ روزگار کے لیے ملک بھر میں کام کرنے جاتے ہیں، وہ دیوالی اور چھٹھ کی چھٹی کے بعد یوپی آئے اور ضمنی انتخابات میں بی جے پی کو شکست دینے کے لیے ووٹ ڈالے۔ سمجھا جاتا تھا، جیسے ہی بی جے پی کو اس کی ہوا ملی اس نے ضمنی انتخابات کو ملتوی کر دیا تاکہ لوگوں کی چھٹی ختم ہو جائے اور وہ ووٹ ڈالے بغیر واپس چلے جائیں۔ یوپی میں نو سیٹوں پر ہونے والے ضمنی انتخابات کے لیے ووٹنگ کی تاریخ میں ایک ہفتے کی توسیع کر دی گئی ہے۔ اب ووٹنگ 13 کے بجائے 20 نومبر کو ہوگی۔ الیکشن کمیشن نے اس حوالے سے حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ 15 نومبر کو کارتک پورنیما کے غسل کے تہوار کی وجہ سے بی جے پی اور کانگریس سمیت علاقائی جماعتوں نے ووٹنگ کی تاریخ تبدیل کرنے کا مطالبہ کیا تھا، جس پر یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ یوپی میں 10 اسمبلی سیٹوں پر ضمنی انتخابات ہونے تھے، جن میں سے ایک سیٹ ملکی پور کے لیے الیکشن کی تاریخوں کا اعلان عدالت میں کیس ہونے کی وجہ سے نہیں کیا گیا ہے۔ باقی نو سیٹوں کے لیے ووٹنگ اب 20 نومبر کو ہوگی۔

ڈاکٹر انوپ پٹیل نے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ چندر شیکھر آزاد کا ہاتھ پکڑا

آئین اور ذات پات کی مردم شماری کے تحفظ کے لیے پورے ملک میں تحریک چلائی جائے گی: ڈاکٹر پٹیل

لکھنؤ۔ ڈاکٹر انوپ پٹیل نے اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ فتح پور میں سماجی انصاف مہا سمیلن میں آزاد سماج پارٹی کے قومی صدر، ایم پی چندر شیکھر آزاد کے سامنے اے ایس پی میں شمولیت اختیار کی۔ خوشی کا اظہار کرتے ہوئے چندر شیکھر آزاد نے کہا کہ ڈاکٹر انوپ پٹیل ریاست میں سماجی انصاف کی تحریک اور ذات پات کی مردم شماری مہم کا اہم چہرہ رہے ہیں۔ ان کی آمد سے بندیل کھنڈ میں پارٹی مضبوطی سے آگے بڑھے گی۔ ڈاکٹر انوپ پٹیل اتر پردیش کے ریاستی ترجمان اور راہول گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا کے قومی کوآرڈینیٹر رہ چکے ہیں۔ ڈاکٹر پٹیل اس وقت او بی سی مہاسبھا کے قومی تنظیم انچارج بھی ہیں۔ قبل ازیں ڈاکٹر انوپ پٹیل نے باندہ میں "دیش مانگے ذات مردم شماری" کا ایک بہت بڑا پروگرام منعقد کیا تھا جس میں چندر شیکھر آزاد نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی تھی۔ تب آزاد نے کہا تھا کہ آنے والے دنوں میں ڈاکٹر پٹیل کو ریاستی سطح پر قیادت سونپی جائے گی۔ ڈاکٹر پٹیل کے ساتھ بی جے پی کے سینئر رہنما چندر شیکھر پٹیل، سماجی انصاف مورچہ کے قومی خزانچی آشوتوش، بھارتی شہری بھی اپنے دوستوں کے ساتھ پارٹی میں شامل ہوئے۔ ڈاکٹر پٹیل نے کہا کہ سڑکوں سے لے کر پارلیمنٹ تک چندر شیکھر واحد لیڈر ہیں جو سماجی انصاف اور ذات پات کی مردم شماری کے مطالبے کو لے کر آواز اٹھا رہے ہیں۔

اوریا: خاتون بائیک سے ندی میں کودی، موت

اوریا:04 نومبر (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع اوریا کے پھپھوند علاقے میں بائیک سے شوہر کے ساتھ مائیکے سے سسرال جا رہی خاتون سینگر ندی میں کود گئی۔ جس سے پانی میں ڈوب کر اس کی موت ہو گئی۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ آفیشیل ذرائع نے پیر کو بتایا کہ ضلع کے تھانہ پھپھوند علاقے کے گاؤں جوا باشندہ لکشمی چندر سنکھوار عرف کلدیپ نے اپنی بیٹی کامنی (22) کی شادی گذشتہ 21 اپریل 2024 کو اٹاوہ ضلع کے محلہ ونشی کٹرا باشندہ رام چندر کے بیٹے امت سنکھوار کے ساتھ کی تھی۔ کامنی اتوار کو شوہر کے ساتھ بھیا دوج پر اپنے والد کے گھر آئی تھی۔ وہ پیر کی دو پہر بعد تقریباً تین بجے شوہر کے ساتھ واپس بائیک سے اپنی سسرال کے لئے مائیکہ واقع گھر سے نکلی تھی۔ گاؤں سے کچھ دوری پر سینگر ندی کے پل پر پہنچتے ہی اس نے بائیک سے کود کر ندی میں چھلانگ لگا دی۔

خاتون نے اسمبلی ہاؤس کے سامنے کی خودسوزی کی کوشش

تھانے لے جا کر کی گئی پوچھ گچھ

لکھنؤ:4 نومبر (پی این ایس) غازی آباد کی ایک خاتون نے راجدھانی لکھنؤ کے اسمبلی ہاؤس روڈ پر خودسوزی کی کوشش کی۔ تاہم وہاں موجود پولیس اہلکاروں نے اسے پہلے ہی روک لیا اور پوچھ گچھ کے لیے تھانے لے گئے۔ پیر کو تقریباً 11:25 بجے غازی آباد کے لونی تھانہ علاقے کی ایک خاتون نے حضرت گنج تھانہ علاقے کے ودھان سبھا روڈ پر خودسوزی کی کوشش کی۔ اس نے آتش گیر مادہ استعمال کر کے خودکشی کرنے کی کوشش کی لیکن موقع پر موجود اینٹی سوسائیڈ اسکواڈ نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے اسے بچا لیا۔ اس کے بعد اسے تھانے لا کر پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ ابتدائی انکوائری کے دوران پتہ چلا کہ گاؤں میں آبائی زمین پر دوسرے گاؤں والوں نے قبضہ کر رکھا ہے اور اس کے حل کے لیے اس نے اسمبلی کے سامنے یہ قدم اٹھایا۔

ریس کورس، نیل لائنز کنٹونمنٹ لکھنؤ تک ہیریٹیج واک

لکھنؤ کی تاریخ، ورثہ اور ثقافت کے بارے میں بیداری کو فروغ دینے کے لیے، سماجی بیداری کے گروپ ادب ارج لکھنؤ کے اراکین نے آج لکھنؤ کے نیل لائنز کینٹ میں لکھنؤ ریس کورس تک ہیریٹیج واک کا اہتمام کیا۔ آداب آرز ٹیم کے ارکان کے ساتھ، مشہور گھوڑوں کے ٹرینر روشن سنگھ رگھوونشی نے بھی اس کی قیادت کی۔ ریس کورس کے بارے میں تفصیلی معلومات شیئر کیں۔ یہ لکھنؤ کے کنٹونمنٹ علاقے میں بہادر شاہ مارگ پر واقع ہے، ریس کورس 70 ایکڑ پر پھیلا ہوا ہے، ہر طرف سرسبز و شاداب ہے۔ لکھنؤ میں گھڑ دوڑ نے اپنے ابتدائی دنوں سے ایک طویل سفر طے کیا ہے۔ نوآبادیاتی اثر نمایاں تھا، ریس کورس 1880 میں قائم ہوا۔ گھڑ دوڑ شہر کی اشرافیہ اور فوج کے جوانوں کا پسندیدہ کھیل بن گیا ہے۔ ریس کورس میں ایک ٹریک ہے جو ایک میل سے زیادہ لمبا ہے۔ یہاں ہر سال کئی ریسوں کا انعقاد کیا جاتا ہے، جو گھڑ دوڑ کے شوقین افراد کو اپنے پسندیدہ مشغلے میں حصہ لینے اور اس میں شامل ہونے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ کلب چلانے والے مینیجرز میں سول اور ملٹری دونوں شامل ہوتے ہیں جو جنرل اور ایگزیکٹو باڈی تشکیل دیتے ہیں۔ پہلا سول سروس ریس کپ 1880 میں یہاں منعقد ہوا تھا اور اس میں نو گھوڑوں نے حصہ لیا تھا۔ ان دنوں اسٹیپل چیس بھی ریس کا حصہ تھا۔ ریس میں عربی اور آسٹریلوی نسل کے گھوڑے استعمال کیے گئے۔ اس وقت کے چند نامور مالکان میں مہاراج کشور سنگھ، کمار آئی سی۔ سنگھ اور نواب خورشید مرزا۔ ایک وقت تھا جب اسے دنیا کے سب سے طویل اینٹی کلاک وائز ریس کورس کی فہرست میں شامل کیا گیا تھا جس کی لمبائی تقریباً 3200 میٹر تھی جو اب گھٹ کر آدھی رہ گئی ہے۔ گھوڑوں کے اصطبل جو آج ہم لکھنؤ ریس کورس میں دیکھتے ہیں، پہلے وہاں صرف ریس کے دوران تیار کرنے کے لیے لائے گئے تھے۔ کبھی لکھنؤ ریس کورس میں تقریباً 300، 200 گھوڑے ہوا کرتے تھے لیکن آج یہاں صرف 20 سے 25 گھوڑے رہ گئے ہیں۔ آج یہاں ہونے والی ریسوں میں SAWCA کپ، شری بی پی شامل ہیں۔ ہلواسیہ میموریل کپ، آرمی کمانڈر کپ، ایم بی کلب ریس، میجر جنرل مہندر پرتاپ میموریل کپ اور منشک کپ۔ 2013 کے سیزن میں ایم بی کپ ریس گرے گوز نے جیتی تھی، جس کی ملکیت ایم بھنڈاری تھی۔ ڈیڈی کول، جے دیپ نارائن اور کمیل حسن کی ملکیت ہے، تھور بریڈ ریس میں پہلا انعام جیتا۔ ایک طویل وقفے کے بعد، جمخانہ ریس لکھنؤ ریس کورس میں واپس آ گئی ہے۔ پہلے یہ باقاعدگی سے منعقد ہوتے تھے اور بنیادی طور پر ٹونگا گھوڑوں نے شرکت کی۔ لکھنؤ ریس کورس میں آف کورس بیٹنگ کی سہولت بھی ہے اور ممبئی، دہلی، بنگلور، کولکتہ، میسور اور اوٹی کے دیگر ریس کورسز میں ہونے والی ریسوں کا براہ راست ٹیلی کاسٹ بھی دکھایا جاتا ہے۔

ایس پی جب اقتدار سے باہر ہوتی ہے تو پی ڈی اے کی یاد آتی ہے: انوپریا

دیوریا:04 نومبر (یو این آئی) اپنا دل (ایس) کی صدر اور مرکزی وزیر انوپریا پٹیل نے پیر کو بی جے پی کے پوسٹر بٹیں گے تو کٹیں گے کے جواب میں سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے پوسٹر وار جڑیں گے تو جیتیں گے کے سلسلے میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ جب یہ پارٹی اقتدار میں رہتی ہے تو انہیں فکر نہیں رہتی اور جب اقتدار سے باہر ہو جاتی ہے تو پی ڈی اے کی یاد آتی ہے۔ مرکزی وزیر نے یہاں مہاراجا اگریشن انٹر کالج میں اپنی پارٹی کے یوم تاسیس کے موقع پر مہمان خصوصی کے طور پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری پارٹی اپنا دل لگاتار دلت، محروم اور سبھی سماج کے حق، حقوق کی بات کرتی ہے۔ انہوں نے کہا پی ڈی اے کا نعرہ جو انڈیا بلاک کی طرف سے دیا جا رہا ہے یہ آج سماج وادی پارٹی کی طرف سے دیا جا رہا ہے اس پر میں واضح طور سے کہنا چاہتی ہوں کہ انڈیا بلاک کے جو ساتھی ہے نہ وہ پچھڑوں نہ دلتوں اور نہ ہی کمزور کسی کے بارے میں وہ فکر نہیں کرتے ہیں۔ جب ان پارٹیوں کی ریاست میں حکومت ہوتی ہے تو انہیں یہ یاد نہیں آتے ہیں اور جب یہ اقتدار سے باہر ہیں تب انہیں پی ڈی اے کی یاد آتی ہے۔

ہر شخص کا مسئلہ ہر ممکن طریقے سے کیا جائے گا حل: کیشو پرساد موریہ

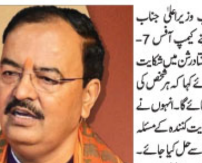

لکھنؤ، 4 نومبر۔ نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے اپنے کیمپ آفس 7-کالیداس مارگ میں منعقدہ جنتا درشن میں شکایت کنندگان کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہر شخص کی مشکل کا ہر ممکن حل فراہم کیا جائے گا۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ ہر شکایت کنندہ کے مسئلہ کو فوری اور تسلی بخش طریقے سے حل کیا جائے۔ ہدایت دی گئی کہ مسائل کو مکمل طور پر حل کیا جائے اور مسائل کے حل کے لیے متعلقہ افراد کا احتساب کیا جائے۔ ہدایت دی گئی کہ عوامی مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہراساں کرنے، زمینوں پر ناجائز قبضوں کے معاملات کو انتہائی سنجیدگی اور حساسیت کے ساتھ حل کیا جائے اور جہاں ضرورت ہو، سخت کارروائی کی جائے۔ عوامی سماعت کے دوران انہوں نے ہر فرد کے مسائل پوری سنجیدگی سے سنا اور متعلقہ حکام کو مسائل کے حل کے لیے ہدایات دیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو یہ بھی ہدایت دی ہے کہ مسائل کو اس طرح حل کیا جائے کہ مسائل کے شکار عوام مکمل طور پر مطمئن رہیں اور انہیں دوبارہ کہیں بھٹکنا نہ پڑے اور بار بار چکر لگانے کی ضرورت نہ پڑے۔ انہوں نے خواتین، معذور افراد، بزرگوں وغیرہ کے مسائل اور شکایات سنی اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر جلد حل کرنے کے لیے متعلقہ حکام کو ضروری ہدایات دیں۔ جنتا درشن میں مختلف اضلاع سے زمین کے تنازعات، حادثات، غیر قانونی قبضے، تعلیم، صحت، مکانات کی الاٹمنٹ، زمین پر قبضہ حاصل کرنے، تجاوزات ہٹانے، سڑکوں کی تعمیر، بجلی، ملزمان کی گرفتاری، ہراساں کرنے وغیرہ سے متعلق مسائل ریاست کے لوگوں نے رکھے۔ نائب وزیر اعلیٰ خود شکایت کنندگان کے پاس گئے اور ان سے براہ راست بات چیت کرتے ہوئے ہر ایک کے مسائل سنے۔ جنتا درشن میں کوشامبی، آگرہ، لکھنؤ، لکھیم پور، گونڈہ، جونپور، ایٹا، سون بھدر، متھرا، فیروز آباد، رائے بریلی، کانپور، شاملی، بلیا، فتح پور، قنوج، مراد آباد، بلرام پور سمیت 2 درجن سے زائد اضلاع کے سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ جناب کیشو پرساد موریہ نے جالون، باندہ اور چترکوٹ کے ضلع افسران، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس فیروز آباد، پولیس کمشنر پریاگ راج، پولیس سپرنٹنڈنٹ بھدوہی اور حکومت کے سینئر افسران سے ٹیلی فون پر بات کی اور مسائل کے حل کے سلسلے میں مناسب ہدایات دیں۔ اراضی سے متعلق بیشتر معاملات میں انہوں نے متعلقہ ضلع مجسٹریٹ کو ریونیو اور محکمہ پولیس کے افسران و ملازمین کی مشترکہ ٹیم تشکیل دے کر موقع پر بھیج کر بامعنی حل نکالنے کی ہدایت کی۔

گومتی کنارے چھٹھ گھاٹ پر کپڑے بدلنے کو بنے 5 سوئس کاٹیج

لکھنؤ:4 نومبر (پی این ایس) لکھنؤ میونسپل کارپوریشن نے اتوار سے چھٹھ پوجا کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ اس کے تحت لکشمن میلہ گھاٹ پر پانچ سوئس کاٹیج بنائے جائیں گے۔ یہاں روزہ دار خواتین اپنے کپڑے تبدیل کر سکیں گی اور آرام بھی کر سکیں گی۔ حکام کے مطابق یہ کاٹیج منگل کی شام تک تیار ہو جائیں گے۔ ان کی دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی خواتین افسران کو دی جائے گی۔ میونسپل کارپوریشن زون 1 کے ایکس ای این کشوری لال نے بتایا کہ لکشمن میلہ گھاٹ پر انٹرلاکنگ لگائے گئے ہیں۔ پوجا گاہ کی مکمل صفائی کی جا رہی ہے۔ اس کام کے لیے 50 سوپیروں کو تعینات کیا گیا ہے۔ گھاٹ پر خواتین کے لیے آٹھ موبائل ٹوائلٹ بھی لگائے جائیں گے۔ محکمہ آبپاشی کے ایکس ای این مکیش گپتا نے بتایا کہ گومتی ندی کے پانی کو صاف کرنے کے لیے صبح و شام بیراج کے گیٹ کھولے جائیں گے۔ اس فلش سسٹم سے ٹھہرے ہوئے پانی میں لہر آئے گی اور پانی کافی حد تک صاف ہو جائے گا۔ میونسپل کارپوریشن کے چیف انجینئر منوج پربھات نے بتایا کہ لکشمن میلہ گھاٹ پر کچرا روکنے کے بھی انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ اس کے لیے کڑیا گھاٹ، پکا پل اور ہنومان سیتو کے قریب جال لگائے جائیں گے۔ آل انڈیا بھوجپوری سماج کے قومی صدر پربھوناتھ رائے نے چھٹ پوجا پر 7 نومبر کو عام تعطیل کا اعلان کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے وزیر اعلیٰ کو خط لکھا ہے۔ پربھوناتھ نے بتایا کہ دہلی سمیت کئی ریاستوں میں چھٹی کا اعلان کیا گیا ہے۔ یوپی میں ضلع انتظامیہ نے بہار سے ملحقہ اضلاع میں بھی چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ ایسے میں چھٹھ پر پوری ریاست میں چھٹی کا اعلان کیا جانا چاہیے۔ شہری ترقی اور توانائی کے وزیر اے کے شرما اور میئر سشما کھرکوال نے اتوار کی شام دیر گئے لکشمن میلہ گراؤنڈ، جھولی لال گھاٹ اور ہنومان سیتو مندر کے قریب چھٹھ گھاٹ کا بھی معائنہ کیا۔ وزیر اے کے شرما نے ہدایت دی کہ گھاٹوں کے آس پاس دریا میں پانی کا پانی نظر نہیں آنا چاہیے اور لوگوں کو گہرے پانی میں جانے سے روکنے کے لئے دریا میں بیریکیڈنگ کی جانی چاہیے۔ انہوں نے گھاٹوں پر سی سی ٹی وی کیمرے اور پبلک ایڈریس سسٹم لگانے کی بھی ہدایت دی۔ میونسپل کارپوریشن کے چیف انجینئر منوج پربھات نے بتایا کہ لکشمن میلہ گھاٹ پر کچرا روکنے کے بھی انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ اس کے لیے کڑیا گھاٹ، پکا پل اور ہنومان سیتو کے قریب جال لگائے جائیں گے۔ آل انڈیا بھوجپوری سماج کے قومی صدر پربھوناتھ رائے نے چھٹ پوجا پر 7 نومبر کو عام تعطیل کا اعلان کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے لیے انہوں نے وزیر اعلیٰ کو خط لکھا ہے۔ پربھوناتھ نے بتایا کہ دہلی سمیت کئی ریاستوں میں چھٹی کا اعلان کیا گیا ہے۔ یوپی میں ضلع انتظامیہ نے بہار سے ملحقہ اضلاع میں بھی چھٹی کا اعلان کیا ہے۔ ایسے میں چھٹھ پر پوری ریاست میں چھٹی کا اعلان کیا جانا چاہیے۔ شہری ترقی اور توانائی کے وزیر اے کے شرما اور میئر سشما کھرکوال نے اتوار کی شام دیر گئے لکشمن میلہ گراؤنڈ، جھولی لال گھاٹ اور ہنومان سیتو مندر کے قریب چھٹھ گھاٹ کا بھی معائنہ کیا۔